ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

قطبی طوفان 'بیرون' غزہ کے مصیبت زدگان کے لیے ایک اور آزمائش ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.158 , Monday 15 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۸)، بروز پیر، ۱۵ دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۳ جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے ساحل پر یہودیوں کے تہوار کی تقریب کے دوران فائرنگ سے 12 افراد ہلاک

تقریب میں موجود تقریباً 2 ہزار افراد کے درمیان 20 منٹ تک ہوتی رہی فائرنگ، ایک مبینہ حملہ آور ہلاک جبکہ دوسرا مشتبہ پولیس کی حراست میں

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور ساحل پر فائرنگ کے واقعے میں ایک حملہ آور سمیت 12 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ متعدد افراد زخمی ہیں۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دوسرا مشتبہ شوٹر پولیس کی حراست میں ہے۔ سڈنی کے مشہور سیاحتی مقام بونڈی بیچ پر اتوار کے روز چانوکا بائی دی سی نامی ایک تقریب کے دوران پیش آیا، جس کا اہتمام یہودی تہوار ہنوکا کی پہلی رات منانے کے لیے کیا گیا تھا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے بتایا ہے کہ 'بونڈی بیچ' پر فائرنگ کے واقعے میں اب تک 12 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جن میں ایک مبینہ حملہ آور بھی شامل ہے جبکہ دوسرا مشتبہ حملہ آور پولیس کی حراست میں ہے۔ واقعے میں 12 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں دو پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اتوار کی شام مقامی وقت کے مطابق تقریباً 6 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا۔ تقریب میں تقریباً 2 ہزار افراد شریک تھے جنہوں فائرنگ کے بعد بھاگ کر محفوظ مقامات پر پناہ لی۔ مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ تقریباً 20 منٹ تک جاری رہی، جس دوران حملہ آور میگزین بدلتے رہے اور فائرنگ کرتے رہے۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے ایک مشتبہ دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بھی برآمد ہوا ہے، جسے ناکارہ بنانے کیلئے بم ڈسپوزل اسکواڈ کارروائی کر رہا ہے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے واقعے کو انتہائی چونکا دینے والا اور

تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامی امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور زخمیوں کی جان بچانے کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ بونڈی بیچ سے دو افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی آپریشن تاحال جاری ہے اور وہ علاقے میں جانے سے گریز کریں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں بونڈی بیچ پر مبینہ حملہ آوروں کو دیوار کی اوٹ سے ساحل کی جانب فائرنگ کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ مقامی میڈیا نے ان میں سے ایک حملہ آور کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک ویڈیو میں سیاہ شرٹ میں ملبوس مبینہ حملہ آور کو بندوق سے فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جسے سفید ٹی شرٹ پہنے ایک شخص نے قابو میں لے کر اسلحہ چھین لیا۔ یہ واقعہ سڈنی کے لنڈٹ کیفے میں ایک مسلح شخص کی جانب سے 18 افراد کو یرغمال بنانے کے واقعے کے تقریباً 11 سال بعد پیش آیا، جس کا اختتام تین ہلاکتوں پر ہوا تھا۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں یہودی ہر سال 7 سے 15 دسمبر تک تہوار 'ہنوکا' مناتے ہیں۔ اسے روشنیوں کا تہوار بھی کہا جاتا ہے اور اس دن یہودی روایتی 8 شاخوں والے شمع دان بھی روشن کرتے ہیں۔ یہ تہوار 165 قبلِ مسیح میں یہود باغی فوج کی فتح کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس روز خصوصی عبادات کا اہتمام کرنے کیساتھ ساتھ روایتی پکوان بھی بنائے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے آسٹریلیا میں یہودی عبادت گاہوں، عمارتوں اور گاڑیوں پر متعدد حملے ہو چکے ہیں۔ بونڈی بیچ، جو سیاحوں اور مقامی افراد میں بے حد مقبول ہے، عام طور پر ہفتہ وار تعطیلات میں لوگوں سے بھرا رہتا ہے۔

نہتے شہری نے سڈنی بیچ پر فائرنگ کرنے والے حملہ آور کی گن چھین لی، ویڈیو وائرل

سڈنی کے ساحل پر مسلح افراد کے ذریعہ شہریوں پر فائرنگ کے واقعہ سے پوری برادری میں غم کی لہر دوڑ گئی

ہے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی نے واقعے کو 'صدمہ اور تکلیف دہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامی ردعمل دینے والے رضاکار جائے وقوع موجود ہیں اور لوگوں کی جانیں بچانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بانڈی بیچ پر ایک غیر مسلح شخص نے فائرنگ کرنے والے ایک دہشت گرد کی بندوق پکڑنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی جب کہ صارفین کی جانب سے اسے ہیرو قرار دیا جا رہا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ایک صارف نے لکھا کہ بانڈی بیچ پر ایک غیر مسلح شخص نے فائرنگ کرنے والے ایک دہشت گرد کی بندوق پکڑی اور بے شمار جانیں بچائیں۔ صارف نے مزید لکھا کہ یہ بہادری نہیں، فطری جرت ہے، خوف سے بھری دنیا میں اس نے ہمت کا انتخاب کیا۔

فلسطینی علاقوں پر قبضہ مزید مضبوط؟ اسرائیلی پارلیمنٹ کا متنازع فیصلہ

تل ابیب، (ایجنسی): اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم 19 یہودی بستیوں کو باضابطہ طور پر قانونی حیثیت دے دی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے

اس حوالے سے منظوری دے دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تجویز انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے پیش کی تھی، جسے پارلیمنٹ کی اکثریت نے منظور کر لیا۔ فلسطینی اتھارٹی نے اسرائیل کے اس فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے فلسطینی ریاست اور مستقبل کے امن عمل کے لیے تباہ کن قرار دیا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام اسرائیل کے اصل عزائم کو بے نقاب کرتا ہے، جن میں فلسطینی علاقوں کا الحاق، نسلی امتیاز اور مکمل قبضے کے نظام کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ فلسطینی قیادت کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے، جن کے تحت مغربی کنارے میں یہودی بستیاں غیر قانونی تصور کی جاتی ہیں۔ عالمی سطح پر بھی اس فیصلے پر ردعمل سامنے آنے کا امکان ہے۔

جرمنی میں کرسمس مارکیٹ پر حملے کی سازش کے الزام میں 5 افراد گرفتار

برلن، (یو این آئی) جنوبی جرمنی میں ایک کرسمس مارکیٹ پر حملے کی سازش کے شبہ میں پانچ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مقامی

پولیس اور حکام نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ مشتبہ افراد میں ایک مصر، ایک شام اور تین مراکش کے شہری شامل ہیں۔ چاروں افراد کے لیے باقاعدہ گرفتاری وارنٹ جاری کیے گئے ہیں، جبکہ پانچویں کو احتیاطاً حراست میں رکھا گیا ہے۔ استغاثہ نے بتایا کہ 56 سالہ مصری شہری پر الزام ہے کہ اس نے 'گاڑی کے ذریعے حملے کی ترغیب دی تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو ہلاک یا زخمی کیا جا سکے'۔ مراکشی شہریوں پر الزام ہے کہ انھوں نے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ جرمنی میں حکام پہلے سے ہائی الرٹ پر ہیں کیونکہ کرسمس مارکیٹوں پر ماضی میں حملے ہو چکے ہیں۔

کمبوڈیا کا تھائی لینڈ سے ہر قسم کی آمد ورفت بند کرنے کا اعلان

سرحدی تنازع شدت اختیار کر گیا، دونوں ممالک کے درمیان فائر بندی پر اتفاق کے ٹرمپ کے دعوے کی نکلی ہوا

کمبوڈیا نے تھائی لینڈ کے ساتھ جاری سرحدی کشیدگی اور حالیہ خونی جھڑپوں کے بعد ہفتے کے روز دونوں ممالک کے درمیان تمام سرحدی راستے بند کر دیے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان پرانے سرحدی تنازع کے باعث حالیہ دنوں میں شدید جھڑپیں ہوئیں، جن میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں چار تھائی فوجی بھی شامل ہیں۔

ان جھڑپوں کے نتیجے میں دونوں جانب تقریباً پانچ لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ کمبوڈیا کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ فوری طور پر تمام کمبوڈیا-تھائی لینڈ سرحدی گزرگاہوں پر آمد ورفت معطل کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب، تھائی حکومت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کی تردید کی ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان فائر بندی پر اتفاق ہو چکا ہے۔ تھائی وزیر اعظم انوتن چارن ویراکول کا کہنا ہے کہ صدر

ٹرمپ کے ساتھ ہونے والی گفتگو میں جنگ بندی پر کوئی بات نہیں ہوئی۔ جبکہ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ دونوں ممالک نے فائرنگ روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے پر شہری آبادی کو نشانہ بنانے کے الزامات عائد کر رہے ہیں۔

تھائی فوج کے مطابق کمبوڈین راکٹ حملوں میں متعدد افراد زخمی ہوئے، جبکہ کمبوڈیا نے الزام لگایا ہے کہ تھائی فورسز نے شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا ہے۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے دونوں ممالک سے فوری طور پر لڑائی بند کرنے اور تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے، تاہم سرحدی علاقوں میں صورتحال بدستور کشیدہ ہے۔

روس کے ہائپر سونک میزائل حملوں سے یوکرین میں بجلی کا نظام درہم برہم، لاکھوں گھروں میں اندھیرا

کیف، (ایجنسی) روس نے یوکرین پر ایک بڑے فضائی حملے میں ہائپر سونک میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے فوجی اور توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں بجلی کی فراہمی شدید متاثر ہوئی اور تقریباً دس لاکھ سے زائد گھروں کو اندھیرے کا سامنا کرنا پڑا۔ یوکرینی حکام کے مطابق ہفتے کی رات روس کی جانب سے کی گئی ایک طاقتور حملے کی لہر نے توانائی اور صنعتی انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنایا، جس سے ملک کے متعدد حصوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے بتایا کہ روسی افواج نے رات بھر 450 سے زائد ڈرونز اور کم از کم 30 ہائپر سونک میزائل داغے، جن کے نتیجے میں کئی شہری اور فوجی تنصیبات کو نقصان پہنچا۔ یوکرین کے وزیر داخلہ کے مطابق پانچ مختلف علاقوں میں حملے کیے گئے، اور کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے۔ ریسکیو ادارے آگ بجھانے اور بجلی بحال کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ دوسری جانب روسی وزارتِ دفاع نے حملے کی تصدیق کی اور دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی روس کے شہری اہداف پر یوکرینی حملوں کے جواب میں کی گئی۔

روسی حکام کے مطابق اس حملے میں جدید ہتھیار، بشمول کنزال ہائپر سونک میزائل، استعمال کیے گئے۔ تازہ حملے نے یوکرین کے توانائی نظام پر دباؤ بڑھا دیا ہے اور سرد موسم کے دوران لاکھوں شہریوں کے لیے مشکلات میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔

جنوبی لبنان پر قابض اسرائیل کی بمباری، دو لبنانی شہری شہید

بیروت: قابض اسرائیل نے جنوبی لبنان میں اپنی جارحانہ کارروائیاں تیز کرتے ہوئے ایک بار پھر خونریزی کی ہے جہاں اتوار کے روز دو الگ الگ فضائی حملوں میں دو لبنانی شہری شہید اور ایک زخمی ہو گیا۔ یہ حملے جنوبی علاقوں کے خلاف قابض دشمن کی مسلسل اور منظم جارحیت کا تسلسل ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق پہلا فضائی حملہ بلدہ یاطر میں ایک موٹر سائیکل کو نشانہ بنا کر کیا گیا جبکہ دوسرا حملہ بلدہ صفد البطیخ اور برعشیت کے درمیان ایک گاڑی پر کیا گیا۔ دونوں حملوں میں شہریوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں دو افراد شہید ہوئے۔

اسی تناظر میں قابض اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے نے جنوبی لبنان کی بلدہ شبعا میں دو کھدائی مشینوں پر بم گرائے۔ اس کے ساتھ ساتھ الرمثا میں واقع قابض فوجی مقام نے مزرعہ بسطرا پر مشین گنوں سے شدید فائرنگ کی۔

مقامی ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی توپ خانے نے جنوبی لبنان کے صوبہ نبطیہ میں بلدیہ کفرشوبا سے منسلک بلدہ حلتا کے اطراف واقع مزرعہ شانوح اور وادی الیاس کو بھی نشانہ بنایا۔ یہ سب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب گذشتہ رات سے صبح کے اوقات تک قابض اسرائیل نے صور کے علاقے خصوصاً بلدہ یانوح کے اوپر اپنے جاسوس طیاروں کی پروازیں غیر معمولی حد تک بڑھا دیں۔ یہ اطلاع لبنانی نیشنل نیوز ایجنسی نے دی۔

ایجنسی کے مطابق لبنانی فوج کی ایک یونٹ اب بھی اس مکان کے اطراف تعینات ہے جسے گذشتہ روز قابض اسرائیل کی جانب سے دھمکی دی گئی تھی جبکہ لبنانی سکیورٹی فورسز نے بلدہ کے داخلی راستوں پر چیک پوسٹیں قائم کر دی ہیں۔

اس سے قبل آج صبح یہ بھی اطلاع دی گئی کہ قابض اسرائیل کے ڈرون طیارے الزہرانی کے دیہات کے اوپر نہایت نچلی پروازیں کر رہے ہیں جو جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں میں جاری شدید فضائی نقل وحرکت کا حصہ ہے۔ اس سے پہلے قابض اسرائیلی فوج نے بلدہ یانوح کے رہائشیوں کو ایک ہنگامی انتباہ جاری کرتے ہوئے ایک عمارت اور اس کے اطراف خالی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ قابض فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ حزب اللہ کے مبینہ عسکری ڈھانچے کو نشانہ بنانا چاہتی ہے تاہم بعد ازاں اس حملے کو عارضی طور پر منجمد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ یہ خطرناک جارحیت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل میں لبنان کے خلاف ممکنہ بڑے فوجی حملے کی باتیں زور پکڑ رہی ہیں۔ قابض ریاست حزب اللہ کی صلاحیتوں میں اضافے کا بہانہ بنا کر یہ دھمکی دے رہی ہے کہ اگر لبنانی حکومت سنہ 2025ء کے اختتام تک اس کے ہتھیار ضبط کرنے میں ناکام رہی تو وسیع پیمانے پر حملہ کیا جائے گا حالانکہ حزب اللہ واضح طور پر لبنانی سرزمین سے قابض اسرائیلی فوج کے انخلا کا مطالبہ کر چکی ہے۔

فلسطینی نسل کشی کے خلاف جرات مندانہ کارٹون پر ڈچ مصور کو یورپی اعزاز

غزہ: ہالینڈ کے آرٹسٹ تایرد روئیارڈز نے سنہ 2025ء کے لیے یورپی کارٹون ایوارڈ کا ساتواں ایڈیشن اپنے نام کر لیا۔ یہ اعزاز انہیں ایک ایسے کارٹون پر دیا گیا جس میں قابض اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کی شدید مذمت کی گئی ہے اور اس میں قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو کو علامتی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

روئیارڈز کی کامیابی کا اعلان ہفتے کے روز ہالینڈ کے شہر دی ہیگ کی مرکزی لائبریری میں منعقدہ تقریب کے دوران کیا گیا جو یورپی کارٹون ڈے کی سرگرمیوں کا حصہ تھی۔ اس موقع پر فنکاروں ناقدین صحافیوں اور سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی جبکہ یورپی حلقوں میں سیاسی کارٹون کے عوامی مباحث میں کردار کے حوالے سے بڑھتی ہوئی دلچسپی نمایاں رہی۔

روئیارڈز نے یہ بڑا اعزاز ایک ایسے کارٹون پر حاصل کیا جو ڈچ اخبار ٹروو میں شائع ہوا تھا۔ اس کارٹون کے ذریعے انہوں نے فلسطینیوں کے خلاف قابض اسرائیل کی سفاکانہ تشدد آمیز مہم پر تند و تیز تنقید کی اور مشرق وسطیٰ میں جاری جنگی صورتحال پر ایک جرات مندانہ بصری تبصرہ پیش کیا۔

جیوری نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ فن پارہ اپنی مضبوط علامت نگاری اور بے باک اظہار کی وجہ سے نمایاں ہے۔ کمیٹی کے مطابق یہ کارٹون ناظر کو ایک ایسے تلخ اور سنگین حقیقت کے سامنے لا کھڑا کرتا ہے جسے نظر انداز کرنا ممکن نہیں اور یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ سیاسی کارٹون جابرانہ طرز عمل کو بے نقاب کرنے اور عوامی شعور کو بیدار کرنے کا ایک موثر فنی ہتھیار ہے۔

جیوری نے اردن کے کارٹونسٹ عماد حجاج کو عالمی امن مذاکرات کی پیچیدگیوں پر مبنی کام کے لیے دوسری پوزیشن کا ایوارڈ دیا جبکہ ترکیہ کی فنکارہ زہرہ عمر اوگلو کو خواتین کے حقوق سے متعلق کارٹون پر یہی اعزاز ملا۔ اس کے علاوہ سوئس فنکار پیٹرک شابات کو ان کی مجموعی فنی خدمات کے اعتراف میں اعزازی سند دی گئی۔ اس ایڈیشن میں 30 سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کے 400 سے زیادہ فن پارے پیش کیے گئے جن میں سے 15 فنکاروں کو حتمی فہرست کے لیے منتخب کیا گیا۔ یورپی کارٹون ایوارڈ کا آغاز سنہ 2019ء میں کیا گیا تھا اور یہ پلیٹ فارم اظہار رائے کی آزادی کے فروغ اور فنکاروں کو سیاسی اور سماجی مسائل پر طنزیہ فن کے ذریعے آواز بلند کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے ایسے وقت میں جب کئی میڈیا اور سیاسی ماحول میں تنقیدی اظہار کی گنجائش مسلسل محدود کی جا رہی ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی فائرنگ سے 5 فلسطینی شہید

غزہ: مغربی غزہ میں النابلسی چوک میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں ہفتے کے روز شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔ یہ حملہ ایک شہری گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا، جو دس اکتوبر سنہ 2025ء کے کو حماس کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی کے معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ امدادی ٹیموں نے شہداء کی لاشیں نشانہ بنائی گئی گاڑی سے نکال کر شہر کے ایک ہسپتال منتقل کیں، جبکہ حملے میں گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ قابض اسرائیل کے بعض سرکاری ذرائع نے دعویٰ کیا کہ القسام بریگیڈز کے رہنما رائد سعد کو نشانہ بنا کر شہید کیا گیا ہے، تاہم مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے گاڑی کو علاقے میں براہِ راست نشانہ بنایا۔ اس وقت شہداء کی شناخت یا دیگر زخمیوں کی فوری معلومات موصول نہیں ہو سکیں۔ نامہ نگاروں کے مطابق گاڑی کے نشانے پر آنے کے بعد النابلسی چوک کے نزدیک دھماکوں کی آواز سنی گئی۔ یہ وہی سڑک ہے جس پر جنگِ نسل کشی کے ابتدائی مہینوں میں ایک بڑی تعداد میں شہریوں کا قتل عام کیا گیا تھا۔

یہ وحشیانہ حملہ قابض فوج کی طرف سے جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کے سلسلے میں آیا، جبکہ آج صبح قابض فوج نے فضائی حملوں، توپ خانے کی فائرنگ اور مکانات و رہائشی عمارتوں کی دھماکہ خیز کارروائیوں کا سلسلہ بھی شروع کیا، ایسے وقت میں جب غزہ پر جاری طوفانی بارش اور شدید سردی کے دوران انسانی حالات نہایت مشکل اور سنگین ہیں۔

مسجد ابراہیمی کے دروازوں کی بندش بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی: فلسطینی محکمہ اوقاف

غزہ: فلسطینی وزارت اوقاف اور امور دینیہ نے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے مسجد ابراہیمی شریف کے دروازے نمازیوں کے لیے بار بار بند کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے جبکہ اسی دوران یہ دروازے یہودی آبادکاروں کے لیے کھول دیے جاتے ہیں جو مذہبی آزادی پر کاری ضرب ہے۔

وزارت اقاف نے حرم ابراہیمی کے عملے کو نشانہ بنانے ان پر دباؤ ڈالنے اور ان کے یومیہ فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی بھی شدید مذمت کی اور واضح کیا کہ یہ اقدامات اوقاف کے اختیارات پر براہ راست حملہ اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔

وزارت اوقاف نے زور دے کر کہا کہ یہ تمام اقدامات ایک منظم پالیسی کا حصہ ہیں جن کا مقصد نمازیوں کو مسجد ابراہیمی شریف تک رسائی سے روکنا ان کی عبادت کو محدود کرنا اور حرم پر ایک نیا جبری اور غاصبانہ حقیقت مسلط کرنا ہے۔

اسی تناظر میں خبر رساں ایجنسی اناطولیہ نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا کہ درجنوں یہودی آبادکار قابض اسرائیل کی فوجی حفاظت میں الخلیل کے قدیم شہر میں داخل ہوئے اور فلسطینی شہریوں اور تاجروں کی نقل وحرکت پر سخت پابندیاں عائد کر دی گئیں۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ یہودی آبادکار ہر ہفتے کے دن قدیم شہر میں یلغار کرتے ہیں جہاں ان کے ساتھ موجود رہنما انہیں مذہبی اور تاریخی توضیحات دیتے ہیں جبکہ دوسری جانب فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی مفلوج ہو جاتی ہے خریدار بازاروں کا رخ کرنے سے گریز کرتے ہیں جس کے باعث شدید معاشی جمود اور تجارتی مفلسی پیدا ہو چکی ہے۔ گزشتہ ماہ کے اختتام پر قابض اسرائیل کی حکام نے مسجد ابراہیمی شریف کی انتظامیہ کو ایک فیصلہ تھمایا جس کے تحت حرم کے اندرونی صحن کو سرکاری تحویل میں لینے کا اعلان کیا گیا اور یہ فیصلہ حرم کی اندرونی اور بیرونی دیواروں پر آویزاں کر دیا گیا۔

مسجد ابراہیمی شریف کے ڈائریکٹر معتز ابوسنینہ نے بتایا کہ فلسطینی وزارت اوقاف نے سرکاری اداروں کے تعاون سے اس فیصلے کے خلاف قانونی اعتراض جمع کرایا اور قابض اسرائیل کی عدالتوں میں مقدمہ دائر کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو کو بھی باضابطہ اعتراض پیش کیا گیا کیونکہ مسجد ابراہیمی شریف عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل ہے۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی وسیع پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں، متعدد فلسطینی گرفتار

صہیونی آبادکاروں کی جانب سے فائرنگ اور حملے جاری، الخلیل شہر میں اسرائیلی فورسز متعدد علاقوں میں تعینات کی گئی

غزہ، (یواین آئی) مغربی کنارے میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھتی دکھائی دے رہی ہے، جہاں اسرائیلی فوج نے الخلیل، نابلس، جنین اور طولکرم سمیت مختلف علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیاں کرتے ہوئے گھروں کی تلاشی لی اور متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا، جبکہ اسی دوران مختلف مقامات پر اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے فائرنگ اور حملوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ الخلیل شہر میں اسرائیلی فورسز متعدد علاقوں میں تعینات کی گئی۔ اس دوران اس نے فلسطینیوں کے گھروں کی تلاشی لی اور متعدد افراد کو حراست میں لینے کے بعد انہیں فیلڈ تفتیش کا نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک صحافی کو بھی گرفتار کیا گیا۔ غیرملکی رپورٹ کے مطابق اسی دوران اسرائیلی فورسز نے طولکرم کے مشرق میں واقع ایکتابا کے علاقے پر چھاپہ مارا اور ایک شخص کو گرفتار کیا۔ ایک اور واقعے میں آبادکاروں نے الخلیل شہر کے البویرہ علاقے میں شہریوں کے گھروں کی جانب زندہ گولیاں چلائیں، جبکہ رام اللہ کے مغرب میں شقبا کے نزدیک آبادکاروں کے ایک گھر پر حملے کی کوشش کا نوجوانوں نے مقابلہ کیا۔ گذشتہ عرصے میں اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں متعدد چھاپے اور گرفتاریاں کی ہیں۔ اسی دوران اسرائیلی آبادکاروں کے حملے بھی شدت اختیار کر گئے ہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ مغربی کنارے میں تقریباً 2.7 ملین فلسطینی رہتے ہیں اور یہاں نصف ملین سے زائد اسرائیلی آبادکار آباد ہیں، جو مستقبل میں فلسطینی ریاست کے قیام کی کوششوں کے لیے اہم محور کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم متواتر اسرائیلی حکومتوں نے یہاں آبادکاری کو تیزی سے فروغ دیا، جس کے نتیجے میں زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسرائیل کی غرب اردن میں آبادکاری بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔

سوڈان میں ڈرون حملہ، یواین امن مشن کے 6 بنگلہ دیشی اہلکار جاں بحق

زخمیوں میں سے 4 کی حالت تشویشناک، اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور بنگلہ دیش کے عبوری وزیراعظم کا اظہار رنج وغم

خرطوم، (ایجنسیاں): سوڈان میں ایک ڈرون حملے کے نتیجے میں اقوام متحدہ کے امن مشن سے تعلق رکھنے والے 6 بنگلہ دیشی اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ اقوام متحدہ کے مشن کے مطابق یہ حملہ ہفتے کے روز سوڈان کے کوردوفان ریجن میں یو این مشن کے بیس پر کیا گیا۔ ڈرون حملے میں بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے 6 امن اہلکار موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جبکہ مزید 6 اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے 4 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے، اور تمام زخمیوں کا تعلق بھی بنگلہ دیش سے ہے۔ بنگلہ دیش کے عبوری سربراہ محمد یونس نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ اہلکاروں کو فوری اور ہر ممکن ہنگامی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے جاں بحق اہلکاروں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت بھی کیا۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی امن مشن کے اہلکاروں پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے عملے کو نشانہ بنانا ناقابلِ قبول ہے اور ایسے حملے ممکنہ طور پر جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ سوڈانی فوج نے اس حملے کا الزام باغی گروپ ریپڈ سپورٹ فورس (آر ایس ایف) پر عائد کیا ہے۔ تاہم آر ایس ایف کی جانب سے واقعے پر تاحال کوئی باضابطہ ردِعمل سامنے نہیں آیا۔

دبئی میں جنسی جرائم کے قوانین سخت، جسم فروشی پر بڑی سزاؤں کا اعلان

دبئی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات میں جنسی جرائم اور جسم فروشی سے متعلق قوانین میں بڑی اور اہم تبدیلیاں کر دی گئی ہیں۔ ان نئے قوانین کا مقصد بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا اور معاشرے میں عوامی سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ نئے قانون کے تحت اگر کوئی بالغ شخص 18 سال سے کم عمر بچے کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتا ہے تو اسے کم از کم 10 سال قید اور ایک لاکھ درہم جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ حکام کے مطابق یہ سزا اس صورت میں بھی لاگو ہوگی اگر متاثرہ بچے نے رضامندی ظاہر کی ہو۔ قانون میں یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ اگر متاثرہ فرد کی عمر 16 سال یا اس سے زیادہ ہو تو رضامندی کو کسی حد تک مدنظر رکھا جائے گا، تاہم 18 سال سے کم عمر بچوں کے تحفظ کو ہر صورت ترجیح دی جائے گی۔ جسم فروشی یا بدکاری کی ترغیب دینے والے افراد کے لیے بھی سخت سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ نئے قانون کے مطابق ایسے جرم میں ملوث شخص کو کم از کم دو سال قید اور جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اگر اس جرم میں متاثرہ فرد 18 سال سے کم عمر ہو تو سزا مزید سخت ہوگی۔ حکام کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ سزا مکمل ہونے کے بعد مجرم پر اضافی احتیاطی پابندیاں عائد کی جاسکیں تاکہ دوبارہ جرم کے امکانات کو روکا جاسکے۔

اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ ان قانونی اصلاحات کا بنیادی مقصد بچوں اور نوجوانوں کو جنسی استحصال، بدکاری اور دیگر سنگین جرائم سے محفوظ بنانا ہے، جبکہ معاشرے کو ایک واضح پیغام دینا ہے کہ بچوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کا آبی وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے بارے میں انتباہ

روم، (یواین آئی) اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) نے حال ہی میں شائع رپورٹ میں کہا ہے کہ جن شعبوں میں پانی کی کمی ہے، وہاں طلب بڑھنے کے ساتھ تازے پانی کے وسائل پر دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ اکواسٹیٹ (2025) واٹر ڈیٹا اسنیپ شاٹ کے عنوان سے شائع اس رپورٹ میں قابل تجدید پانی کی دستیابی کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کی گئی ہے۔ قابل تجدید پانی سے مراد پانی کی وہ مقدار ہے جو بارش کے ذریعے دریاؤں اور زیرزمین پانی کے ذخائر میں سالانہ بھرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی کے دوران فی کس قابل تجدید پانی کی دستیابی میں سات فیصد کی گراوٹ آئی ہے۔ یہ 5326 سے 5719 کیوبک میٹر ہوگئی ہے۔ شمالی افریقہ، جنوبی ایشیا اور مغربی ایشیا جیسے خطوں میں فی کس تازہ پانی کے وسائل سب سے کم ہیں۔

شام میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت پر ٹرمپ کا سخت ردعمل

'اس حملے کے ذمہ دار عناصر کو سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا'

واشنگٹن، (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وسطی شام میں پیش آنے والے ایک حملے میں دو امریکی فوجیوں اور ایک غیر فوجی مترجم کی ہلاکت پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف انتہائی سخت جوابی کارروائی کا عہد کیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ واقعہ ہفتے کے روز اس وقت پیش آیا جب داعش کے ایک مبینہ رکن نے امریکہ اور شام کے مشترکہ انسداد دہشت گردی گشت پر فائرنگ کی۔ حملے میں دو امریکی فوجی اور ایک مترجم ہلاک ہوگئے، جبکہ تین دیگر فوجی زخمی ہوئے جن کی حالت کو مستحکم بتایا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ شام میں اپنی تین قیمتی اور 'محب وطن' جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حملے کے ذمہ دار عناصر کو سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے بتایا کہ حملہ شام کے تاریخی شہر تدمر میں ہوا، جو یونیسکو کے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے اور ماضی میں داعش کے قبضے میں رہ چکا ہے۔ امریکی مرکزی کمان (سینٹ کام) کے مطابق یہ حملہ داعش کے ایک تنہا مسلح شخص نے گھات لگا کر کیا، جو جوابی فائرنگ میں ہلاک ہوگیا۔ صدر ٹرمپ نے اس حملے کو امریکہ اور شام دونوں کے خلاف داعش کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ شام کے ایک ایسے حصے میں پیش آیا جہاں مکمل کنٹرول قائم نہیں ہے۔ پینٹاگون کے مطابق حملے کے وقت امریکی فوجی ایک اہم دہشت گرد رہنما کے خلاف کارروائی میں معاونت کر رہے تھے، جبکہ شام کے لیے امریکی ایلچی ٹام براک نے کہا کہ گھات لگا کر کیا گیا حملہ امریکہ اور شامی حکومت کے مشترکہ گشت کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ واقعہ شام میں گذشتہ برس دسمبر میں بشار الاسد کی معزولی اور اس کے بعد امریکہ کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے بعد اپنی نوعیت کا پہلا بڑا حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ شام کے نئے صدر احمد الشرع، جنہوں نے گزشتہ ماہ وائٹ ہاؤس کا دورہ کیا تھا، اس واقعے پر شدید غصے اور تشویش کا شکار ہیں۔ دریں اثنا شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے تدمر کے قریب امریکہ اور شام کے مشترکہ انسدادِ دہشت گردی گشت پر ہونے والے اس حملے کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے متاثرین کے اہلِ خانہ سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے امریکی حکومت اور عوام سے یکجہتی کا اعلان کیا۔

امریکہ کی براؤن یونیورسٹی میں امتحانات کے دوران فائرنگ، 2 افراد ہلاک

متاثرین انتہائی بری حالت میں ہیں اور اس وقت دعا کے سوا کوئی چارہ نہیں، صدر ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ریاست رہوڈ آئی لینڈ کی معروف آئیوی لیگ براؤن یونیورسٹی اس وقت میدانِ جنگ بن گئی جب امتحانات کے دوران ایک نامعلوم حملہ آور نے اندھا دھند فائرنگ کردی۔ حکام کے مطابق واقعے میں کم از کم دو افراد ہلاک جبکہ آٹھ افراد شدید زخمی ہو گئے، جن میں سے کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ فائرنگ یونیورسٹی کی انجینئرنگ اور فزکس کی سات منزلہ عمارت بارس اینڈ ہولی میں اس وقت ہوئی جب طلبہ فائنل امتحانات دے رہے تھے۔ ایک طالب علم نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ وہ خوف کے عالم میں دو گھنٹے تک میز کے نیچے چھپا رہا جب تک پولیس نے عمارت کو کلیئر نہیں کر لیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آور سیاہ لباس میں ملبوس ایک مرد تھا جو فائرنگ کے بعد پیدل فرار ہو گیا۔ تاحال کوئی ہتھیار برآمد نہیں ہوسکا اور ملزم کی گرفتاری کیلئے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ تمام زخمیوں کو روڈ آئی لینڈ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں اسپتال انتظامیہ کے مطابق چھ زخمی نازک مگر مستحکم حالت میں ہیں، ایک کی حالت تشویشناک جبکہ ایک زخمی کی حالت بہتر بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد یونیورسٹی اور اطراف کے علاقوں میں گھر کے اندر رہنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ڈور بیل کیمروں کی فوٹیج چیک کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع دیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو واقعے پر بریفنگ دی جا چکی ہے۔ صدر نے کہا کہ متاثرین انتہائی بری حالت میں ہیں اور اس وقت دعا کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی سوشل میڈیا پر متاثرین سے اظہار ہمدردی کیا۔ ایف بی آئی، اے ٹی ایف اور یو ایس سیکرٹ سروس سمیت وفاقی ادارے مقامی پولیس کی مدد کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ براؤن یونیورسٹی امریکا کے قدیم ترین اور معتبر تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے تاہم یہ افسوسناک واقعہ ایک بار پھر امریکہ میں تعلیمی اداروں کے تحفظ پر سنگین سوالات کھڑے کر گیا ہے۔

سمندر میں 200 لیٹر سے زیادہ خام تیل کا رساؤ

کولمبو: (یواین آئی) سری لنکا کی سیلون پٹرولیم کارپوریشن نے اتوار کے روز اطلاع دی کہ کولمبو بندرگاہ پر پائپ لائن میں رساؤ کے سبب 200 لیٹر سے زیادہ خام تیل سمندر میں بہہ گیا۔ کمپنی کے مطابق یہ رساؤ کولمبو بندرگاہ کے قریب ایندھن ٹینکر سے خام تیل اتارنے کے لیے استعمال ہونے والی پائپ لائن میں ہوا۔ پائپ لائن سے ایندھن اتارنے کا کام عارضی طور پر روک دیا گیا ہے اور مزید تیل کے بہاؤ کو روکنے کے لیے مرمت کا کام جاری ہے۔ اسی دوران سری لنکا کوسٹ گارڈ نے سمندری پانی سے ملے خام تیل کو ہٹانے کیلئے آپریشن شروع کردیا ہے اور متاثرہ علاقوں میں صفائی کے کام کے لیے ایک جہاز بھی تعینات کیا گیا ہے۔ سری لنکا کی بحریہ بھی رساؤ روکنے اور بحالی کے اقدامات میں کوسٹ گارڈ کی مدد کر رہی ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی نوجوان کو گولی ماردی، متعدد علاقوں میں جھڑپیں

غزہ: قابض اسرائیلی افواج نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع بلدہ الرام پر دھاوا بولتے ہوئے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی نوجوان زخمی ہو گیا۔ اس کارروائی کے ساتھ ہی مغربی کنارے میں رام اللہ اور جنین کی گورنریوں کے مختلف علاقوں میں دراندازیوں اور جھڑپوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ اس کے طبی عملے نے 30 سالہ فلسطینی نوجوان کو زندہ گولی لگنے کے بعد طبی امداد فراہم کی۔ نوجوان کو بلدہ الرام میں نسل پرستانہ توسیعی دیوار کے قریب پاؤں میں گولی لگی جس کے بعد اسے علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔

رام اللہ گورنری میں قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے شہر کے شمال میں واقع گاؤں عابود پر یلغار کے دوران شہریوں اور قابض فورسز کے درمیان جھڑپیں ہوئیں تاہم سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کسی زخمی یا گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔

اسی تناظر میں قابض افواج نے کفر نعم ※، عین عریک، صفا، بیت عور التحتا اور بیت عور الفوقا کے دیہات کے علاوہ رام اللہ کے مغرب میں واقع بلدہ بلعین اور شہر کے شمال مغرب میں گاؤں دیر ابومشعل پر بھی دھاوے بولے تاہم کسی گرفتاری یا گھروں کی تلاشی کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ ادھر قابض اسرائیلی افواج نے آج ہفتہ کی شام رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع بلدہ ترمسعیا پر یلغار کے دوران ایک نوجوان کو حراست میں لے کر اس کے ساتھ بدسلوکی کی۔

خیموں کے بجائے موبائل شلٹر ہوم فراہم کیے جائیں: غزہ کے قبائل کا مطالبہ

غزہ: غزہ کی پٹی میں قبائل، عشائر اور خاندانوں کی سوسائٹی نے آج ہفتے کے روز مطالبہ کیا ہے کہ بے گھر افراد کی بوسیدہ خیمہ بستیوں کو فوری طور پر متحرک مکانات یعنی کیرفانز سے تبدیل کیا جائے تاکہ فلسطینی خاندانوں کو باعزت اور محفوظ رہائش میسر آسکے۔ یہ مطالبہ قابض اسرائیل کی جانب سے نسل کش جنگ کے دوران تباہ کیے گئے گھروں کی طویل اور سست رفتار تعمیر نو کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ قبائلی رہنماؤں کا اس حوالے سے خصوصی اجلاس غزہ شہر میں منعقدہ ہوا جہاں قبائلی امور کی اعلیٰ اتھارٹی کے سربراہ ابوسلمان المغنی نے خطاب کیا۔ یہ کانفرنس اس شدید موسمی دباؤ کے ختم ہونے کے ایک دن بعد منعقد ہوئی جو تین روز تک غزہ پر چھایا رہا اور سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس کے نتیجے میں 14 فلسطینی شہید ایک لاپتا اور 53 ہزار خیمے مکمل یا جزوی طور پر متاثر اور زیر آب آ گئے۔ ابوسلمان المغنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ کے سامنے موجود یہ خیمے ان لوگوں کو کسی صورت تحفظ فراہم نہیں کر سکتے جو ان کے اندر رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ موسمی دباؤ کے دنوں میں ان میں سے بڑی تعداد بارش کے پانی میں ڈوب گئی اور یہ حقیقت ثابت ہوگئی کہ خیمے بے گھر افراد کو کسی بھی طرح کا تحفظ دینے سے مکمل طور پر قاصر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بوسیدہ خیمے صرف چند دنوں کے لیے ہی قابل استعمال ہیں خاص طور پر اس وقت جب ہمارے گھروں کو نسل کشی کے دوران مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔ ابوسلمان المغنی نے مطالبہ کیا کہ بے گھر فلسطینیوں کے لیے ان بوسیدہ خیموں کے بجائے متحرک مکانات فراہم کیے جائیں کیونکہ غزہ میں تعمیر نو کا عمل طویل وقت لے گا اور اس عرصے کے دوران خیموں میں رہنا ممکن نہیں۔ انہوں نے مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تباہ شدہ گھروں کے ملبے کو ہٹانے اور ان کی جگہ کیرفانز نصب کرنے کے لیے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا ہم اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہتے کہ جس گھر کو تباہ کیا گیا ہے اس کے ساتھ اتنی جگہ ہموار کردی جائے کہ وہاں ایک موبائل شیلٹر رکھا جاسکے جب تک مکمل تعمیر نو نہ ہو جائے۔ ابوسلمان المغنی نے قابض اسرائیل کی ان کوششوں کو بھی مسترد کیا جن کے تحت وہ نام نہاد انسانی شہر قائم کرنے کی بات کر رہا ہے اور یہ طے کرے گا کہ کون ان میں داخل ہوسکتا ہے اور کون نہیں۔

جنین میں قابض اسرائیل فوج کی فائرنگ سے کمسن فلسطینی بچہ شہید

جنین: شمالی مغربی کنارے کے ضلع جنین کے مغرب میں واقع بلدہ السیلہ الحارثیہ میں قابض اسرائیل کی قابض افواج کی براہ راست فائرنگ کے نتیجے میں ایک فلسطینی بچہ شہید ہوگیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی افواج نے السیلہ الحارثیہ میں کمسن بچے محمد ایاد محمد عباہرہ کو نشانہ بنا کر براہ راست گولیاں برسائیں جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہوگیا اس کے بعد قابض افواج نے اس کا جسد خاکی بھی تحویل میں لے لیا۔ ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے بلدہ السیلہ الحارثیہ پر دھاوا بولا متعدد گھروں پر چھاپے مارے شہریوں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران براہ راست گولیاں اور صوتی بم داغے گئے جبکہ قابض افواج کے سنائپرز نے متعدد عمارتوں کی چھتوں پر پوزیشنیں سنبھال لیں۔ شہید بچے محمد عباہرہ کی شہادت کے بعد جنین میں قابض اسرائیل کی جانب سے شہر اور اس کے کیمپ پر اکیس جنوری سے جاری جارحیت کے دوران شہداء کی تعداد بڑھ کر ساٹھ ہوگئی ہے جو فلسطینی عوام کے خلاف قابض صہیونی دشمن ریاست کی مسلسل سفاکیت اور منظم نسل کشی کی ایک اور دلخراش مثال ہے۔

مغربی غزہ میں شہری گاڑی پر بمباری سیز فائر معاہدے کی مجرمانہ خلاف ورزی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے جرائم کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور اس کی تازہ مثال ہفتے کی سہ پہر قابض طیاروں کے ذریعے غزہ شہر کے مغرب میں ایک شہری گاڑی کو نشانہ بنانا ہے جو صدر امریکہ ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے تحت طے پانے والے سیز فائر معاہدے کی کھلی اور مجرمانہ خلاف ورزی ہے۔ قابض اسرائیل کی اس بمباری کے نتیجے میں غزہ شہر کے جنوب مغرب میں نابلس چوک کے قریب ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس میں 5 فلسطینی شہری شہید ہو گئے جبکہ 25 سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے۔ اس دوران قابض فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے القسام بریگیڈز کے ایک کمانڈر رائد سعد کو نشانہ بنایا ہے۔ حماس نے اپنے ایک صحافی بیان میں زور دے کر کہا کہ یہ جرم اس حقیقت کو ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر سیز فائر معاہدے کو سبوتاژ کرنا اور اسے ناکام بنانا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے وہ اپنی مسلسل اور منظم خلاف ورزیوں میں شدت لا رہا ہے۔ حماس نے قابض اسرائیلی حکومت کو فلسطینی عوام کے خلاف اپنے جرائم کے تمام تر نتائج کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ سیز فائر معاہدے کی منظم خلاف ورزیوں میں فلسطینیوں ان کے کارکنوں اور قیادت کو نشانہ بنانا شامل ہے جبکہ ساتھ ہی محاصرہ برقرار رکھنا اور انسانی امدادی کوششوں کو روکنا بھی اسی سفاکیت کا حصہ ہے۔ حماس نے ثالثوں اور معاہدے کے ضامن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کھلی خلاف ورزیوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور قابض حکومت کو لگام دینے کے لیے فوری اقدام کریں جو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے انکار کر رہی ہے اور اسے کمزور کرنے اور تباہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

قطبی طوفان 'پیرون' غزہ کے مصیبت زدگان کے لیے ایک اور آزمائش

غزہ: قطبی موسمی نظام پیرون نے غزہ کی پٹی میں پہلے سے جاری بے مثال انسانی تباہی کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ بدھ کی شام غزہ پر ٹوٹ پڑنے والے اس شدید موسمی دباؤ نے موسلا دھار بارشوں اور تیز وتند ہواؤں کے ذریعے اس خطے کو ہلا کر رکھ دیا جہاں قابض اسرائیل کی مسلسل جارحانہ جنگ کے باعث بنیادی ڈھانچہ اور ضروری خدمات تقریباً مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہیں۔ نتیجتاً بارش کا پانی گندے پانی کے ساتھ مل کر وسیع علاقوں میں پھیل گیا گھروں کے ملبے رہائشیوں پر آن گرے امدادی اور ہنگامی کارروائیاں مفلوج ہوگئیں اور اموات کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ تیز سیلابی ریلوں نے بے گھر افراد کی ہزاروں خیمہ بستیوں کو ڈبو دیا بالخصوص ساحلی اور نشیبی علاقوں میں تباہی کے ہولناک مناظر دیکھنے کو ملے۔ غزہ کے مکین خصوصاً جبراً بے گھر کیے گئے کیمپوں میں مقیم خاندان شدید سردی سے بچاؤ کے ذرائع اور مواد سے محروم ہیں۔ ان حالات میں زندگی اور صحت کے مسائل خطرناک حد تک بگڑ چکے ہیں جبکہ ہسپتالوں پر ناقابل برداشت دباؤ ہے جو پہلے ہی محاصرے کے باعث ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت کا شکار ہیں۔

ریکارڈ بارشیں اور خطرناک موسمی اشارے

موسمیاتی تبدیلی کے عالمی ماہر انجینئر احمد سہیل ابو عبد نے بتایا کہ اس موسمی نظام کے دوران غزہ کی پٹی میں 100 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی ہے اور امکان ہے کہ یہ مقدار 120 ملی میٹر تک پہنچ جائے گی جو نہایت مختصر مدت میں سالانہ اوسط بارش کے تقریباً چوتھائی کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 45 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار کی ہوائیں چلیں سمندر کی لہروں میں نمایاں اضافہ ہوا اور شدید سردی کی لہریں اٹھیں جنہوں نے براہ راست بچوں مریضوں اور بزرگوں کو متاثر کیا۔

ابوعبد کے مطابق یہ موسمی شدت سرکاری طور پر موسم سرما کے آغاز سے تقریباً دس روز قبل سامنے آئی ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عالمی موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں خطرناک موسمی مظاہر میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگوں سے تباہ حال اور کمزور خطے جیسے غزہ ان اثرات کا سب سے زیادہ نشانہ بن رہے ہیں۔

انہوں نے آئندہ آنے والے شدید سرد موسمی نظاموں سے خبردار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ خیموں کے بجائے سردی اور بارش سے محفوظ پناہ گاہیں فراہم کی جائیں فوری انسانی راہداریوں کو کھولا جائے اور عمارتوں اور زمین کی انجینئرنگ جانچ کی جائے تاکہ انہدام اور کٹاؤ کے خطرات کم ہوسکیں۔

سردی سے اموات اور ادویات کی شدید قلت

مقامی اعداد وشمار کے مطابق اس موسمی آفت کے نتیجے میں اب تک 14 شہری شدید سردی کے باعث جان کی بازی ہار چکے ہیں اور خدشہ ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھے گی۔ متاثرین میں سب سے زیادہ بچے ہیں۔

وزارت صحت نے بتایا کہ خان یونس میں شیر خوار بچی رہف ابوجزر شدید سردی کے باعث جاں بحق ہوئی جبکہ مغربی غزہ کے الشاطی کیمپ میں ایک اور شیرخوار بچے کی موت واقع ہوئی۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ صحت کا نظام انتہائی خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے کیونکہ بنیادی ادویات کی فہرست میں 52 فیصد کمی طبی استعمال کی اشیا میں 71 فیصد اور لیبارٹری مواد میں 70 فیصد قلت ریکارڈ کی گئی ہے جو ایک مکمل طبی بحران کی نشاندہی کرتی ہے۔

گھروں کا انہدام اور ہزاروں امدادی فریادیں

فلسطینی سول ڈیفنس کے مطابق اس موسمی دباؤ کے باعث غزہ کے مختلف علاقوں میں تقریباً 13 مکانات منہدم ہو چکے ہیں۔ تازہ ترین واقعہ جمعہ کی صبح پیش آیا جب غزہ شہر کے مغرب میں تاج مال کے قریب بے گھر افراد کے خیموں پر ایک بڑی دیوار گرگئی جس کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ جبالیہ اور شیخ رضوان کے علاقوں میں کئی گھروں کو جزوی انہدام کے بعد خالی کرایا گیا۔ سول ڈیفنس نے بتایا کہ چند ہی دنوں میں 4300 سے زائد ہنگامی کالز موصول ہوئیں اور اس بات کی تصدیق کی کہ ایک چوتھائی ملین سے زیادہ بے گھر افراد سیلاب اور خیموں کے انہدام سے براہ راست متاثر ہوئے ہیں۔

المیے کے دل سے گواہیاں

دو بچوں کے والد شہری امجد داود نے اپنی داستان بیان کرتے ہوئے کہا ہم جنوبی غزہ سے واپسی کے بعد اپنے خاندانی گھر کی چھت پر رہ رہے ہیں جو کسی بھی وقت گر سکتا ہے۔ بارش اور ہواؤں کے زور کے ساتھ ہماری خیمہ گاہ پر دیوار آ گری ترپال اڑ گئے اور پتھر ہمارے سروں پر آ گرے۔ ہم معجزانہ طور پر موت سے بچ گئے مگر ہمارے پاس جانے کے لیے کوئی اور جگہ نہیں۔

مواصی خان یونس میں ایک شہری نے بتایا کہ تمام احتیاط کے باوجود پانی خیموں میں داخل ہوگیا۔ اس نے کہا بارش تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ جمعرات کی سحر کو آنکھ کھلی تو خیمے کے اندر پانی بھرا ہوا تھا۔ میں نے اپنے بچوں کو بھائی کے خیمے میں منتقل کیا اور چار خاندان ایک ساتھ سمٹ کر سوئے تاکہ بچوں کو سردی سے بچا سکیں۔ تمام کمبل اور بستر ڈوب گئے اور تقریباً پورا کیمپ پانی میں گھر گیا۔

ہزاروں خیمے متاثر اور بلدیاتی نظام مفلوج

مقامی ذرائع کے مطابق تقریباً 27 ہزار خیمے یا تو پانی میں ڈوب گئے یا سیلاب نے انہیں بہا دیا اور تیز ہواؤں نے اکھاڑ پھینکا بالخصوص مواصی خان یونس کے علاقے میں۔

گروپ برائے رہائش کے مطابق کم از کم دو لاکھ 59 ہزار فلسطینی خاندان یعنی 14 لاکھ 50 ہزار سے زائد افراد کو فوری پناہ کی امداد درکار ہے۔

غزہ کی بلدیات اس تباہی سے نمٹنے میں تقریباً مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں کیونکہ قابض اسرائیل کی پابندیوں کے باعث بھاری مشینری اور آلات کے داخلے پر پابندی ہے۔ اس کے علاوہ نکاسی آب کے نظام اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی نے سڑکوں کی بحالی اور پانی کی نکاسی کو ناممکن بنا دیا ہے جس کے باعث امدادی اور سول ڈیفنس ٹیموں کی رسائی شدید متاثر ہوئی ہے۔

عالمی انتباہات اور فوری مطالبات

اس تناظر میں ناروے جین ریفیوجی کونسل کی مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کی علاقائی ڈائریکٹر انجلیتا کاریڈا نے کہا ہمارے پاس خاندانوں کو سردیوں کی بارشوں اور شدید سردی سے بچانے کا وقت نہایت کم ہے۔ سیز فائر کے بعد غزہ میں بڑی مقدار میں رہائشی سامان پہنچنا تھا مگر جو کچھ آیا وہ اصل ضرورت کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ عالمی برادری کو فوراً حرکت میں آنا ہوگا تاکہ یہ سامان بلا رکاوٹ داخل ہوسکے۔

ادھر میزان مرکز برائے انسانی حقوق نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی جنگ کے تسلسل اور ادویات طبی سامان بھاری آلات اور رہائشی مواد کے داخلے پر پابندی کے باعث انسانی تباہی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مرکز نے کہا کہ بچے خواتین اور بزرگ روزانہ غیر انسانی حالات کا سامنا کر رہے ہیں اور شدید موسمی نظاموں کے ساتھ ان کی زندگیاں براہ راست خطرے میں ہیں۔

مرکز نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے عوام کے لیے اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں ادا کرے سرحدی گزرگاہوں کو فوری اور مستقل بنیادوں پر کھولا جائے رہائشی اور طبی سامان اور بھاری مشینری داخل کی جائے اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ قیمتی جانوں کو بچایا جاسکے اور انسانی المیے کی شدت کو روکا جاسکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

اسکیم کا نام

مرکزی حکومت مہاتما گاندھی روزگار گارنٹی اسکیم کا نام تبدیل کرنے کے لیے تیار ہے۔ جمعہ کو مرکزی کابینہ نے مہاتما گاندھی ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) کا نام تبدیل کرنے اور کام کے دنوں کی تعداد بڑھانے کے بل کو منظوری دی۔ بل کے مطابق اس اسکیم کا نام بدل کر پوجیہ باپو گرامین روزگار یوجنا (پوجیہ باپو گرامین روزگار یوجنا) رکھا جائے گا اور کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 125 کردی جائے گی۔ دیہی روزگار گارنٹی اسکیم منموہن سنگھ کی حکومت کے دوران 2005 میں نافذ کی گئی تھی۔ 2014 میں نریندر مودی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، اس اسکیم کے مستقبل کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے تھے۔ تاہم، وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ منریگا کو ختم نہیں کیا جائے گا، حالانکہ انہوں نے اسے کانگریس حکومت کی ناکامی کی یادگار بھی قرار دیا۔ واضح رہے کہ جہاں منریگا کے نفاذ نے بڑی تعداد میں گاؤں والوں کے لیے روزگار کی راہ ہموار کی، وہیں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کی خبریں بھی منظر عام پر آئیں، اور اس کے لیے اس اسکیم کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ تاہم، اسکیم کی افادیت پر شاذونادر ہی سوال اٹھایا گیا ہے۔ خاص طور پر COVID-19 وبائی مرض کے دوران، منریگا دیہی مزدوروں کے لیے ایک بڑا سہارا ثابت ہوا، کیونکہ لاک ڈاؤن نے ملک کے مختلف حصوں میں مزدوروں کو اپنے گاؤں واپس جانے پر مجبور کیا، جس سے ان کے پاس معاش کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ این ڈی اے حکومت پر منریگا کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ بجٹ میں کٹوتی سے لے کر مزدوروں کو ان کی اجرت وقت پر نہ ملنے کی شکایات اکثر سنی جاتی رہی ہیں۔ اب جب کہ حکومت نے اسکیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اس سے قدرتی طور پر سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔ خاص طور پر کانگریس پارٹی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اہم اپوزیشن پارٹی سوال کرتی ہے کہ مہاتما گاندھی کے نام میں کیا غلط ہے کہ حکومت کو یہ قدم اٹھانا پڑا۔ کمیونیکیشن کے انچارج کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے جواب دیتے ہوئے کہا ”انہوں نے نرمل بھارت ابھیان کا نام بدل کر سوچھ بھارت ابھیان کردیا اور دیہی ایل پی جی ڈسٹری بیوشن پروگرام کا نام بدل کر اجولا رکھ دیا۔ وہ ری پیکجنگ اور برانڈنگ کر رہے ہیں۔ وہ پنڈت نہرو سے نفرت کرتے ہیں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ مہاتما گاندھی سے بھی نفرت کرتے ہیں۔“ کانگریس جنرل سکریٹری اور تنظیم انچارج کے سی۔ وینوگوپال نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نے ایک بار منریگا کو ناکامی کی یادگار کہا تھا۔ لیکن اب وہ اس انقلابی اسکیم کا کریڈٹ لینے کے لیے اس کا نام بدل رہے ہیں۔ یہ اقدام اسکیم کی جان بوجھ کر نظراندازی کو چھپانے کے لیے محض ایک کاسمیٹک تبدیلی ہے۔ دوسری جانب حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا کہنا ہے کہ دیہی روزگار گارنٹی اسکیم کا نام تبدیل کرنے کا وزیراعظم کا فیصلہ اس کا نام تبدیل کرنے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اس کی روح کو تبدیل کرنے کے بارے میں ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اور ان کے رہنما اس فیصلے کو نہیں سمجھ سکتے کیونکہ وہ استحقاق کے احساس سے کام کرتے ہیں۔ تاہم، اس ”جذبے“ کو سمجھنا واقعی مشکل ہے، کیونکہ شاید صرف بی جے پی لیڈر ہی سمجھ سکتے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ اسکیم کے نام میں مہاتما گاندھی کے بجائے ”پوجیہ باپو“ کا اضافہ کرنے سے کیا تبدیلی آئے گی۔

پارلیمنٹ کا 10 گھنٹے ایک گیت پر!

محمد ہاشم القاسمی

پارلیمنٹ کا موسمِ سرما اجلاس اپنے مقررہ دنوں کے ساتھ جاری ہے، 8 دسمبر کو ”وندے ماترم“ پر پارلیمنٹ میں ہونے والی 10 گھنٹے کی طویل بحث کا آغاز وزیراعظم نریندر مودی نے کیا۔ وندے ماترم گیت کے 150 سال مکمل ہونے پر وزیراعظم نریندر مودی اپنے بھاشن میں تحریک آزادی کے بے شمار گمنام مجاہدین کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے کتنے ہی آزادی پسندوں نے ”وندے ماترم“ کا نعرہ لگاتے ہوئے ہنستے ہنستے پھانسی کے پھندے کو گلے لگایا۔ مختلف جیلوں میں رہتے ہوئے بھی سب کا ایک ہی منتر تھا ”وندے ماترم“۔ اسی دوران وزیراعظم نے ان تاریخی اخبارات کا بھی ذکر کیا، جن کا نام وندے ماترم تھا۔“ پارلیمنٹ کا 10 گھنٹے ایک گیت پر بحث کرنے میں صرف ہوئی ہے، آپ جانتے ہیں کہ عوام کے ٹیکس کے پیسوں کا ایک منٹ پارلیمنٹ میں ڈھائی لاکھ روپے (2,50,000) کا پڑتا ہے، مگر 10 قیمتی گھنٹے یعنی 600 منٹ ایک لاحاصل بحث میں ضائع کردیے گئے، آپ اندازہ لگالیں کتنے پیسے اس سیشن میں خرچ ہوئے ہیں۔! آپ کو معلوم ہوگا کہ ”وندے ماترم“ بنگلہ زبان کے مشہور ناول نگار بنکم چندر چٹرجی کی 1882 میں لکھی گئی معروف ناول ”آنند مٹھ“ میں شامل ہے۔ آنند مٹھ ایک ایسی ناول ہے جس میں مسلم مخالف جذبات کو ابھارا گیا ہے، اور مسلمانوں کے خلاف اپنی دیوی اور دیوتاؤں کی قسمیں کھائی گئی ہیں، نیز مسجدوں کو مسمار کرکے ان پر مندر تعمیر کرنے کی بات کہی گئی ہے، اب رہی یہ بات کہ وندے ماترم میں کیا پیش کیا گیا ہے؟ تو اس پر روشنی ڈالنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وندے ماترم کا اردو ترجمہ پیش کیا جائے، تاکہ ترجمہ دیکھ کر ہر شخص اس میں پیش کیے گئے مواد کو راست طور پر جان سکے، ترجمہ ملاحظہ فرمائیں ”تیری عبادت کرتا ہوں اے میرے اچھے پانی، اچھے پھل، بھینی بھینی خشک جنوبی ہواؤں اور شاداب کھیتوں والی میری ماں، حسین چاندنی سے روشن رات والی، شگفتہ پھولوں والی، گنجان درختوں والی، میٹھی ہنسی، میٹھی زبان والی، خوشی دینے والی، برکت دینے والی ماں، میں تیری عبادت کرتا ہوں اے میری ماں، تیس کروڑ لوگوں کی پرجوش آوازیں، ساٹھ کروڑ بازو میں سمیٹنے والی تلواریں، کیا اتنی طاقت کے بعد بھی تو کمزور ہے اے میری ماں۔ تو ہی میرے بازو کی قوت ہے، میں تیرے قدم چومتا ہوں اے میری ماں۔ تو ہی میرا علم ہے، تو ہی میرا مذہب ہے، تو ہی میرا باطن ہے، تو ہی میرا مقصد ہے، تو ہی جسم کی روح ہے، تو ہی بازو کی طاقت ہے، تو ہی دلوں کی حقیقت ہے، تیری ہی محبوب مورتی مندر میں ہے، تو ہی درگا، دس مسلح ہاتھوں والی، تو ہی کملا ہے، تو ہی کنول کے پھولوں کی بہار ہے، تو ہی پانی ہے، تو ہی علم دینے والی ہے، میں تیرا غلام ہوں، غلام کا غلام ہوں، غلام کے غلام کا غلام ہوں، اچھے پھل والی میری ماں۔ میں تیرا بندہ ہوں، لہلہاتے کھیتوں والی مقدس موہنی، آراستہ پیراستہ، بڑی قدرت والی قائم و دائم ماں، میں تیرا بندہ ہوں۔ اے میری ماں میں تیرا غلام ہوں۔“ (یہ اردو ترجمہ، آل انڈیا دینی، تعلیمی کونسل لکھنؤ کا شائع شدہ ہے) بنکم چندر چٹرجی اسے 7 نومبر 1875 میں لکھا تھا۔ لیکن باضابطہ طور پر رویندر ناتھ ٹیگور نے 1896 میں کانگریس کی منعقدہ میٹنگ، کلکتہ میں اسے پہلی مرتبہ گایا تھا اور اس کا دھن بھی بنایا تھا۔ اس کے دس سال بعد بنارس کے اجلاس میں سرلہ دیوی چودھرانی نے اسے ترنم سے گایا، اس نظم کو قومی اہمیت تب حاصل ہوئی جب لالہ لجپت رائے نے وندے ماترم نامی ایک جریدہ جاری کیا۔ مگر جب اس نظم کو قومیت کی علامت بنا کر پیش کیا جانے لگا تو رویندر ناتھ ٹیگور نے ہی اس کی مخالفت کرتے ہوئے 1937 میں سبھاش چندر بوس کو ایک خط بھی لکھا کہ ”وندے ماترم کا بنیادی عقیدہ دیوی ذرگا کی پرستش ہے اور یہ اتنا واضح ہے کہ اس پر کسی قسم کی بحث کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بیشک بنکم نے ذرگا کو متحدہ بنگال کی ایک علامت کے طور پر پیش کیا ہے مگر کسی مسلم سے یہ توقع نہیں کی جانی چاہیے کہ وہ حب الوطنی کے نام پر دس ہاتھوں والی درگا کی عبادت کرے" (بحوالہ: رابندر ناتھ کے منتخبہ خطوط' مطبوعہ کیمبریج یونیورسٹی) ہندوستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ نے قومی گیت "وندے ماترم" کو قومی ترانہ "جن گن من" کے برابر تسلیم کرنے سے متعلق ایک عرضی کو اس دلیل کے ساتھ مسترد کردیا تھا کہ اس میں قومی گیت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ جسٹس دیپک مسرا، جسٹس آر بھانومتی اور جسٹس ایس ایم ملک ارجن گوڑا کی بنچ نے بی جے پی رہنما اور سینئر وکیل اشونی اپادھیائے کی اس عرضی کو مسترد کردیا تھا جس میں انہوں نے قومی ترانہ، قومی پرچم اور قومی گیت کو فروغ دینے کے لئے آئین کی دفعہ 51 اے کے تحت قومی پالیسی بنانے کی اپیل کی تھی۔ جسٹس مشرا نے اپنے مختصر حکم میں کہا کہ دفعہ 51 اے میں صرف قومی پرچم اور قومی ترانہ کا ذکر کیا گیا ہے اس لئے جہاں تک قومی گیت (وندے ماترم) کی بات ہے تو ہم اس پر کوئی نئی بحث نہیں چھیڑنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے دفاتر، عدالتوں، ریاستی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں قومی

> جسٹس مشرا نے اپنے مختصر حکم میں کہا کہ دفعہ 51 اے میں صرف قومی پرچم اور قومی ترانہ کا ذکر کیا گیا ہے اس لئے جہاں تک قومی گیت (وندے ماترم) کی بات ہے تو ہم اس پر کوئی نئی بحث نہیں چھیڑنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے دفاتر، عدالتوں، ریاستی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں قومی ترانہ کو لازمی قرار دینے سے متعلق عرضی مسترد کردی حالانکہ اسکولوں میں قومی ترانہ کو لازمی قرار دینے سے متعلق عرضی پر الگ سے غور کرنے کیلئے حامی بھردی۔ جسٹس مشرا نے کہا کہ اسکولوں میں تمام کام کے دنوں میں قومی ترانہ گانے کے سلسلے میں عرضی کو چھوڑ کر دیگر تمام عرضیاں مسترد کردی جاتی ہیں۔

ترانہ کو لازمی قرار دینے سے متعلق عرضی مسترد کردی۔ حالانکہ اسکولوں میں قومی ترانہ کو لازمی قرار دینے سے متعلق عرضی پر الگ سے غور کرنے کے لئے حامی بھردی۔ جسٹس مشرا نے کہا کہ اسکولوں میں تمام کام کے دنوں میں قومی ترانہ گانے کے سلسلے میں عرضی کو چھوڑ کر دیگر تمام عرضیاں مسترد کردی جاتی ہیں۔ دیکھئے (روزنامہ تاثیر 17 فروری 2017)

وندے ماترم جس آنند مٹھ ناول کا حصہ ہے، وہ 1875ء میں لکھا گیا تھا، لیکن ابتدا میں اسے کوئی شہرت نہ مل سکی، بلکہ وہ ایک عرصہ تک گوشۂ گمنامی میں پڑا رہا، اس نغمہ کو شہرت تب ملی جب اس کے تخلیق کار بنکم چٹرجی نے اسے اپنے ناول آنند مٹھ میں شامل کیا، یہ ناول بنیادی طور پر مغل حکمرانوں سے ہندوؤں کی جنگ کے موضوع پر لکھی گئی ہے، یہ ایک مسلم مخالف ناول ہے جو فرضی کرداروں پر مشتمل ہے، اس کا مرکزی کردار بھوانند نامی ایک برہمن سنیاسی ہے، جو ہندوؤں کو مغل حکمرانوں کے خلاف اُکساتا ہے، اس ناول کے کرداروں کے مطالعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ناول نفرت اور فرقہ پرستی سے لبریز ہے، ناول کا وہ اقتباس ملاحظہ فرمائیے، جس میں بھوانند ایک دوسرے کردار جس کا نام مہندر ہے اس سے کہتا ہے ”ہمارا مذہب، ہماری ذات، ہمارا وقار خطرے میں ہے اور جب تک اس ملک میں مسلمان رہیں گے ہم کبھی سر اٹھا کر نہیں جی سکیں گے۔“ مہندر کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا تم تنہا مقابلہ کرو گے؟ بھوانند کہتا ہے: ”جب تین کروڑ آوازیں بلند ہوں گی اور دو کروڑ بازوؤں میں لہراتی تلواریں ہوں گی تو کیا تب بھی میری ماتا کمزور ہوگی، مہندر کو تب بھی اطمینان نہیں ہوا تو وہ اسے لیکر آنند مٹھ مندر جاتا ہے جہاں درگا اور کالی کی مورتیوں کے سامنے اس کے جذبات برانگیختہ کرتا ہے، اور جوش دلاتا ہے، اس ناول کے ایک اور منظر میں ہندوؤں کو مسلمانوں کا قتل عام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو وندے ماترم کا نعرہ لگاتے ہوئے آپس میں سوال کرتے ہیں کہ وہ دن کب آئے گا جب ہم مسجدوں کو مسمار کرتے ہوئے ان مقامات پر مندر تعمیر کرنے میں کامیاب ہوں گے، نیز اس ناول سے انگریز اور ان کی حکومت سے وفاداری کا بھی خوب اظہار ہوتا ہے، چنانچہ ناول کا مرکزی کردار بھوانند اپنے ساتھی سے کہتا ہے کہ اب ہماری جان ومال کو امان ملے گی، کیوں کہ مغل حکمرانوں کی جگہ پر انگریز آئے ہیں۔ اس ناول سے بنکم چندر چٹرجی کا مقصود ہندوستانی قومیت کو فروغ دینا نہیں تھا، بلکہ ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانا تھا، ناول کا ایک اقتباس یوں ہے: ”جیوا نند ہاتھ میں تلوار لئے ہوئے مندر کے دروازے پر کھڑا ہے، اور ماں کالی کے بھکتوں کو ترغیب دیتا ہے، ہم نے کئی مرتبہ مسلم حکومت کے گھونسلے توڑنے اور ان پر حملہ آوروں کو کھینچ کر ندی میں پھینک دینے اور خاکستر کرکے مادرِ وطن کو آزاد کرنے کی بات سوچی ہے، دوستو اب وہ دن آگیا ہے جب بھوانند مہندر کو آنند مٹھ لے جاکر جدوجہد میں شامل کرنے کے لیے ترغیب دیتا ہے۔ آنند مٹھ کا بنیادی تصور ان سنیاسیوں یا بچوں کے تذکرہ پر ہے، جنھوں نے اپنے گھربار چھوڑ کر اپنی زندگی کو مادر وطن کے لیے وقف کر دیا تھا، اور یہ لوگ اپنی مادر وطن کو ماں کالی کے روپ میں پوجتے تھے، بنکم چندر چٹرجی نے حب الوطنی کو مذہب اور مذہب کو حب الوطنی کے ساتھ ملا دیا تھا، آنند مٹھ کے اس پہلو اور ماں کالی کے تصور کو دیکھتے ہوئے اس بات میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا کہ بنکم چندر کا نیشنلزم ہندوستانی نیشنلزم نہیں تھا، اسی طرح نیرج سی چودھری اپنی کتاب ”آٹو بائیو گرافی آف این نان انڈین“ میں لکھتے ہیں ”بنکم چندر چٹرجی اور رمیش چندر کی تاریخی تصانیف میں مسلم حکومت کے خلاف ہندو بغاوت کی قصیدہ خوانی کی گئی ہے، اور مسلمانوں کو نامناسب ڈھنگ سے پیش کیا گیا ہے۔“ یہاں ایک بات غور طلب ہے وہ یہ کہ ہمارے ملک ہندوستان میں جن جن چیزوں کو قومی شناخت کا درجہ دیا گیا ہے وہ سب ایک ہی ہیں، مثلاً ہندوستان کا قومی پرچم ”ترنگا“ ایک ہے، اسی طرح قومی جانور ”شیر“ ایک ہے، قومی پرندہ ”مور“ ایک ہے، نیز قومی نشان اشوک کا ”لاٹ“ ایک ہے، جب قومی درجے کی شناخت رکھنے والی ہر چیز ایک ہے تو پھر قومی گیت ایک کیوں نہیں؟ ہندوستان کے مسلمانوں نے کبھی ترنگے پر اعتراض نہیں کیا، اسی طرح مسلمانوں نے یہ نہیں کہا کہ شیر تو ذرگا کی سواری ہے ہم اسے قومی جانور نہیں مانتے، ایسے میں صرف قومی گیت کے تعلق سے ملک کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں کی مجبوری کو کیوں سمجھنے کی کوشش نہیں کی جاتی جس ملک میں ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہبی امور میں کسی کی مداخلت کی اجازت نہیں ہے جبکہ اس سے براہ راست مسلمانوں کے عقیدہ پر زد پڑتی ہے، اسلام میں وطن سے محبت کو ممنوع نہیں قرار دیا گیا، سیرت کا مطالعہ کرنے والوں سے یہ مخفی نہیں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے مدینہ ہجرت فرمانے لگے تو مکہ کی طرف مڑ کر اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کیا اور یوں فرمایا 'اے مکہ! اگر تیری قوم مجھے نکلنے پر مجبور نہ کرتی تو میں ہرگز نہ نکلتا' اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مدینہ کو اپنا وطن بنا لیا تو مدینہ سے ٹوٹ کر محبت فرمائی، آپ نے مدینہ کے لیے برکت کی دعا فرمائی، اس لئے مسلمان جہاں بھی ہوتے ہیں اپنے وطن سے ٹوٹ کر محبت کرنا سنت سمجھ کر کرتے ہیں، لیکن مسلمان کبھی بھی وطن کی پرستش نہیں کرسکتے، مسلمان وطن پسند ہوتا ہے لیکن وطن پرست نہیں ہوسکتا، اس لیے وندے ماترم کے مسئلہ کو لیکر مسلمانوں کی حب الوطنی پر انگشت نمائی کرنا سراسر شرارت پر مبنی ہے، نیز مسلمانوں کو اس کا پابند بھی نہیں کیا جاسکتا، چونکہ ایسا کسی بھی قسم کا اقدام مذہبی آزادی سلب کرلینے کے مترادف ہے، ملک کی آزادی کی خاطر مسلمانوں کی قربانیاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں، ہندوستان ایک کثیر المذاہب اور کثیر الثقافت ملک ہے، لہٰذا تمام مذاہب کی معاشرتی اور آئینی حیثیت بھی زیرِ غور آتی ہے۔ لیکن بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی آر ایس ایس کی جانب سے ہندوتوا کے نفاذ کا، اور اب جبکہ بی جے پی مکمل طور سے اقتدار کے نشے میں چور ہے تو ہندوتوا کے نظریے کی روشنی میں ہندو راشٹر کے قیام اور مذہبی آزادی کے خاتمے کا اندیشہ تمام مذہبی اقلیتوں کے سامنے پھن کاڑھے کھڑا ہے۔ اس کی ادنی مثال وندے ماترم پر بلاوجہ پارلیمنٹ میں 10 گھنٹے کی بحث ہے اس سے پہلے طلاق ثلاثہ، تعدد ازدواج، وقف ترمیمی بل وغیرہ سب کا مقصود مسلمانوں کو ان کے دین و شریعت اور عقیدے کے تحفظ کے بارے میں ہمیشہ خوف میں مبتلا رکھنا ہے۔

□□□

میلادِ خاتونِ جنت سلام اللہ علیہا

یہی حق ثنائے فاطمہؓ ہے
یہاں سب کچھ برائے فاطمہؓ ہے

حجاب منزل قوسین کیا ہے
یہ تمثیل ردائے فاطمہؓ ہے

زمیں کی پشت پر سایہ ہو کیسے
نبیؐ زیر کسائے فاطمہؓ ہے

خدا کے شیر کی طاقت! قیامت
یہ تاثیر غذائے فاطمہؓ ہے

قطار سائلاں میں ہم نے پایا
فلک بھی اک گدائے فاطمہؓ ہے

نہیں جنت، کہیں آگے ہے اس سے
کہ جو دولت سرائے فاطمہؓ ہے

وہ جس کی روٹیاں جائیں فلک پر
کہیں کوئی سوائے فاطمہؓ ہے؟

کوئی سمجھے تو خیاطِ جبریلؑ
مقدر تو بنائے فاطمہؓ ہے

در زہراؓ پہ رکتی ہے رسالت
یہ توقیر و حیائے فاطمہؓ ہے

زمین و آسماں کا دور پیہم
بفیض آسیائے فاطمہؓ ہے

ستارہ در طواف صحن عصمت
طلبگار ضیائے فاطمہؓ ہے

جو سرداران جنت ہیں خود ان کی
جناں تو زیر پائے فاطمہؓ ہے

ہوا کیوں آسماں پر مہر بے نور
کہیں ڈھلکی ردائے فاطمہؓ ہے

لوائے حمد ہے یا پھر سر حشر
علی تھامے کسائے فاطمہؓ ہے

جو دنیا کی نگاہوں میں ہے کربل
حقیقت میں 'منائے' فاطمہؓ ہے

حسن راجہ رضا توفیق مدحت
کریمیؐ خدائے فاطمہؓ ہے

راجہ حسن رضا (نیویارک)

ملک کو جھوٹ اور لوٹ کی منڈی میں تبدیل کردیا گیا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

یہ کیسا ملک ہے؟ اس کا نظام کیسا ہے؟ حکومت کیسی ہے؟ ایک ایئرلائن کمپنی کی منمانی کے آگے حکومت گھٹنے ٹیک سکتی ہے، لاکھوں مسافر پریشان، لاچار اور بے بس ہو گئے، کوئی ایئرپورٹ کے فرش پر ہی لیٹ گیا کسی کو کھانے پینے کی چیزیں تک نہیں ملی، کسی کا سامان کہیں کا کہیں پہنچ گیا، چاروں طرف بے یقینی بدنظمی اور افراتفری، ایئرلائن کمپنیاں صرف منافع خوری کے لیے نہیں ہوتی وہ فضائی خدمات فراہم کرنے کے لیے ہوتی ہے اور ان خدمات کے کرائے حکومت طے کرتی ہے، پھر یہ کیسی منافع خوری ہے کہ انڈیگو کی ہزاروں پروازیں منسوخ ہوئی اور دوسری ایرلائن نے کرایوں میں کئی گنا اضافہ کردیا، کیا کسی کے گھر شادی تھی، کسی کو انٹرویو کے لیے پہنچنا تھا، کسی کی کاروباری میٹنگ تھی کسی کو ویزا لینے جانا تھا، کسی کے گھر بوڑھے والدین بیمار تھے، یا سوگ کی کیفیت تھی، انڈیگو کی منمانی نے سب کچھ تہس نہس کردیا، سب کچھ بکھر کر رہ گیا، پیسہ ضائع، مسلسل آنسو، فریاد، عام مسافر اور کیا کرسکتا ہے، کیا ایک ایئرلائن کو اس حد تک ولن بننے کی اجازت دی جاسکتی ہے؟ ہوا بازی کے شعبے میں ان لوگوں کی حصے داری 62 فیصد سے بھی زیادہ کیوں ہونے دی گئی؟ حکمراں جماعت کو کروڑوں روپے کا انتخابی چندہ اور کمپنی کو بازار پر اجارہ داری کا لائسنس یا ملک میں ایرلائنز اسی طرح منمانی کرتی رہیں، چین اور امریکہ کی مثالیں سب کے سامنے ہیں چین کی سب سے بڑی ایرلائنز کی مجموعی حصہ داری 60 فیصد سے کم ہے، امریکہ میں چار بڑی کمپنیوں کی مجموعی حصے داری تقریباً 75 فیصد ہے لیکن کوئی واحد کمپنی 25 فیصد سے آگے نہیں بڑھتی، بھارت میں آج جو حالات دیکھنے کو مل رہے ہیں وہ مودی حکومت کیلئے نوٹ بندی کے بعد سب سے بڑا دباؤ ثابت ہو رہے ہیں وہ حکومت جو خود کو مضبوط، فیصلہ کن اور تیز رفتار قرار دیتی رہی ہے، آج اپنی انتظامی ناکامیوں، معاشی بے عملی اور نجی کمپنیوں کی منمانی کے سامنے بے بس دکھائی دیتی ہے، یہ صرف سیاسی بحران نہیں بلکہ حکمرانی اور نظام حکومت کے بنیادی اصولوں کا امتحان ہے، نوٹ بندی کے جھٹکے کے بعد ملک نے جو بے چینی محسوس کی تھی۔

2013 میں ہندوستان کے فضائی شعبے میں ان لوگوں کا حصہ صرف 10 فیصد تھا جبکہ دیگر کمپنیوں میں جیٹ ایئرویز کا 21 فیصد، ایر انڈیا کا 18 فیصد، اسپائس جیٹ کا 18 فیصد، گو ایئر کا 9 فیصد، ایر ایشیا کا 1 فیصد اور دیگر ایئر لائنز کا 3 فیصد حصہ تھا اور مسافرین کو ان متبادل سہولتوں کی وجہ سے آسانی میسر تھی لیکن اب صورتحال بالکل تبدیل ہو چکی ہے، اس وقت ہندوستان کے فضائی شعبے کا 65 فیصد حصہ انڈیگو کا ہے، جبکہ ایر انڈیا کا 30 فیصد اور دیگر ایئر لائنز کا حصہ صرف پانچ فیصد رہ گیا ہے، یعنی اس شعبے میں انڈیگو نے ایک لحاظ سے اجارہ داری حاصل کرلی ہے اور ایک واحد کمپنی کی اس قدر کثیر حصہ داری کی وجہ سے آج ہمیں اس صورتحال کا سامنا ہے، طلب و رسد معاشیات کا بنیادی اصول ہے اور حکومت جو بلند بانگ دعوے کرتی ہے، اس بنیادی اصول کو ہی فراموش کرگئی اور آج ایک ایئر لائن کے ہاتھوں سے بلیک ہونا پڑ رہا ہے حکومت کو انڈیگو کے آگے گھٹنے ٹیکنے پڑے ہیں اور ایف ڈی ٹی ایل کے نئے قواعد پر عمل آوری کو فروری 2026 تک مؤخر کردیا گیا، بات صرف انڈیگو کی نہیں آج ملک کے دیگر شعبہ جات میں صورتحال اسی سمت گامزن ہے اور اگر حکومت و اربابِ مجاز یونہی خواب خرگوش کے مزے لیتے رہے تو ہر شعبے میں عوام کو یوں ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا ٹیلی کام شعبے کو ہی لے لیجئے، چند سال قبل ملک میں تقریباً 10 سے زائد کمپنیاں تھی جو اس میدان میں عوام کو خدمات فراہم کرتی تھی لیکن آج صرف دو کمپنیوں کا اس شعبے پر تقریباً قبضہ ہوچکا ہے، اس وقت ہندوستان کے ٹیلی کام شعبے میں جیو کی حصہ داری 55 فیصد اور ایئرٹیل کی حصہ داری 40 فیصد ہے اور باقی پانچ فیصد حصہ بی ایس این ایل اور ووڈافون آئیڈیا کا ہے، گویا یہاں بھی اجارہ داری قائم ہوگئی ہے اور عوام کی مجبوری بن گئی ہے کہ انہیں ہر مہینے دو تا 300 روپے کا ریچارج ہر حال میں کرانا پڑتا ہے، پہلے کی طرح مفت انکمنگ چلانے کی سہولت ختم کردی گئی، عام شہریوں کیلئے اصل سوال فی کس جی ڈی پی اور روزگار ہے، مجموعی پیداوار بڑھنے کے باوجود اگر فی کس آمدنی کی رفتار کم ہوجائے یا بے روزگاری میں اضافہ ہو اگر سرمایہ ٹیکنالوجی اور صلاحیت کے بہاؤ کو متوازن نہ کیا جائے تو جی ڈی پی بڑھنے کے باوجود صحت، تعلیم، پانی، رہائش اور محفوظ روزگار تک رسائی میں فرق قائم رہتا ہے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ہندوستانی مارکیٹ میں بڑی کمپنیوں کا غلبہ بڑھتا جا رہا ہے بلکہ حکومت ان کا ساتھ دے رہی ہے، جس کے نتیجے میں چھوٹے اور کمزور تاجروں کو باہر کا راستہ دکھایا جارہا ہے یہ عمل ایک منظم فارمولے کی شکل اختیار کرچکا ہے اور اس کا اصل نقصان عام آدمی کو ہوگا وجہ یہ ہے کہ صارف کے پاس کوئی متبادل باقی نہیں رہے گا کہ وہ نامور کمپنیوں کے بجائے کسی چھوٹی کمپنی کا سامان خرید سکے آج جو کچھ ایئرپورٹ پر ہوا ہے کل یہی صورتحال دیگر شعبوں میں بھی دہرائی جائے گی اور ہم چاہنے کے باوجود کچھ نہیں کر پائیں گے۔ (جاری)

بیٹی اور تربیت —— سماج کی آئندہ نسلوں کا امتحان

مولانا قاری اسحاق گورا

انسانی معاشرے کی تاریخ اس حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ قوموں کی پائیداری دولت و ثروت سے نہیں ہوتی، نہ ہی اونچی عمارتیں اور پھیلی ہوئی سڑکیں کسی تہذیب کی ضمانت ہوتی ہیں۔ اصل امانت تو وہ نسلیں ہوتی ہیں جو گھروں میں پروان چڑھتی ہیں۔ وہ بچے، وہ بیٹے، اور خصوصاً وہ بیٹیاں، جن کی شخصیت میں والدین کی فکر، گھر کی فضا، ماں کی ممتا اور باپ کی نگہداشت سب ایک ساتھ سانس لیتی ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں تالیفِ روح اور تربیتِ کردار کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ لیکن آج ہمیں ایک تلخ حقیقت سے انکار نہیں کرنا چاہئے۔ وہ یہ کہ ہمارے معاشرے میں بے شمار اہلِ خانہ ایسی شدید خواہش رکھتے ہیں کہ ان کے گھروں کی خواتین علاج کے لیے صرف لیڈی ڈاکٹر ہی کے پاس جائیں۔ یہ خواہش بجا ہے، معقول ہے، اور عزت وحیاء کے تقاضوں سے مطابقت بھی رکھتی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ وہ لیڈی ڈاکٹر آئے گی کہاں سے؟ جب ہم اپنی ہی بیٹیوں کے لیے علم کے دروازے بند رکھ دیں، جب ہم اُن کے لیے کالج تک کا راستہ تنگ کر دیں، جب ہم اپنے گھروں میں روشن مستقبل کے بجائے بے جا خوف کے سائے بسا دیں —— تو پھر طبیبہ، معلّمہ، عالمہ اور رہنما کہاں پیدا ہوں گی؟ یہ سوال محض سوال نہیں، ہماری اجتماعی سوچ کا آئینہ ہے۔

جب کبھی شہر و دیہات میں یہ خبر گردش کرتی ہے کہ فلاں گھر کی لڑکی محبت کے بہکاوے میں آ کر کسی دوسرے مذہب والے کے ساتھ گھر چھوڑ گئی، یا اس نے مذہب بدل لیا، یا خاندان سے بغاوت کر کے کسی اجنبی کے ساتھ نئی زندگی شروع کر دی —— تو ہم فوراً حیرت کے خول میں بند ہو جاتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ حادثہ ایک دن کی لغزش نہیں ہوتا۔ یہ برسوں کے جمع شدہ خلا کا نتیجہ ہوتا ہے۔ گھر میں محبت کی زبان نہ ہو، دل کھول کر بات کرنے کا ماحول نہ ہو، ماں باپ کے درمیان اعتماد کی ڈور کمزور ہو جائے، اور باہر کی دنیا رنگا رنگ خوشنماؤں کے ساتھ دل لبھانے کھڑی ہو —— تو پھر گھر کی بیٹی تنہائیاں کیسے جھیلے؟ ہماری بیٹیاں بھٹکتی نہیں، بلکہ ہم انہیں بھٹکنے دیتے ہیں کیونکہ ہم نے اُن سے دوستی نہیں کی، ہم نے اُن کی ذہنی و جذباتی ضرورتوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی، ہم نے اُن کی عمر کے تقاضوں کو زمانے کی تیزی کے مطابق نہیں پرکھا۔ ایک بیٹی کو صرف نان ونفقہ نہیں چاہیے، اسے گفتگو چاہیے، اسے قربت چاہیے، اسے یہ احساس چاہیے کہ اس کا گھر اس کی فہم وفکر کو سمجھتا ہے۔ اور جب گھر یہ مہربانی نہ دے، تو باہر کی دنیا جھوٹے وعدوں کے ساتھ اس کے قدم کھینچ لیتی ہے۔

اولاد کی تربیت نہ سزا سے ہوتی ہے نہ بے مہار آزادی سے۔ تربیت وہ باریک ریشمی دھاگہ ہے جسے محبت اور حکمت دونوں سے بُنا جاتا ہے۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ کچھ گھروں میں سختی کو تربیت سمجھ لیا گیا ہے، اور کچھ گھروں میں بے پرواہی کو محبت کا نام دے دیا گیا ہے۔ دونوں صورتیں شخصیت کو توڑ دیتی ہیں۔ بیٹی کے سامنے اگر صرف خوف کی دیواریں ہوں، اگر اُس کے سوالات کو گستاخی سمجھا جائے، اگر اس کے جذبات کو جرم بنا دیا جائے —— تو پھر وہ اپنے لیے راستے گھر کے اندر نہیں تلاش کرتی، بلکہ باہر ڈھونڈتی ہے۔ اور باہر ہر وہ رنگ موجود ہے جو اُس کی عمر کے دل کو لبھاتا ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ بیٹیاں صرف بیٹیاں نہیں ہوتیں؛ وہ خاندان کی تہذیب کی امین ہوتی ہیں، ماں بن کر نئی نسلیں سنوارتی ہیں، استاد بن کر ذہن روشن کرتی ہیں، اور اگر موقع ملے تو ڈاکٹر بن کر زندگیوں کو بچاتی ہیں۔ لیکن یہ سارے مراحل ایک بنیاد چاہتے ہیں: گھر کی محبت، گھر کا اعتماد، اور گھر میں مکالمے کا ماحول۔ ماں اگر بیٹی کی پہلی استاد ہے، تو باپ بیٹی کا پہلا محافظ۔ اور دونوں مل کر اُس کی شخصیت کی بنیاد بناتے ہیں۔ بیٹی کو پڑھنے دیجیے، سوال کرنے دیجیے، سوچنے دیجیے، اپنی پہچان بنانے دیجیے۔ اسے صرف رشتوں کی نہیں، بلکہ زندگی کے فیصلوں کی سمجھ بھی دیجیے۔ یہی تربیت ہے، یہی سرمایہ ہے، یہی اصل ہنر ہے۔ تعلیم کا دروازہ جب بند ہوتا ہے تو ذہن اندھیرے میں چلے جاتے ہیں۔ اور تربیت کا چراغ جب بجھ جائے تو قدم گمراہی کی طرف بڑھتے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دونوں کو —— تعلیم اور تربیت —— کو ایک دوسرے کا مددگار بنائیں، نہ کہ مخالف۔ ہماری بیٹیاں اگر ڈاکٹر بنیں گی تو ماں باپ کے اعتماد سے، اگر عالمہ بنیں گی تو توازن اور فہم سے، اگر معلّمہ بنیں گی تو مضبوط اخلاق اور وسیع نظر سے۔ اور یہ سب تب ہوگا جب گھر میں علم کا احترام ہو اور تربیت کا وقار قائم ہو۔

ہر گھر میں یہ خواہش موجود ہے کہ علاج کے لیے خواتین کے پاس خواتین ہی ہوں۔ یہ خواہش اسلامی، اخلاقی اور سماجی لحاظ سے بالکل درست ہے۔ مگر سوال پھر وہی کھڑا ہے: جب ہم اپنی ہی بیٹیوں کی تعلیم میں رکاوٹیں کھڑی کر دیں گے، جب ہم انہیں صرف چار دیواری تک محدود کر دیں گے، جب ہم ان کے مستقبل کو صرف شادی تک محدود سمجھیں گے —— تو پھر وہ لیڈی ڈاکٹر کہاں سے پیدا ہوگی جس کے پاس ہم اپنی خواتین کو بھیجنے کے آرزومند ہیں؟ قومیں خواہشوں سے نہیں بنتیں، عزم، فیصلوں اور روشن حکمتِ عملی سے بنتی ہیں۔ اگر بیٹی کو ہم نے پروان چڑھنے کا موقع ہی نہ دیا، تو وہ کیسے ایک کارآمد فرد بنے گی؟

کسی بیٹی کو جو سب سے قیمتی تحفہ دیا جاسکتا ہے، وہ اعتماد ہے۔ گھر کا اعتماد، ماں کا اعتماد، باپ کا اعتماد۔ اگر بیٹی کو محسوس ہو کہ اس کی بات کو وزن دیا جاتا ہے، اگر وہ جان لے کہ اس کے جذبات کو سمجھا جاتا ہے، اگر وہ دیکھے کہ گھر میں اُس کے فیصلوں پر حکمت اور محبت دونوں کا سایہ ہے —— تو وہ کبھی کسی بیرونی دھوکے میں نہیں آئے گی۔ باہر کی دنیا صرف اسی کو بہکاتی ہے جو گھر کے اعتماد سے محروم ہو۔

آخرِ کار پوری گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ ہماری بیٹیاں کسی حادثاتی ضعف یا وقتی بھٹکاؤ کا شکار نہیں ہوتیں بلکہ اُن کے اندر پیدا ہونے والا ہر خلا، ہر کمزوری، اور ہر بے سمتی دراصل ہمارے اپنے رویّوں، ہماری گھریلو فضا اور ہماری اجتماعی سوچ کی کمزوریاں عیاں کرتی ہے۔ بیٹی اگر گھر سے دور بھاگتی ہے تو وہ گھر کی تنگی سے تنگ آکر بھاگتی ہے؛ اگر وہ جھوٹے وعدوں کے سہارے باہر کی دنیا میں قدم رکھتی ہے تو اس لیے کہ اسے گھر کے اندر سچائی، ہمدردی اور سمجھ بوجھ کا سہارا نہیں ملتا۔ اولاد خواہ بیٹی ہو یا بیٹا۔ محبت، اعتماد اور مکالمے سے پروان چڑھتی ہے۔ محبت محدود ہو جائے، اعتماد ٹوٹ جائے اور مکالمہ ختم ہو جائے تو پھر کوئی خاندان اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتا۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ لیڈی ڈاکٹر، معلّمہ، عالمہ اور ہر وہ باشعور کردار جو ہم اپنی بیٹیوں میں دیکھنا چاہتے ہیں، وہ خواہشوں سے نہیں پیدا ہوتے، بلکہ انہیں علم اور تربیت کے امتزاج سے پروان چڑھایا جاتا ہے۔ جہاں تعلیم روک دی جائے، وہاں صلاحیت دم توڑ دیتی ہے؛ جہاں تربیت کمزور ہو جائے، وہاں کردار بکھر جاتا ہے۔ ہم ایک جانب چاہتے ہیں کہ ہماری خواتین علاج کے لیے صرف خواتین کے پاس جائیں، لیکن دوسری طرف اپنی ہی بیٹیوں کے لیے تعلیم کے راستے بند کر دیتے ہیں۔ یہ تضاد اصل زوال کی علامت ہے۔

ہمیں یہ باور کرنا ہوگا کہ بیٹیوں کی عزت اور حفاظت صرف دیواروں سے نہیں ہوتی بلکہ اُن کے ذہن و دل کو مضبوط بنانے سے ہوتی ہے۔ ایک باشعور، باکردار، تعلیم یافتہ بیٹی نہ صرف اپنے گھر کی عزت ہوتی ہے بلکہ اپنی آئندہ نسلوں کی معمار بھی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم دینا بھی ضروری ہے اور تربیت کرنا بھی۔ دونوں ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہیں۔ لہٰذا ہماری اصل ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنی بیٹیوں کے لیے گھر کو محبت، اعتماد اور حکمت کا گہوارہ بنائیں۔ اُنہیں وہ سہارا دیں جس کی کمی انہیں باہر دھکیلتی ہے۔ اُنہیں وہ بصیرت دیں جو اُنہیں ہر غلط قدم سے بچا سکے۔ اُنہیں وہ تعلیم دیں جو ان کی شخصیت کو وسعت دے، اور وہ تربیت دیں جو ان کے کردار کو روشنی دے۔ یہی روشنی خاندان کو بھی جگمگاتی ہے اور معاشرے کو بھی۔

خلاصہ یہ ہے کہ بیٹیوں کی حفاظت صرف پردے یا سخت پابندیوں سے یقینی نہیں ہوتی، بلکہ ان کی ہدایت و رہنمائی، علمی تربیت اور دلوں میں ایمان کی جڑیں مضبوط کرنے سے ہوتی ہے۔ تعلیم انہیں عقل وشعور عطا کرتی ہے اور تربیت انہیں کردار و وقار؛ دونوں کے بغیر کوئی نسل اپنے ایمان و عمل میں ثابت قدم نہیں رہ سکتی۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ بیٹیوں کو علم کا زیور پہنائیں، انہیں دین کی روشنی سے منور کریں، اور ان کے دلوں میں عزت و حساسیت، وقار و ایمان پروان چڑھائیں تاکہ وہ اپنے گھر، خاندان اور امت کے لیے موجبِ فخر بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اولاد کی صحیح تربیت اور انہیں صالح و بافکر بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

غزہ میں نسل کشی کے اثرات، اردن میں غیر ملکیوں کی جائیداد خریدنے میں نمایاں کمی

اردن: اردن کے محکمہ اراضی وسروے کی جانب سے جاری کردہ مالی اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ رواں سال کے دوران اردن میں عرب اور غیرملکی شہریوں کی جانب سے اراضی اور رہائشی مکانات خریدنے کے رجحان میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ یہ کمی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اس سے قبل خطے میں کشیدگی سے پہلے جائیداد کی خرید وفروخت میں اضافہ دیکھا جا رہا تھا۔ اردن کے ہاؤسنگ سیکٹر انویسٹرز ایسوسی ایشن کے سابق سربراہ کمال العواملہ نے اس کمی کی وجہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو قرار دیا بالخصوص غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی جنگ ِنسل کشی کو جس نے سرمایہ کاری کی سرگرمیوں پر گہرے معاشی اور نفسیاتی اثرات مرتب کیے ہیں۔

دوسری جانب اردنی شہریوں کی جانب سے رہائشی فلیٹس اور اراضی کی خرید میں اضافے نے جائیداد کی مقامی منڈی کو متحرک رکھا جس کے باعث رواں سال کے ابتدائی گیارہ ماہ کے دوران مارکیٹ کی کارکردگی مثبت رہی۔

کمال العواملہ نے وضاحت کی کہ چند روز قبل جاری ہونے والے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق غیر اردنی شہریوں کی جانب سے جائیداد کی خرید اور ملکیت میں رواں سال کے پہلے گیارہ ماہ کے دوران 12 فیصد کمی واقع ہوئی ہے جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں نمایاں ہے۔ اس عرصے میں فلیٹس کی فروخت میں 9 فیصد جبکہ اراضی کی فروخت میں 16 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ انہی اعداد وشمار کے مطابق غیر اردنی شہریوں کی جانب سے جائیداد کی ملکیت سے متعلق لین دین کی مجموعی تخمینی مالیت میں بھی 3 فیصد کمی ہوئی جو مذکورہ مدت کے دوران تقریباً 195 ملین اردنی دینار تک محدود رہی۔

مقامی منڈی کے حوالے سے العواملہ نے زور دے کر کہا کہ اردنی شہریوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی نے جائیداد کی منڈی کو سرگرم رکھا ہے اور توقع ظاہر کی کہ آئندہ عرصے میں مزید بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ کئی علاقوں میں قیمتوں میں کمی اس بہتری کا سبب بن رہی ہے سوائے دارالحکومت عمان کے مغربی علاقوں کے۔ انہوں نے اس خدشے کو بھی مسترد کیا کہ شامی شہریوں کی اپنے وطن واپسی اردن کی جائیداد منڈی کو نقصان پہنچائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ واپس جانے والوں کی تعداد تا حال محدود ہے جبکہ بہت سے شامی شہری اردن میں ہی قیام کو ترجیح دے رہے ہیں خاص طور پر وہ افراد جو یہاں اپنے ذاتی کاروبار رکھتے ہیں۔

اندازوں کے مطابق اردن میں مقیم شامی شہریوں کی تعداد تقریباً 13 لاکھ ہے جن میں سے کم از کم 6 لاکھ افراد ایسے کیمپوں میں رہائش پذیر ہیں جو خاص طور پر ان کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں زعتری کیمپ ہے جو دارالحکومت عمان کے شمال مشرق میں محافظہ المفرق میں واقع ہے۔

سرکاری اعداد وشمار کے مطابق رواں سال کے ابتدائی گیارہ ماہ کے دوران اردن کی جائیداد منڈی میں مجموعی لین دین کا حجم تقریباً 6 ارب 454 کروڑ اردنی دینار تک پہنچ گیا جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ صرف گذشتہ ماہ کے دوران اس میں 24 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سال کے آغاز سے اب تک آمدنی میں بھی 4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

رام لیلا میدان سے کانگریس کا بی جے پی پر شدید حملہ

ووٹ چوری کے الزامات پر حکومت اور الیکشن کمیشن کو کٹہرے میں کیا کھڑا، میگا ریلی سے کانگریس صدر کھڑگے اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا خطاب

نئی دہلی: (ایجنسی) ووٹ چوری اور انتخابی عمل میں مبینہ گڑبڑیوں کے خلاف کانگریس نے آج دہلی کے رام لیلا میدان میں ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا۔ اس ریلی کے ذریعے کانگریس نے اپنے احتجاجی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن پر انتخابات میں ملی بھگت کے سنگین الزامات عائد کیے۔ ریلی میں کانگریس کے کئی سینئر لیڈر شریک ہوئے جب کہ بڑی تعداد میں کارکنان، خاص طور پر خواتین کارکنان، جوش وخروش کے ساتھ موجود رہیں۔

'بی جے پی سے ملے ہوئے ہیں الیکشن کمشنر گیانیش کمار: راہل گاندھی

دہلی کے رام لیلا میدان میں 'ووٹ چور گدی چھوڑ' میگا ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مودی حکومت پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی سچ کو سب سے بڑی طاقت مانتے تھے، اسی لیے 'ستیہ میوجیتے' کہا گیا۔ راہل گاندھی نے آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے ہیں دنیا سچ کو نہیں بلکہ طاقت کو مانتی ہے، جبکہ ہماری نظریاتی بنیاد یہ ہے کہ سچ ہی سب سے اہم ہے۔ ان کے مطابق موہن بھاگوت کا نظریہ سچ نہیں بلکہ اقتدار کو ترجیح دیتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس سچ کے ساتھ کھڑی ہو کر نریندر مودی اور آر ایس ایس کی حکومت کو اقتدار سے ہٹائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ووٹ چوری کے سہارے اقتدار میں ہے اور انتخابات کے دوران ووٹ خریدنے کے لیے پیسے بانٹے جاتے ہیں۔ انہوں نے الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی کے مطابق مودی حکومت نے الیکشن کمشنر سے متعلق قانون میں تبدیلی کی ہے، جس کے بعد کمشنر کے خلاف کارروائی ممکن نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آ کر اس قانون کو بدلے گی اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ملک کے مختلف حصوں میں بی جے پی نے ووٹ چوری کی اور کانگریس نے اس کے ثبوت بھی پیش کیے ہیں کہ کس طرح لاکھوں ووٹوں میں ہیر پھیر کی گئی۔ ان کے مطابق ووٹ چوری بابا صاحب امبیڈکر کے آئین پر سیدھا حملہ ہے اور اگر یہ ووٹ چوری نہ ہو تو عوام پانچ منٹ میں اس حکومت کو ہٹا دیں۔

بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر ہی سچائی کی فتح ہوگی: ملکارجن کھڑگے

کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے اتوار کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت ووٹ چوری کے ذریعے قائم کی گئی اور جھوٹ پر کھڑی اس حکومت کی حقیقت اب عوام کے سامنے آ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو گمراہ کرنے والی اس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنا وقت کی ضرورت بن گیا ہے۔ دہلی کے رام لیلا میدان میں کانگریس کی 'ووٹ چور گدی چھوڑ' میگا ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا نظریہ جھوٹ پر مبنی ہے، جبکہ کانگریس سچائی کے نظریے پر یقین رکھتی ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ کانگریس کے قائد راہل گاندھی سچائی کے اسی نظریے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور پارٹی کارکنوں کو چاہیے کہ وہ اس جدوجہد کو مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھائیں اور ملک میں ووٹ چوری کے کھیل کو ختم کریں۔ کانگریس صدر کے مطابق بی جے پی قیادت کا اعتماد متزلزل ہو چکا ہے، کیونکہ وہ سچ کے سامنے آنے سے خوف زدہ ہے۔ اب انہیں اندازہ ہو گیا ہے کہ ووٹ چوری کی سازش بے نقاب ہو چکی ہے۔۔۔۔(باقی صفحہ ۶ پر)

'اُمید' پورٹل پر وقف املاک کے ڈیجیٹل رجسٹریشن میں اُتر پردیش ملک میں سرفہرست

سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں کُل 92,832 وقف جائیدادوں کا آن لائن اندراج کیا گیا ہے

لکھنؤ: (ایجنسی) یوگی حکومت کے مطابق، مرکز کے 'امید' پورٹل (UMEED PORTAL) پر وقف املاک کے ڈیجیٹل رجسٹریشن میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے، جس نے مقررہ وقت کے اندر 92,832 جائیدادوں کو رجسٹر کیا ہے۔ مرکزی وزارت برائے اقلیتی امور نے چھ جون کو تمام ریاستوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ امید پورٹل پر 5 دسمبر 2025 تک وقف املاک کے آن لائن رجسٹریشن کو یقینی بنائیں۔ حکام نے بتایا کہ اگرچہ آخری تاریخ میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے، لیکن اتر پردیش نے مقررہ وقت سے پہلے مشق مکمل کر لی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں کل 92,832 وقف جائیدادوں کا آن لائن اندراج کیا گیا ہے، جن میں 86,347 سنی اور 6,485 شیعہ وقف جائیدادیں شامل ہیں۔ امید پورٹل پر دستیاب ملکیر اعداد وشمار کے مطابق ریاست کا حصہ ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ حکومت نے کہا کہ بیداری مہم اور انتظامی تعاون نے اضلاع میں متروکہ وقف املاک کے بیشتر متولیوں یا مینیجرز کی بروقت تعمیل کو یقینی بنانے میں مدد کی۔ ضلع وار اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ لکھنؤ 625 اندراجات کے ساتھ شیعہ وقف املاک کے رجسٹریشن میں سرفہرست ہے، اس کے بعد امروہہ 539 اور میرٹھ 533 کے ساتھ ہے۔ سنی وقف کے زمرے میں بارہ بنکی 4,940 رجسٹرڈ جائیدادوں کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد سیتاپور اور اعظم گڑھ ہیں۔ بجنور، مرادآباد، سہارنپور، میرٹھ اور جونپور بھی سرکردہ اضلاع میں شامل ہیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ ڈیجیٹل رجسٹریشن اقدام سے توقع ہے کہ وقف املاک کے انتظام میں زیادہ شفافیت آئے گی، غلط استعمال کو روکنے میں مدد ملے گی اور ان کے تحفظ اور ترقی میں سہولت ہوگی۔

بی جے پی نے نتین نبین کو قومی کارگذار صدر مقرر کر دیا

تنظیمی سطح پر بڑی تبدیلی، وزیر اعظم مودی نے دی مبارکباد

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اتوار کو بہار حکومت کے وزیر نتین نبین کو پارٹی کا قومی کارگذار صدر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ یہ تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ نیتن نبین اس وقت وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی بہار حکومت میں محکمہ تعمیرات سڑکات (روڈ کنسٹرکشن) کے وزیر ہیں۔ بی جے پی کے قومی جنرل سیکریٹری ارون سنگھ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق، اس تقرری کی منظوری پارٹی کے پارلیمانی بورڈ نے دی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ "بی جے پی پارلیمانی بورڈ نے بہار حکومت کے وزیر شری نیتن نبین کو بھارتیہ جنتا پارٹی کا قومی ورکنگ صدر مقرر کیا ہے۔"

وزیر اعظم نریندر مودی نے نیتن نبین کو اس نئی ذمہ داری پر مبارکباد دیتے ہوئے انہیں پارٹی کا ایک محنتی اور زمینی سطح پر کام کرنے والا کارکن قرار دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "نیتن نبین ایک نوجوان، محنتی اور تجربہ کار تنظیمی لیڈر ہیں۔ بہار میں بطور ایم ایل اے اور وزیر ان کی کارکردگی مؤثر رہی ہے انہوں نے عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے پوری لگن سے کام کیا ہے۔ وہ اپنی شائستگی اور عوام کے درمیان رہ کر کام کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔" وزیر اعظم نے یقین ظاہر کیا کہ نیتن نبین کی توانائی اور وابستگی آئندہ دنوں میں پارٹی کو مزید مضبوط بنائے گی۔ نیتن نبین، جو کہ کایستھ برادری سے تعلق رکھنے والے بہار کے پانچ بار کے رکنِ اسمبلی ہیں، کو موجودہ قومی صدر جے پی نڈا کا ممکنہ جانشین مانا جا رہا ہے۔ جے پی نڈا جنوری 2020 میں بی جے پی کے قومی صدر مقرر ہوئے تھے اور اپنی اصل مدت پوری کرنے کے بعد انہیں کئی بار توسیع دی گئی، تاکہ وہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سمیت اہم سیاسی مراحل میں پارٹی کی قیادت کر سکیں۔

دار العلوم ندوۃ العلماء کے پرنسپل سمیت پانچ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج

کالج کیمپس میں رہنے اور تبلیغی جماعت سے متعلق اپنی سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دینے میں ناکامی پر سیاحتی ویزے پر ہندوستان آنے والے ایک غیر ملکی کے خلاف کارروائی کی گئی ہے

لکھنؤ: (ایجنسی) اتر پردیش کے لکھنؤ میں واقع دار العلوم ندوۃ العلماء جسے ندوا کالج کے نام سے جانا جاتا ہے، کے پرنسپل سمیت پانچ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ کالج کیمپس میں رہنے اور تبلیغی جماعت سے متعلق اپنی سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دینے میں ناکامی پر سیاحتی ویزے پر ہندوستان آنے والے ایک غیر ملکی کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) لکھنؤ سے ملنے والی معلومات کے بعد کی گئی۔

تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق فلپائنی شہری محمد ایران سریپ نے دہلی کا سفر کیا اور 30 نومبر سے 2 دسمبر کے درمیان لکھنؤ کے دار العلوم ندوۃ العلماء کیمپس میں قیام کیا۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ صرف سیاحتی ویزے پر ہندوستان آیا تھا، لیکن متعلقہ محکموں کو اس کے قیام اور سرگرمیوں کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا۔

مذہبی سرگرمیاں سختی سے ممنوع ہیں: قواعد وضوابط کے مطابق، سیاحتی ویزے پر ہندوستان آنے والے کسی بھی غیر ملکی شہری کو مذہبی پروپیگنڈے یا تبلیغی جماعت سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ اگر اس طرح کی خلاف ورزیوں کی تصدیق ہو جاتی ہے تو غیر ملکی شہری کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس میں مستقبل میں بھارت کے دورے پر پابندی بھی شامل ہے۔

ایف آر آر او نے انکشاف کیا: جب ایف آر آر او لکھنؤ کو دار العلوم ندوۃ العلماء کیمپس میں غیر ملکی شہری کے قیام کے بارے میں معلوم ہوا تو اس نے فوری طور پر لکھنؤ پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس نے تقریباً سات دن تک مکمل تفتیش کی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ پرنسپل مولانا عبدالعزیز ندوی، سب رجسٹرار ہارون رشید، ہاسٹل وارڈن محمد قیصر ندوی اور مین گیٹ پر تعینات سیکیورٹی گارڈ مبینہ طور پر مقامی پولیس اسٹیشن یا ایف آر آر او کو غیر ملکی شہریوں کے کالج کیمپس میں داخلے اور قیام کے بارے میں مطلع کرنے میں ناکام رہے، جو کہ غیر ملکی رجسٹریشن قوانین کی خلاف ورزی تصور کیا جاتا ہے۔

تصدیق کے بعد ایف آئی آر درج: سات دن کی تفتیش کے بعد حقائق کی تصدیق ہونے کے بعد، متعلقہ حکام کے خلاف غیر ملکی ایکٹ اور غیر ملکی رجسٹریشن قوانین کی خلاف ورزی پر ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ پولیس نے کالج انتظامیہ کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا، 2023، دھوکہ دہی کے لیے دفعہ 318(4) اور مجرمانہ سازش کے لیے 61 کے ساتھ ساتھ رجسٹریشن آف فارنرز ایکٹ، 1939 کی دفعہ 5 اور فارنرز ایکٹ، 1946 کی دفعہ 7(1) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

حسن گنج پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او امرناتھ ورما نے کہا کہ "غیر ملکی شہری کے غیر قانونی قیام کے حوالے سے ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ تحقیقات جاری ہے۔ قانونی کارروائی ممکن ہے۔"

سی بی آئی کی سائبر فراڈ نیٹ ورک کے 17 افراد اور 58 کمپنیوں کیخلاف چارج شیٹ

نئی دہلی: مرکزی تفتیشی ایجنسی (سی بی آئی) نے 17 افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے، جن میں چار چینی شہری بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ چارج شیٹ میں 58 کمپنیوں کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ یہ سب مبینہ طور پر ایک بین الاقوامی سائبر فراڈ نیٹ ورک سے منسلک تھے، جس پر شیل کمپنیوں کے ذریعے اور آن لائن تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی کرنے کا الزام ہے۔

حکام نے اتوار کو یہ معلومات دی۔ اس نیٹ ورک کا انکشاف اکتوبر میں ہوا۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ یہ ایک منظم گروہ ہے جو مختلف قسم کی دھوکہ دہی کرتا تھا، جیسے کہ قرض کے لیے گمراہ کن درخواستیں، جعلی سرمایہ کاری کے منصوبے، پونزی اسکیمز، ملٹی لیول مارکیٹنگ، جعلی پارٹ ٹائم ملازمتیں اور آن لائن گیمز کے ذریعے فراڈ۔ سی بی آئی کی رپورٹ کے مطابق، اس گروہ نے غیر قانونی رقم کو 111 شیل کمپنیوں کے ذریعے مختلف بینک اکاؤنٹس میں منتقل کیا اور مُیول اکاؤنٹس کے ذریعے تقریباً 1,000 کروڑ روپے کی ٹرانزیکشن کی۔ ایک اکاؤنٹ میں مختصر عرصے میں 152 کروڑ روپے آئے۔ شیل کمپنیوں میں جعلی ڈائریکٹرز، فریب دینے والے دستاویزات، جعلی پتوں اور کاروباری مقاصد کے جھوٹے بیان استعمال کیے گئے۔

سی بی آئی کے ترجمان نے بتایا کہ ان شیل کمپنیوں کا استعمال بینک اکاؤنٹس اور پیمنٹ گیٹ ویز (جیسے PhonePe، UPI وغیرہ) کھولنے کے لیے کیا گیا، تاکہ حاصل شدہ رقم کو مختلف اکاؤنٹس میں منتقل کر کے اصلی ذریعہ چھپایا جا سکے۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ یہ دھوکہ دہی 2020 میں کرونا وبا کے دوران شروع ہوئی۔ شیل کمپنیوں کو چار چینی ہینڈلرز: ژو یی، ہوان لیو، ویزیان لیو اور گوان ہوا کی نگرانی میں بنایا گیا۔ ان کے بھارتی ساتھیوں نے غیر قانونی طور پر لوگوں کی شناختی دستاویزات حاصل کیں۔

کیرالہ بلدیاتی چناؤ کے نتائج کے بعد مختلف علاقوں میں تشدد

اضافی پولیس فورس کی تعیناتی، کئی افراد زخمی ہو گئے، کئی کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج

کوزیکوڈ (کیرالہ): کیرالہ میں مقامی بلدیاتی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد، خاص طور پر شمالی اضلاع سمیت مختلف علاقوں میں ہفتہ کی رات تشدد کے واقعات پیش آئے۔ پولیس نے یہ اطلاع دی ہے۔ کوزیکوڈ ضلع کے ایرملا علاقے میں کانگریس کے دفتر اندرا گاندھی بھون پر مبینہ طور پر مارکسسٹ کمیونسٹ پارٹی (مکاپا) کے کارکنوں کے حملے کے بعد پوری رات کشیدگی برقرار رہی۔

ایداچیری تھانے میں درج ایف آئی آر کے مطابق، تقریباً 200 افراد خطرناک ہتھیاروں کے ساتھ مارچ کرتے ہوئے کانگریس دفتر کی طرف بڑھے اور عمارت میں توڑ پھوڑ کی۔ اس حملے میں تقریباً پانچ لاکھ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق حملے کے دوران سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے مجسمے کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کے کارکن بھی وہاں پہنچ گئے، جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ تاہم اضافی پولیس فورس کی تعیناتی کے بعد حالات پر قابو پا لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ مراد میں بھی ایک پرتشدد واقعہ پیش آیا، جہاں یو ڈی ایف کی فتح کے جلوس پر مبینہ طور پر پتھراؤ کیا گیا، جس میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔ وایناڈ ضلع کے سلطان باتھری میں پولیس نے ایک مقدمہ درج کیا ہے، جہاں یو ڈی ایف کے ایک کارکن اور اس کے خاندان کے افراد کو لے جانے والی کار پر مبینہ طور پر مکاپا کے تقریباً 40 کارکنوں نے حملہ کیا۔ سلطان باتھری پولیس نے ایک علیحدہ واقعے میں یو ڈی ایف کارکنوں کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا ہے۔ الزام ہے کہ یو ڈی ایف کارکنوں نے اپنے گھر کے قریب پٹاخے جلانے پر اعتراض کرنے والے مکاپا کے ایک کارکن پر حملہ کیا۔ کنور ضلع کے پنور میں مبینہ طور پر مکاپا کارکنوں نے مسلم لیگ کے کئی کارکنوں کے گھروں پر حملہ کیا۔ گھروں کے باہر کھڑی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ پنور پولیس کے مطابق، تشدد اس وقت بھڑک اٹھا جب مکاپا کارکنوں نے تلواریں اور خنجر لے کر یو ڈی ایف کی فتح ریلی کو مبینہ طور پر روک دیا۔ اس جھڑپ میں یو ڈی ایف کے کچھ رہنماؤں کو چوٹیں آئیں۔ اویسکل تھانے کے ایک افسر نے بتایا کہ کنور ضلع کے اویسکل میں بھی یو ڈی ایف اور ایل ڈی ایف کارکنوں کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، تاہم بعد میں پولیس کی مداخلت سے صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔

کاسرگوڈ ضلع کے بیڈاکم میں ایل ڈی ایف کا فتح مارچ اس وقت پرتشدد ہو گیا جب مکاپا کارکنوں نے مبینہ طور پر وہاں سے گزرنے والے یو ڈی ایف کارکنوں کو روک لیا۔ درمیان میں مداخلت کرنے والے کچھ پولیس اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔

ترواننت پورم ضلع کے نیاٹنکارا سے بھی مکاپا اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں کے درمیان جھڑپوں کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں فریقوں کے کارکنوں کو معمولی چوٹیں آئیں اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ باضابطہ شکایات موصول ہونے کے بعد مقدمات درج کیے جائیں گے۔

وزیر اعظم مودی نے کی سڈنی حملے کی مذمت

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی سے وابستگی کا اعادہ

نئی دہلی: (ایجنسی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں یہودی تہوار ہانوکا منانے والے افراد پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں اب تک 12 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس دلخراش واقعے پر وزیر اعظم مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی اور دہشت گردی کے خلاف بھارت کی زیرو ٹالرینس پالیسی سے وابستگی کو دوہرایا۔

وزیر اعظم مودی نے اس واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی عوام کی جانب سے ان تمام خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس غم کی گھڑی میں بھارت، آسٹریلیا کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم مودی نے لکھا: "آسٹریلیا کے بونڈی بیچ پر آج ہونے والے ہولناک دہشت گردانہ حملے کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔۔۔(متعلقہ خبر صفحہ 2 پر)

نتیش نے سنٹرلائزڈ کچن کم کینٹین اور مرد کانسٹیبل بیرک کا افتتاح کیا

پٹنہ:(یواین آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے اتوار کو نیو پولیس اسٹیشن، پٹنہ کیمپس میں سنٹرلائزڈ کچن کم کینٹین (جی 4اور 700 صلاحیت والے مرد کانسٹیبل بیرک (جی 7) بلاک اے کا افتتاح کیا۔ وزیراعلیٰ کمار نے اس موقع پر کہا کہ پٹنہ پولیس اسٹیشن میں مقیم پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران راشن، کھانے وغیرہ کا انتظام کرنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پولیس لائنز میں 'جیویکا دیدی کی رسوئی' کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے یہاں مقیم تقریباً 3000 پولیس اہلکاروں کو سستے نرخوں پر غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا جائے گا۔ اس سے وقت اور محنت کی بچت ہوگی اور وہ اپنے فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے۔ یہ تقریباً 120 جیویکا دیدی کو روزگار بھی فراہم کرے گا۔ وزیراعلیٰ مسٹر کمار نے پٹنہ پولیس لائنز کی توسیع کے لیے فیز 2 میں 266 کروڑ روپے کے مجوزہ پروجیکٹ کے ماڈل کا مشاہدہ کیا۔ اس دوران انہوں نے عہدیداروں سے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ فیز 2 کے تحت سارجنٹ میجر کی رہائش گاہ (بلاک 1، 14 فلیٹس)، مرد کانسٹیبل بیرک (تین بلاکس، 700 بیڈ فی بلاک)، خاتون کانسٹیبل بیرک (ایک بلاک، 500 بیڈ فی بلاک)، یو ایس کوارٹرز 84) فلیٹس)، ایل ایس کوارٹرز 28) فلیٹس)، سرونٹ کوارٹرز، اسکول کی عمارت، سیوریج لائن، ٹیوبلر فائرنگ رینج اور آڈیٹوریم تعمیر کیا جائے گا۔

فیز 1- کے تحت انتظامی عمارت (ریزرو آفس)، خواتین پولیس بیرک (دو بلاکس- فی بلاک 500 بستر)، مرد کانسٹیبل بیرک (تین بلاکس، 700 بستر فی بلاک) اور مرکزی کچن اور کینٹین کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، جس کا آج افتتاح کیا گیا ہے۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ مسٹر کمار نے سنٹرلائزڈ کچن کم کینٹین (جی 4) عمارت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے جیویکا دیدی کے باورچی خانے کی پہلی منزل کا دورہ کیا اور جیویکا دیدیوں سے بات چیت کی۔ قابل ذکر ہے کہ دیدی کی رسوئی کو 2018 میں ویشالی ضلع کے حاجی پور کے صدر اسپتال میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، ریاستی حکومت کے تعاون سے تمام صدر اور سب ڈویژنل اسپتالوں، میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں، فلاحی رہائشی اسکولوں، اولڈ ایج ہوموں، انتظامی دفاتر، بہار پولیس اکیڈمی، راجگیر سمیت تمام پولیس ٹریننگ مراکز میں کل " 334 دیدی کی رسوئی " چلائی جا رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ رجسٹریشن آفس پٹنہ میں "دیدی کی رسوئی " کے معائنہ کے دوران وزیراعلیٰ نتیش کمار نے ہدایت دی کہ اس کا نام "جیویکا دیدی کی رسوئی "رکھا جائے۔ تب سے اسے "جیویکا دیدی کی رسوئی " کہا جاتا ہے۔ لوگ "جیویکا دیدی کی رسوئی" سے سستی، غذائیت سے بھرپور کھانا حاصل کر رہے ہیں۔ مزید برآں، چار ہزار سے زیادہ جیویکا دیدیوں کو براہ راست روزگار مل رہا ہے۔ اس کے علاوہ راشن، سبزیاں اور پھل فراہم کرنے والے سیلف ہیلپ گروپس کی جیویکا دیدیوں کو بھی بالواسطہ روزگار حاصل ہو رہا ہے۔ مستقبل میں اس تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

ایس بی آئی کے قرض پیر سے سستے ہو جائیں گے

نئی دہلی:(یو این آئی) پبلک سیکٹر کے سب سے بڑے قرض فراہم کرنے والے ادارے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے ہاؤسنگ اور ذاتی قرض لینے والے صارفین کو بڑی راحت دیتے ہوئے شرح سود میں 25 بیسس پوائنٹس (0.25 فیصد) تخفیف کا اعلان کیا ہے۔ شرح میں یہ تخفیف 15 دسمبر سے نافذالعمل ہو جائے گی۔ بینک کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس نے بیرونی بینچ مارک پر مبنی شرح (ای بی ایل آر) میں 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کی ہے۔ یہ شرح موجودہ 8.15 فیصد سے گھٹ کر پیر سے 7.90 فیصد ہو جائے گی۔ ای بی ایل آر وہ شرح ہے، جو فلوٹنگ ریٹ پر لیے گئے ہر قرض کی شرح سود کا تعین کرتی ہے۔ زیادہ تر ہاؤسنگ قرض، ذاتی قرض اور چھوٹے کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں کی شرح سود اسی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے۔ ایس بی آئی نے یہ کمی ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے 5 دسمبر کو ریپو ریٹ میں کی گئی 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کے بعد کی ہے۔ مرکزی بینک نے اس سال چوتھی مرتبہ ریپو ریٹ میں کمی کی ہے۔ اس دوران ریپو ریٹ میں مجموعی طور پر 1.25 فیصد کمی ہوئی ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے 9 دسمبر کو بینکوں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اجلاس میں ریپو ریٹ میں کمی کا فائدہ صارفین تک پہنچانے کی ہدایت دی تھی۔ ایس بی آئی نے تمام مدتوں کے لیے مارجنل کاسٹ آف فنڈز پر مبنی قرض شرحوں میں 5 بیسس پوائنٹس اور بیس ریٹ میں 10 بیسس پوائنٹس کی تخفیف کا اعلان کیا ہے۔

بینک نے بتایا ہے کہ اب بیس ریٹ 10 فیصد سے گھٹ کر 9.90 فیصد ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فکسڈ ڈپازٹس پر صارفین کو دی جانے والی سود کی شرح زیادہ تر مدت کے لیے بدستور برقرار رہے گی۔ صرف دو برس یا اس سے زیادہ اور تین برس سے کم مدت کے لیے شرح سود 6.45 فیصد سے گھٹا کر 6.40 فیصد کر دی گئی ہے۔ بزرگ شہریوں کو اب اسی مدت کے ڈپازٹ پر 6.95 فیصد کے بجائے 6.90 فیصد سود ملے گا۔ اس کے علاوہ 'امرت ورشٹھ' اسکیم کے تحت بزرگ شہریوں کے لیے 444 دنوں کی مدت کے لیے شرح سود 6.60 فیصد سے کم کر کے 6.45 فیصد کر دی گئی ہے۔

دہرادون: کرائم لٹریچر فیسٹیول: مصنفین کا کہنا ہے کہ پاکستان سے زیادہ خطرہ پاکستان کی حمایت کرنے والی سپر پاورز سے ہے۔

تعلیمی شعبے میں سونم وانگچک کی کاوشوں کی پارلیمانی کمیٹی نے کی ستائش

نئی دہلی: تعلیمی میدان میں لداخ کے ماہر تعلیم اور جہد کار سونم وانگچک کی خدمات کا اعتراف پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی نے کیا ہے۔ کمیٹی نے گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ میں اپنی رپورٹ پیش کی اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) میں HIAL کو مسلمہ حیثیت دیے جانے سے متعلق معاملے کے التواء میں پڑے ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ 30 رکنی کمیٹی نے وزارت تعلیم سے HIAL کے تعلیمی ماڈل کا باریک بینی سے مطالعہ کرنے کی سفارش بھی کی ہے اور اگر ضروری ہو تو اسے ملک کے دیگر حصوں میں تعلیمی اختراعی مراکز یا دیگر اقدامات کے ذریعے نافذ کرنے پر غور کرے۔ مزید، کمیٹی نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) سے ہمالین انسٹی ٹیوٹ آف الٹرنیٹوز (HIAL) کو تسلیم کرنے کی سفارش کی ہے اور اس کے کام کو 'مثالی' بتایا۔ لداخ دورے کے دوران، پارلیمانی کمیٹی

ہمالین انسٹی ٹیوٹ آف الٹرنیٹوز (HIAL) کے مجموعی تعلیمی ماڈل سے متاثر ہوئی۔ ادارے کے تعلیم، تحقیق اور انٹر پرینیورشپ کے نظام کا مثبت اثر کمیٹی پر ہوا۔ بالخصوص مقامی ثقافت کے تناظر میں پیوست درس و تدریس کے تجرباتی عمل کی کامیابی کو کمیٹی قابل تقلید مانتی ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ HIAL نے مقامی کمیونٹی پر گہرا مثبت اثر ڈالا ہے اور اسے آئس استوپا جیسی اختراعات کے لیے بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ رپورٹ میں تسلیم کیا گیا ہے کہ HIAL نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد (جیسے پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے، کمیونٹی کی شرکت، اور ہندوستانی روایات) کو مؤثر طریقے سے مجسم کرتا ہے۔ سونم وانگچک کو این ایس اے کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ستمبر کے مہینے میں لداخ کو ریاستی درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کی مانگ کو لے لداخ میں احتجاج کیا گیا تھا۔

مغربی بنگال کے دیناج پور میں فائرنگ اور بمباری سے نوعمر لڑکی کی موت

کولکتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کے سرحدی شمالی دیناج پور ضلع میں متنازع زمین کے معاملے پر دو مخالف گروہوں کے درمیان فائرنگ اور بمباری کے دوران 12 سالہ نوعمر لڑکی کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ اسلام پور علاقے میں پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں کشیدگی پیدا ہو گئی۔ قانون و انتظام قائم رکھنے کے لیے مقامی انتظامیہ نے اضافی فورس تعینات کی ہے۔ متاثرہ لڑکی کی شناخت کوثرہ بیگم کے طور پر ہوئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق اتوار کی صبح نور عالم کے مخالف گروپ کے ہتھیار بند افراد نے اسلام پور میں زاہد عالم کے گھر پر حملہ کیا، جس دوران وہ بری طرح زخمی ہو گئی۔ زخمی حالت میں اسے اسلام پور اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ زاہد عالم رفیق عالم کا حامی ہے، جس کا نور عالم کے ساتھ طویل عرصے سے دشمنی کا سلسلہ ہے۔ دونوں مخالف گروہ علاقے پر قبضہ کرنے کے لیے نیٹ ورک چلاتے ہیں۔

پٹنہ: غیر قانونی ریت کی کان کنی کے خلاف کارروائی میں چار ٹریکٹر ضبط

پٹنہ:(یو این آئی) پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم کی ہدایت پر اتوار کے روز ضلع کان کنی ٹیم کی جانب سے نوبت پور اور دانا پور تھانہ علاقے میں غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف خصوصی چھاپے ماری مہم چلائی گئی۔ تفتیش کے دوران نوبت پور تھانہ اور دانا پور تھانہ علاقوں میں دو-دو ٹریکٹر غیر قانونی طور پر ریت کی کانکنی اور فروخت کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ کارروائی کے تحت چاروں ٹریکٹر ٹرالیوں سمیت ضبط کر کے متعلقہ گاڑیوں کے مالکان کے خلاف معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ بہار کان کنی قواعد کے تحت ان گاڑیوں پر مجموعی طور پر 4.5 لاکھ روپے کا مالی جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف جرم کنٹرول ایکٹ (سی سی اے) کے تحت بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف باقاعدہ اور جامع مہم چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ریاستی حکومت کے ہدایتی خطوط کے مطابق ڈرون، ہائی ٹیک بوٹ اور دیگر جدید تکنیکوں کا استعمال کر کے غیر قانونی کان کنی پر مؤثر پابندی لگائی جائے۔ ساتھ ہی ان پٹ نظام کو مضبوط کر کے فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ ریت مافیاؤں سمیت ہر قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔

سوچھ بھارت مشن غبن معاملے میں ایک اور گرفتاری

بیتول:(یو این آئی) سوچھ بھارت مشن کے تحت جنپد پنچایت بھیم پور اور جنپد پنچایت چیچولی میں تقریباً 13 کروڑ 21 لاکھ روپے کے غبن معاملے میں پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ تھانہ چیچولی پولیس نے اندور کے رہائشی پنکج یادو (35) کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم پنکج یادو، ولد آنجہانی رام کشور یادو، سینٹ پال اسکول کے پاس، لالہ رام نگر، پلاسیہ، اندور کا رہائشی ہے۔ معاملے کا آغاز 19 مارچ 2025 کو ہوا تھا، جب ضلع کوآرڈینیشن افسر اندرا مہتو نے تھانہ چیچولی میں سوچھ بھارت مشن کی رقم میں غبن کی تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ تفتیش کے بعد بھارتی نیائے سنہتا کی دفعہ 120 4 0 9 4 2 0 4 0 1 2 1(بی) اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 13(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اس معاملے میں پہلے ہی چار ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ تفتیش کے دوران سامنے آیا کہ ملزم پنکج یادو کے کھاتے میں تقریباً 3 کروڑ 27 لاکھ روپے کی رقم پہنچی تھی۔ پوچھ گچھ میں اس نے بتایا کہ یہ رقم اسے یومیندر عرف دیپک رہانگڈالے سے موصول ہوئی، جو پہلے ہی گرفتار ہو چکا ہے۔ ملزم کے مطابق یومیندر کے کہنے پر اس نے راجیندر را اور اس کی اہلیہ سے کچھ رقم نقد وصول کی، جبکہ کچھ رقم براہ راست اس کے بینک کھاتے میں ٹرانسفر ہوئی۔ پولیس پوچھ گچھ میں پنکج یادو نے بتایا کہ وہ اندور میں ایک ہاسٹل چلاتا ہے اور اس پر لیا گیا قرض ادا کرنے سے قاصر تھا۔ اسی دوران اس کی یومیندر سے گیتا بھون علاقے میں ملاقات ہوئی، جس کے بعد یہ لین دین ہوا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔

پٹنہ: لاپتہ پرماتما سنگھ کا بھوجپور ضلع کے تیر تھانہ علاقے کے تحت یادو پور گاؤں میں تیز دھار ہتھیار سے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اس کی لاش صبح ایک کھیت سے ملی، علاقے میں خوف و ہراس۔

چھتیس گڑھ کے نئے اسمبلی بھون میں پہلی نشست

سرمائی اجلاس میں وژن -2047 پر بحث

رائے پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ میں نوا رائے پور میں واقع نو تعمیر شدہ اسمبلی بھون میں سرمائی اجلاس اتوار سے شروع ہو گیا ہے۔ یہ اجلاس چار دن تک، یعنی 17 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اجلاس کے آغاز سے قبل اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر رمن سنگھ کی صدارت میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ایوان کی کارروائی اور ایجنڈا طے کیا گیا۔ اس میٹنگ میں وزیراعلیٰ وشنو دیو سائی، نائب وزیراعلیٰ ارون ساؤ، پارلیمانی امور کے وزیر کیدار کشیپ سمیت کمیٹی کے دیگر اراکین موجود تھے۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق ایوان کی کارروائی روزانہ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک چلے گی۔ اجلاس کے پہلے دن ایوان میں "چھتیس گڑھ وژن "2047- کے موضوع پر بحث رکھی گئی ہے۔ تاہم کانگریس کے اراکین اسمبلی کی جانب سے پہلے دن کے اجلاس کے بائیکاٹ کے باعث اس بحث میں صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کے اراکین حصہ لے رہے ہیں۔ پہلے دن سوال و جواب کا وقفہ سوال منعقد نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری جانب 15 دسمبر سے قانون و انتظام، دھان کی خریداری، بجلی کی فراہمی اور زمین کی شرحوں جیسے امور پر حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان تیز بحث اور ہنگامے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ سرمائی اجلاس کے دوران اراکین اسمبلی کی جانب سے مجموعی طور پر 628

سوالات داخل کیے گئے ہیں، جن کے جوابات متعلقہ وزراء کو دینے ہوں گے۔ اجلاس میں تبدیلیٔ مذہب کا معاملہ بھی نمایاں طور پر اٹھنے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت اس سے متعلق ترمیمی بل ایوان میں پیش کر سکتی ہے۔

تلنگانہ: ای۔کے وائی سی نہ کروانے والے افراد کا راشن روک دینے کا محکمہ سیول سپلائز کا انتباہ

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ کے محکمہ سیول سپلائز نے واضح کیا ہے کہ ای۔کے وائی سی لازمی ہے اور اس عمل کو مکمل نہ کرنے والوں کا راشن کا کوٹہ روک دیا جائے گا۔ حکام نے کئی بار ہدایت کی ہے کہ راشن کارڈ کے تمام ارکان اپنی قریبی راشن دکان پر جائیں ای۔پاس مشین پر بائیو میٹرک فنگر پرنٹس کے ذریعہ اپ ڈیٹ کروائیں۔ صرف ای۔کے وائی سی مکمل کرنے والے ہی راشن حاصل کر سکیں گے بصورت دیگر راشن فراہم نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ سیول سپلائز نے آخری تاریخ 31 دسمبر مقرر کی ہے، اس تاریخ تک ای۔کے وائی سی مکمل نہ کرنے والے راشن کارڈس رکھنے والوں کا راشن کا کوٹہ معطل رہے گا۔

کانگریس جس کے ساتھ ہوتی ہے، اسے بھی ڈبو دیتی ہے: بھجن لال

جے پور:(یو این آئی) راجستھان کے وزیراعلیٰ بھجن لال شرما نے کانگریس لیڈران کے 'دو سال بمقابلہ پانچ سال' سے متعلق بیانات پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو کانگریس پارٹی کبھی پارلیمنٹ سے لے کر پنچایت تک موجود تھی، اس کی حرکتوں، بدعنوانی، خوشامدانہ پالیسی، جھوٹ اور لوٹ نے اسے زمین پر لا گرا دیا ہے۔ کانگریس وہ بیماری ہے، جو جس کے ساتھ لگ جاتی ہے، اسے بھی ڈبو دیتی ہے۔ مسٹر شرما نے اتوار کے روز یہاں جل محل کی پال پر منعقد ریاستی سطح کی صفائی بیداری اور شرم دان پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ 'دو سال بنام پانچ سال' کے معاملے پر کانگریس کے لوگوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ

انہیں دو سال اور پانچ سال کے کام کا موازنہ دیکھ کر جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس وہ بیماری ہے، جو دوسرے کے ساتھ لگ جاتی ہے اور اسے بھی کھائی میں دھکیل دیتی ہے۔ کانگریس جن ریاستوں میں چھوٹی جماعتوں کے ساتھ سمجھوتہ کرتی ہے، وہاں ان جماعتوں کو بھی ڈبو دیتی ہے۔ یہ لوگ اپنے طور طریقوں پر توجہ نہیں دیتے۔ ابھی تو یہ نظر آ رہے ہیں، بعد میں کہیں نظر نہیں آئیں گے، کیونکہ طور طریقوں کو درست کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لوگ بدعنوانی، گھپلوں، لوٹ اور خوشامدانہ سیاست کی بات کرتے ہیں، کبھی ای وی ایم کو قصوروار ٹھہراتے ہیں تو کبھی ووٹ چوری کا الزام لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے انتخابی نتائج دیکھ لینے کے باوجود بھی یہ لوگ سمجھ نہیں پا رہے ہیں۔

ضلع اسپتال میں ہیلپ لائن بند وزیر نے سخت کارروائی کا حکم دیا

کھرگون:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے کھرگون ڈسٹرکٹ اسپتال میں دکھائے گئے ہیلپ لائن نمبر کے بند ہونے کے بعد ضلع انچارج وزیر وشواس سارنگ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے متعلقہ ایجنسی کے خلاف کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ ہفتہ کی رات پہلے سے طے شدہ معائنہ کے دوران وزیر نے اسپتال کے احاطے میں دیوار پر لکھے ہوئے ہیلپ لائن نمبر پر اپنے موبائل سے کال کی، لیکن نمبر بند تھا۔ اس پر وزیر وشواس سارنگ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ہیلپ لائن پر سوال اٹھائے اور فوری طور پر سول سرجن اور چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ آفیسر سے وضاحت طلب کی۔ افسران نے بتایا کہ یہ ہیلپ لائن سروس ایک آؤٹ سورس کمپنی کے ذریعے چلائی جا رہی ہے۔ غفلت کو سنگین سمجھتے ہوئے وزیر نے ضلع کلکٹر بھویا متل کو متعلقہ آؤٹ سورسنگ ایجنسی کے خلاف کارروائی کے احکامات دیے۔ انہوں نے واضح کہا کہ کمپنی کو نوٹس جاری کیا جائے اور اطمینان بخش جواب نہ ملنے پر اس کی خدمات ختم کی جائیں۔ معائنہ کے دوران کھرگون-بڑوانی لوک سبھا رکن گجیندر سنگھ پٹیل اور راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر سُمیر سنگھ سولنکی بھی موجود تھے۔ وزیر نے اسپتال میں داخل مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے بات چیت کر کے علاج اور انتظامات کی معلومات حاصل کیں۔ صحافیوں سے گفتگو میں وشواس سارنگ نے کہا کہ اسپتال جیسی حساس خدمات کا روانی سے چلنا نہایت ضروری ہے اور عوامی خدمت میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی ذمہ داری طے کرنے اور مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔

کشمیر میں دنیا کا سب سے اونچا ریستوراں

سرینگر: جموں و کشمیر کے سیاحتی مقام گلمرگ کی قدرتی خوبصورتی سے تو سبھی واقف ہیں، لیکن اب اس کے نام ایک اور بڑی کامیابی جڑ گئی ہے۔ یہاں ایشیا کا سب سے اونچا گونڈولا (کیبل کار پروجیکٹ) موجود ہے، دنیا کا سب سے اونچا اسکی پوائنٹ بھی یہیں واقع ہے، اور اس

گلمرگ میں دنیا کا سب سے بلند مقام پر قائم گھومنے والا (ریوالونگ) ریستوران شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ ریستوران افراوت پہاڑ پر تقریباً 14 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے اور دنیا کا سب سے اونچائی پر موجود ریوالونگ ریستوران مانا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ گلمرگ پہلے ہی کئی عالمی ریکارڈز کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کا سب سے بڑا اِگلو کیفے بھی گلمرگ میں قائم ہے۔ گلمرگ کا گونڈولا نہ صرف دنیا کا سب سے اونچا بلکہ ایشیا کا سب سے طویل روپ وے بھی ہے۔ اس کا آخری اسٹیشن افراوت ہے، جہاں سال بھر اسکیئنگ کی سہولت دستیاب رہتی ہے۔ اب نئے ریستوران اور اِگلو کیفے کے اضافے سے سیاحوں کو مزید بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گلمرگ میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا ہے، جن میں گھومنے والا ریستوران، ایک ملٹی پرپز ہال اور افراوت میں ایک ریوالونگ کانفرنس ہال شامل ہیں۔ ان منصوبوں کا مقصد گلمرگ میں سیاحتی سہولیات کو مضبوط کرنا، سیاحوں کے قیام میں اضافہ کرنا اور مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ تمام ترقیاتی کام گلمرگ کی قدرتی خوبصورتی کو برقرار رکھتے ہوئے کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد کشمیر آنے والے سیاحوں کی تعداد میں خاصی کمی آئی ہے۔ ایسے میں امید کی جا رہی ہے کہ گلمرگ میں برف اور قدرتی حسن سے لطف اندوز ہونے کے لیے ملک اور بیرونِ ملک سے سیاح ایک بار پھر یہاں کا رخ کریں گے، کیونکہ ایسی خوبصورتی دنیا میں بہت کم مقامات پر دیکھنے کو ملتی ہے۔

بیوی کا قتل، شوہر بائیک پر لاش لے جا کر پولیس اسٹیشن میں رکھ کر فرار

حیدرآباد:(یو این آئی) بیوی کا قتل کرنے کے بعد شوہر بائیک پر لاش لے کر پولیس اسٹیشن پہنچ گیا جہاں لاش رکھنے کے بعد وہ فرار ہو گیا۔ یہ واقعہ اے پی کے باپٹلہ ضلع میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق ایلچور سے تعلق رکھنے والے وینکٹیشورلو نے پلناڈو ضلع کی مہالکشمی سے محبت کے بعد شادی کی تھی۔ ان کے دو بچے بھی ہیں۔ شوہر اور بیوی کے درمیان جھگڑوں کے سبب مہالکشمی وینکٹیشورلو سے الگ رہ رہی تھیں۔ اتوار کے روز، وینکٹیشورلو مہالکشمی کے گھر گیا اور اسے طلائی زیورات دینے کا بہانہ کر کے گاؤں کے کنارے لے گیا۔ وہاں اس نے مہالکشمی کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ قتل کے بعد وینکٹیشورلو لاش کو بائیک پر لے کر پولیس اسٹیشن پہنچایا اور لاش وہاں رکھ کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے فوری طور پر مہالکشمی کو مقامی پرائمری ہیلتھ سنٹر منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کی موت کی تصدیق کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے منتقل کر دیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔

سنگیتا بروہ پشروتی پی سی آئی کی پہلی خاتون صدر منتخب

نئی ٹیم صحافیوں کو درپیش بدلتے ہوئے چیلنجز کے تناظر میں کلب کو مزید جامع، حساس اور مؤثر بنانے کا عمل جاری رکھے گی: گوتم لہری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) نے اتوار کے روز سنگیتا بروہ پشروتی کو اپنا پہلا خاتون صدر منتخب کر کے تاریخ رقم کی۔ یہ انتخاب کلب کے سفر میں صنفی نمائندگی اور جامع قیادت کی سمت ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ 13 دسمبر کو منعقدہ انتخابات میں پشروتی کی قیادت میں پینل نے تمام عہدے دار اور مینیجنگ کمیٹی کی نشستیں جیت کر 21–0 کی شاندار کامیابی حاصل کی۔ صدر کے عہدے کے لیے سنگیتا بروہ پشروتی نے فیصلہ کن برتری کے ساتھ 1,019 ووٹ حاصل کیے، جب کہ ان کے مدِ مقابل اتل مشرا اور ارون شرما کو بالترتیب 129 اور 89 ووٹ ملے۔ سکریٹری جنرل کے عہدے پر افضل امام نے 948 ووٹ لے کر گیان پرکاش (290 ووٹ) کو واضح فرق سے شکست دی۔ نائب صدر کے عہدے پر جتن گاندھی 1,029 ووٹ حاصل کر کے کامیاب رہے اور اپنے قریبی حریف پر بلا دسنگھ راجپوت کو 900 سے زائد ووٹوں کے فرق سے ہرایا۔ عہدۂ خزانچی کیلئے آدتی راجپوت اور جوائنٹ سکریٹری کے لیے پی آر سنیل بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ پی سی آئی کے چیف الیکشن کمشنر ایم سی شرما اور ان کی ٹیم نے شام کے وقت پریس کلب کے لان میں صحافیوں کی بڑی تعداد کی موجودگی میں نتائج کا اعلان کیا۔ 16 رکنی مینیجنگ کمیٹی کے انتخابات میں نیرج کمار 932 ووٹ لے کر سرفہرست رہے۔ ان کے بعد ابھیشیک کمار سنگھ (911)، جہانوی سین (903)، اشوک کوشک (892)، کلول بھٹاچاریہ (882)، پروین جین (878)، اگرج پرتاپ سنگھ (865)، منوج شرما (861)، نیلما باسو (851)، پی بی سریش (838)، وی پی پانڈے (833)، پریم بھوکھنڈی (831)، سنیہا بھورا (829)، جاوید اختر (823)، رضا الحسن لسکر (781) اور سنیل کمار (780) منتخب ہوئے۔

نتائج کے اعلان کے بعد سنگیتا بروہ پشروتی نے کہا کہ یہ انتخاب پریس کلب آف انڈیا کے اراکین کے ان کے پینل کے وژن اور آزاد، منصفانہ اور ذمہ دار صحافت کی اقدار سے وابستگی پر اجتماعی اعتماد کا مظہر ہے۔ سابق صدر گوتم لہری نے کلب کے اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نئی ٹیم صحافیوں کو درپیش بدلتے ہوئے چیلنجز کے تناظر میں کلب کو مزید جامع، حساس اور مؤثر بنانے کا عمل جاری رکھے گی۔

پی سی آئی کے سبکدوش ہونے والے سکریٹری جنرل نیرج ٹھاکر نے کہا کہ قیام کے بعد سے پریس کلب آف انڈیا ملک و بیرونِ ملک صحافیوں کے لیے ایک اہم ادارہ رہا ہے، اور پہلی خاتون صدر کا انتخاب ترقی کی ایک مضبوط علامت اور برابری، تنوع اور جمہوری اقدار سے کلب کی وابستگی کی توثیق ہے۔

سڑک کی دیکھ بھال میں لاپروائی کیلئے ڈی ڈی اے کی سرزنش

شہر کے مختلف حصوں میں دھول کی بلند سطح، کوڑا کرکٹ جمع ہونے اور کچرے کو جلانے کے واقعات کا انکشاف ہونے پر سی اے کیو ایم برہم

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی میں فیلڈ انسپکشن کے بعد کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) پر سڑکوں کی دیکھ بھال میں بار بار لاپروائی برتنے پر تنقید کی ہے۔ معائنہ میں شہر کے مختلف حصوں میں دھول کی بلند سطح، کوڑا کرکٹ جمع ہونے اور کچرے کو جلانے کے واقعات کا انکشاف ہوا۔ 12 دسمبر کو 'آپریشن کلین ایئر' کے تحت سی اے کیو ایم نے ڈی ڈی اے کے دائرہ اختیار کے تحت سڑکوں کا معائنہ کرنے کے لیے اپنے فلائنگ اسکواڈ اور دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) کی 19 ٹیموں کو تعینات کیا۔ معائنہ کے دوران شہر بھر کے 136 روڈ سیکشن کا معائنہ کیا گیا۔

معائنہ کے دوران جیو ٹیگ شدہ اور ٹائم اسٹیمپڈ تصاویر لی گئیں، جو کمیشن کو ایک مرتب رپورٹ کے طور پر پیش کی گئیں۔ معائنہ رپورٹ نے انکشاف کیا کہ سڑک کے 15 حصوں میں دھول کی سطح بہت زیادہ تھی، 38 میں اعتدال پسند دھول کی سطح تھی اور 61 میں دھول کی سطح کم تھی۔ صرف 22 حصوں میں نظر آنے والی دھول نہیں تھی۔ معائنے میں دھول کے مسائل کا انکشاف ہوا، 55 سڑکوں پر میونسپل سالڈ ویسٹ (ایم ایس ڈبلیو) اور 53 پر تعمیراتی اور مسمار کرنے والا فضلہ (سی اینڈ ڈی فضلہ)، 6 مقامات پر ایم ایس ڈبلیو یا بایوماس جلانے کے شواہد ملے۔ کمیشن کے مطابق یہ واقعات دیکھ بھال کی کمی کی نشاندہی کرتے ہیں اور شہر میں ذرات (پی ایم) کی سطح پر براہ راست اثر ڈالتے ہیں۔

کمیشن نے ڈی ڈی اے کو ہدایت دی کہ وہ اصلاحی کارروائی کو تیز کرے اور بروقت دھول پر قابو پانے کے اقدامات کے ساتھ آپریشنل کارکردگی میں اضافہ کرے۔

دہلی میں آلودگی کی صورتحال سنگین، اتوار کو اے کیو آئی 460 تک پہنچا

قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے سخت پابندیاں نافذ ہونے کے باوجود اتوار کی صبح آٹھ بجے یہاں ہوا کے معیار اشاریہ (اے کیو آئی) تقریباً 460 درج کیا گیا، جو فضائی آلودگی کی انتہائی خطرناک صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایئر کوالٹی مینجمنٹ کمیشن (سی اے کیو ایم) نے ہفتہ کو ہوا کو مزید آلودہ ہونے سے روکنے کے لیے گریپ (درجہ بندر عملی ایکشن پلان) مرحلہ 4 نافذ کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ کمیشن نے ہفتہ کو پہلے گریپ 3 نافذ کیا تھا، لیکن چند ہی گھنٹوں بعد فضائی آلودگی کی سطح بڑھنے پر دہلی شہر اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں گریپ 4 لاگو کر دیا گیا۔ گاڑیوں سے ہونے والی آلودگی اور گرد و غبار (جس کا بڑا حصہ تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث ہوتا ہے) کو دہلی میں ہوا کے معیار کی بگڑتی صورتحال کی بنیادی وجوہات مانا جا رہا ہے۔ گریپ 4 کے تحت تعمیر و انہدام کی سرگرمیوں پر پابندی، آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے داخلے پر روک، بیرونی سرگرمیوں کو کم کرنے کی ہدایات اور اسکولوں کے لیے ہائبرڈ یا آن لائن تعلیم کی سفارشات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ 450 سے زیادہ اے کیو آئی کو سنگین زمرے میں رکھا جاتا ہے، جو عام شہریوں بالخصوص بچوں، بزرگوں اور سانس یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے شدید صحتی خطرات پیدا کرتا ہے۔ افسران نے کہا ہے کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر آلودگی کی حالت میں بہتری نہ آئی تو مزید اقدامات پر غور کیا جائے گا۔

پنجاب، ہریانہ میں پرالی نہیں جلائی گئی، پھر بھی دہلی میں آلودگی: اے اے پی

آلودگی کی سطح اس قدر بلند ہے کہ بند کمروں کے اندر بھی دھند نظر آ رہی ہے: سوربھ بھاردواج

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے اتوار کو قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی کی سطح پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت حکومت کے تقریباً 1 سال برسراقتدار رہنے کے باوجود حالات مزید خراب ہو گئے ہیں۔ مسٹر بھاردواج نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ آدھا دسمبر گزر چکا ہے اور پنجاب، ہریانہ یا دیگر ریاستوں میں پرالی جلانے کا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کی سطح بلند ہے، بند کمروں کے اندر بھی دھند نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہائشیوں میں اس بات کی وضاحت کا فقدان ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے۔ انہوں نے موجودہ قیادت کی مؤثر جواب دینے کی صلاحیت پر سوال اٹھایا۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ لوگ نہیں جانتے کہ فضائی آلودگی پر کارروائی کے لیے کس کی طرف دیکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال افسوس ناک ہے اور آنے والے برسوں میں بہتری کے امکانات کم ہیں۔ مسٹر بھاردواج نے نقطہ نظر میں تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پالیسیاں پیشہ ور ماہرین کی رہنمائی پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین کو آگے بڑھنا چاہیے اور مشورہ دیا کہ وزیر اعلیٰ کو اس

عمل کو صحیح معنوں میں شروع کرنے کی اجازت دینے کے لیے پیچھے ہٹ جانا چاہیے۔ دریں اثنا، ایئر کوالٹی مینجمنٹ کمیشن نے دہلی کی ہوا کے معیار میں مزید خرابی کی اطلاع دی۔ کمیشن کے مطابق 13 دسمبر کو شام 4 بجے ہوا کے معیار کا انڈیکس 431 تھا اور اسی روز شام 6 بجے تک بڑھ کر 441 ہو گیا۔ آلودگی کی سطح میں اضافہ کی وجہ ہوا کی سست رفتار، مستحکم ماحولیاتی حالات، ناموافق موسمیاتی پیرامیٹرز اور آلودگی پھیلانے والے اجزاء کا ناکافی پھیلاؤ تھا۔ بگڑتے ہوئے ہوا کے معیار کے جواب میں، دہلی حکومت نے ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کے سیکشن 5 کے تحت ہدایات جاری کیں۔ گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان (گریپ) کے تحت، قومی راجدھانی کے علاقے کے تحت تمام سرکاری دفاتر اور دہلی کے تمام نجی دفاتر کو 50 فیصد عملے کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ باقی ملازمین گھر سے کام کریں گے۔ یہ حکم آئندہ ہدایات تک نافذ العمل رہے گا۔ دریں اثنا، دہلی کے محکمہ تعلیم نے تمام سرکاری، سرکاری امداد یافتہ اور غیر امدادی تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں کے سربراہوں کو 9ویں سے گیارہویں کلاس تک کی کلاسیں ہائبرڈ موڈ میں منعقد کرنے کی ہدایت کی۔ کلاسز جہاں بھی ممکن ہو، آف لائن اور آن لائن دونوں طرح سے منعقد کی جائیں گی۔ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہے اور آئندہ ہدایات تک جاری رہے گا۔

مقامی رہائشی نے سول لائنز میں غیر قانونی تعمیرات کا معاملہ اٹھایا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) نئی دہلی کے سول لائنز علاقے میں ایک مقامی رہائشی نے ایک پوش کالونی میں مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیرات کے بارے میں شکایت کی ہے۔ یہ معاملہ سول لائنز کے شری رام روڈ کا ہے۔ رہائشی کے مطابق تعمیراتی منظوری کے پلان میں قواعد کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون اس علاقے میں موجودہ رہائشی پلاٹوں کو تقسیم کرنے سے منع کرتا ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن میں اس سال مئی میں شکایت درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ نے میونسپل کارپوریشن سے اس معاملے میں مداخلت کرنے کی درخواست کی ہے۔ الزام ہے کہ تعمیراتی کام منظور شدہ پلان کے مطابق نہیں ہے۔ اس پر یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ یہ سول لائنز کے زون-سی ڈیولپمنٹ پلان، عمارت کے ضمنی قوانین، دہلی ماسٹر پلان 2021 اور دہلی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے مقرر کردہ منظوری کی شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ مبینہ طور پر منظوری شدہ منصوبہ سائٹ پر کبھی ظاہر نہیں کیا گیا، جو اس لازمی شرط کی خلاف ورزی ہے جس کے تحت جائیداد کے مالک یا بلڈر کو عوامی شفافیت اور جوابدہی کے لیے تعمیراتی مقام پر منظور شدہ پلان کی کاپی رکھنی ضروری ہے۔

'جی او اے ٹی' ٹور کے چوتھے اور آخری مرحلے میں آج دہلی میں نظر آئے گا میسی کا جادو

کولکتہ جیسے حالات سے بچنے کیلئے دہلی پولیس نے کئے سخت سیکورٹی انتظامات

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی اپنے 'جی او اے ٹی' ٹور کے چوتھے اور آخری مرحلے کے لیے 15 دسمبر کو نئی دہلی میں ہوں گے۔ ان کے پروگرام کا شیڈول کافی مصروف ہے۔ وہ یہاں ارون جیٹلی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے ایک نمائشی میچ میں شرکت کریں گے جس میں اسٹار کرکٹر وراٹ کوہلی کی بھی شرکت متوقع ہے۔ اس کے بعد میسی ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت کریں گے۔ ان کا ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی ملاقات کرنے کا پروگرام ہے۔ دنیا کے عظیم فٹبالر میسی کے کولکتہ پروگرام کے دوران ہوئے ہنگامے کے بعد دہلی پولیس مزید چوکس ہو گئی ہے۔ نئی دہلی میں کولکتہ جیسے حالات نہ پیدا ہوں اور تقریب کامیاب رہے، اس کا پورا دھیان رکھا جا رہا ہے۔ میسی کو دیکھنے کے لیے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہزاروں فٹبال شائقین کے جمع ہونے کا امکان ہے۔ اس لیے دہلی پولیس سیکورٹی کے حوالے سے پوری طرح ہائی الرٹ ہے۔ دہلی پولیس کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل اور ٹی 20 انٹرنیشنل جیسے میچوں کے دوران بھیڑ کو منظم رکھنے کا تجربہ ہے، اس لیے میسی کے پروگرام کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا امکان بہت کم ہے۔ دہلی پولیس کے اعلیٰ افسران فول پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل میٹنگ کر رہے ہیں۔ لیونل میسی کے پروگرام کے پیش نظر پیر کو قومی راجدھانی میں ٹریفک ڈائیورژن بھی رہے گا۔ اس وجہ سے آئی ٹی او، دہلی گیٹ اور راج گھاٹ کراسنگ کے ارد گرد دن کے وقت لوگوں کو بھاری ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کا اثر وکاس مارگ، رنگ روڈ، اندر پرستھ مارگ، ڈی ڈی یو مارگ، بہادر شاہ ظفر مارگ اور جواہر لال نہرو مارگ پر بھی پڑنے کی اندیشہ ہے۔ ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کے اطراف میں پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی غیر قانونی پارکنگ کو روکنے کے لیے پولیس کی سختی رہے گی تاکہ اس کی وجہ سے ٹریفک میں زیادہ خلل نہ پڑے۔ میسی کے دہلی دورے کو دیکھتے ہوئے 3 لیئر حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ دہلی پولیس کے تقریباً 3 ہزار سے زائد جوان تعینات رہیں گے۔ اس کے علاوہ پیرا ملٹری فورس کے جوانوں کی بھی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ پروگرام کے دوران ارون جیٹلی اسٹیڈیم کے اندر اور باہر سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون سے لگاتار نظر رکھی جائے گی۔

سائم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کی جانب سے مفت کمبلوں کی تقسیم

نئی دہلی، (صحافت بیورو): صائم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر سرپرستی اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے تعاون سے غریب اور ضرورتمند افراد میں مفت کمبل تقسیم کرنے کا ایک فلاحی پروگرام اینجل نرسری اینڈ پرائمری اسکول، لال کنواں میں منعقد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے صدر محمد سلیم دہلوی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے

سکریٹری جاوید نسیم کا خصوصی شکریہ ادا کیا، جن کی ذاتی کوششوں سے کئی برسوں سے علاقہ بلیماران میں کمبل تقسیم کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے ٹرسٹ کے تمام عہدیداران خصوصاً محمد راشد صدیقی، پرنسپل اینجل نرسری اینڈ پرائمری اسکول کی خدمات کو بھی سراہا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی محمد آصف نے کہا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کی جانب سے غریبوں میں کمبل تقسیم کرنا ایک عظیم فلاحی عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد فاؤنڈیشن نے ہمدرد یونیورسٹی، ہمدرد میڈیکل کالج اور متعدد تعلیمی ادارے قائم کر کے قوم کی بڑی خدمت کی ہے، نیز طلبہ کے لیے وظائف و دیگر سہولتیں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ وہیں دہلی مائنارٹیز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر محمد سعید خان نے کہا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن برسوں سے یہ خدمت انجام دے رہی ہے جو لائق تحسین ہے۔ انہوں نے ضرورتمندوں کی مدد کو باعثِ ثواب قرار دیا۔ پروگرام کے دوران تقریباً 300 مستحق افراد کو مفت کمبل تقسیم کیے گئے۔ آخر میں محمد عامر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

فکرِ اسلامی کے ارتقا میں ڈاکٹر عبدالحق انصاریؒ کی خدمات ناقابلِ فراموش

پروفیسر کنور محمد یوسف امین کا یادگاری خطاب

نئی دہلی، (صحافت بیورو): تحریکِ اسلامی کے علمی و فکری سفر میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے بعد ڈاکٹر عبدالحق انصاریؒ نے کلیدی کردار ادا کیا اور اسلامی فکر کو جدید فکری تناظرات میں مدلل انداز میں پیش کیا۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز محقق پروفیسر کنور محمد یوسف امین نے افضل حسین آڈیٹوریم، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز اینڈ ریسرچ میں منعقدہ پہلے ڈاکٹر عبدالحق انصاری یادگاری خطبے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحق انصاریؒ نے اسلام کو ایک ہمہ گیر نظامِ حیات کے طور پر پیش کیا، جس کی بنیاد ایمان باللہ پر اور مقصد قیامِ حکومتِ الٰہیہ ہے۔ آپ نے جدید مغربی افکار کا گہرا مطالعہ کیا، مگر کبھی ان سے مرعوب نہیں ہوئے۔ ان کی علمی خدمات کو اسلامی تصورِ حیات، اسلام و تصوف، مغربی نظریات کے تجزیے اور ہندوستانی مذاہب کے مطالعے جیسے اہم دائروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر حسن رضا، چیئرمین اسلامی اکیڈمی ٹرسٹ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر انصاریؒ نے تحریکِ اسلامی میں علمی و فکری کے ساتھ تنظیمی سطح پر بھی نمایاں خدمات انجام دیں اور اختلافی افکار کا ہمیشہ علمی بنیادوں پر جائزہ لیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ شاہنواز کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ نظامت انیس الرحمٰن ندوی نے کی جبکہ پروفیسر حسیب احمد، ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ نے استقبالیہ خطاب میں ادارے کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر عبدالحق انصاریؒ کے شاگردوں نے اپنے تاثرات بھی پیش کیے۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر عبدالحق انصاریؒ کی حیات و خدمات پر مشتمل ایک نمائش بھی لگائی گئی جسے شرکاء نے بہت پسند کیا۔ آخر میں اشفاق عالم ندوی کے اظہارِ تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا اور فاضل مقرر کو مومنٹو پیش کیا گیا۔

دہلی پولیس نے نقلی ادویات کے ریکیٹ کو بے نقاب کیا، دو گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پولیس کی کرائم برانچ کی سائبر سیل نے شیڈیول-ایچ کی نقلی ادویات کی تیاری، ری پیکجنگ اور ملک بھر میں فروخت میں ملوث ایک بڑے اور منظم ریکیٹ کو بے نقاب کیا ہے۔ کارروائی میں 2.3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی نقلی ادویات اور متعلقہ سامان برآمد کر کے دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق اصل مصنوعات کے طور پر فروخت کی جا رہی یہ نقلی ادویات عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں دو ملزمان، گورو بھگت اور شری رام کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ معلومات اور نگرانی کی بنیاد پر ٹیم نے دہلی کے صدر بازار کے تیلیواڑا علاقے میں واقع ایک تھوک دوا اور کاسمیٹک بازار کی دکان پر چھاپہ مارا، جہاں سے بڑی مقدار میں نقلی شیڈیول-ایچ مرہم ضبط کیے گئے۔

درگاہ شاہ مرداں میں سید آزاد حسنین زیدی مرحوم کی مجلس برسی کو خطاب کرتے ہوئے معروف عالم دین مولانا سید قمر سلطان جارچوی

بینکرز رئیل اسٹیٹ کی جانب سے منعقد 'دبئی پراپرٹی شو 2025' کے آخری دن سرمایہ کاروں کو خطاب کرتے ہوئے ارشد قریشی اسلم جبکہ شو میں پہنچے صدر بازار و یاپار منڈل کے صدر حاجی مہربان قریشی کے ساتھ اسلم قریشی، بھائی گلفام، معاذ گلفام قریشی و دیگر

بینکرز رئیل اسٹیٹ کا 'دبئی پراپرٹی شو 2025' کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دبئی میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کے میدان میں اہم مقام رکھنے والے بینکرز رئیل اسٹیٹ کی جانب سے ہندوستان کی راجدھانی دہلی کے لی میریڈین ہوٹل دو روز سے جاری 'دبئی پراپرٹی شو 2025' کے آخری دن اتوار کو بڑی تعداد میں سرمایہ کاروں نے شرکت کی اور دبئی میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے ماہرین کے مشوروں سے استفادہ کرتے ہوئے پراپرٹی کے لئے بکنگ کرائی۔ اس دوران بینکرز رئیل اسٹیٹ کے سی ای او ارشد قریشی اسلم خود سرمایہ کاروں سے مخاطب ہوئے اور اپنے وطن سے دور دبئی میں پراپرٹی میں سرمایہ کاری کے فوائد کو تفصیل سے بیان کیا۔

اتر پردیش کے ہاپوڑ کے معروف بزنس مین گھرانے سے تعلق رکھنے والے ارشد قریشی اسلم نے اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ پراپرٹی شو کے طور پر اپنے ملک میں یہ ہمارا پہلا تجربہ تھا جو امید سے زیادہ کامیاب رہا ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور ہم پر اعتماد کرتے ہوئے دبئی میں پراپرٹی خریدنے میں دلچسپی دکھائی اور اس سلسلے میں کئی سرمایہ کاروں نے ہم سے معاہدہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم پہلی مرتبہ دہلی میں یہ پروگرام کرنے آئے ہیں اور ہمیں امید بھی نہیں تھی کہ اتنی تعداد میں بااثر شخصیات یہاں شرکت کریں گی اور ہم پر اعتماد کرتے ہوئے سرمایہ کاری کریں گی۔

اس دوران صدر بازار و یاپار منڈل، گرین مارکیٹ کے چیئرمین مہربان قریشی نے ارشد قریشی اور ان کے والد اسلم قریشی کو شو کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ آج کے نوجوان تعلیم حاصل کر کے پوری ایمانداری کے ساتھ اونچا مقام اور اچھا کاروبار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوجوان ہماری آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثال بنیں گے۔ ارشد قریشی کے والد اسلم قریشی نے کہا کہ ہم نے اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی ہے اور آج ان کو ترقی کرتا دیکھ کر فخر محسوس ہوتا ہے۔

نذیر فوڈ چین کے مالک حاجی آفتاب قریشی نے کہا کہ دبئی واقعی ایک اچھی جگہ ہے، ہمیں امید ہے کہ ارشد قریشی بھی وہاں بلندیوں تک پہنچیں۔ نوجوان لیڈر فیصل مہربان قریشی نے کہا کہ ارشد قریشی کے پروجیکٹ بہت اچھے ہیں اور ہم بھی ان کے ساتھ جڑیں گے، اس سلسلے میں ان سے کافی مفید صلاح مشورہ ہو گیا ہے۔ اس شو کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے بھائی گلفام نے کہا کہ ارشد قریشی اور ان کی ٹیم قریب ایک ماہ سے اس پر محنت کر رہی تھی اور آج یہ بے مثال پروگرام پوری کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

مشرکانہ گیت کی مخالفت، توحید کی عملی تفہیم کا ذریعہ بنے: دہلی میں علماء کا اجتماع

ملت اسلامیہ ہند کو مایوسی سے نکالنا علماء کی ذمہ داری ہے: محی الدین شاکر

نئی دہلی، (پریس ریلیز) اسلامی معاشرے کی تشکیل میں عقیدۂ توحید بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور مشرکانہ گیتوں و غیر اسلامی مظاہر کی مخالفت اس انداز میں ہونی چاہیے کہ وہ محض ردِعمل کے بجائے توحید کی صحیح تفہیم کا ذریعہ بنے۔ یہ بات دہلی میں منعقدہ علماء و ائمہ کے ایک اجتماع میں کہی گئی۔ یہ اجتماع 'اسلامی معاشرہ کی تعمیر میں علماء کا کردار' کے موضوع پر آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ اور مجلس العلماء دہلی کے اشتراک سے مرکز جماعت اسلامی ہند میں منعقد ہوا، جس میں

تقریباً 100 علماء شریک ہوئے۔ صدارت محی الدین شاکر صدر، آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ علماء ملت کے لیے رہنما اور رول ماڈل ہیں اور موجودہ حالات میں امت کو مایوسی سے نکالنا ان کی اہم ذمہ داری ہے۔ آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عارف ندوی نے افتتاحی خطاب میں مذاکرے کے مقاصد بیان کیے۔ مذاکرے میں متعدد علمائے کرام نے اتحادِ امت، مسلکی اختلافات سے اجتناب، خطبۂ جمعہ و نکاح کے ذریعے سماجی اصلاح اور فیملی کونسلنگ پر زور دیا۔ 'معاشی استحکام: مواقع اور امکانات' کے موضوع پر ڈاکٹر محمد اسلم علیگ صدر رفاہ چیمبر آف کامرس نے خطاب کرتے ہوئے اسلامک فائنانس، تجارت اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اختتام پر سلیم اللہ خان امیر حلقہ دہلی نے علماء سے جماعت اسلامی کے مختلف رہنمائی پلیٹ فارمز سے جڑنے کی اپیل کی۔

سنی اجتماع کے آخری دن اہل بیت اور صحابہ سے محبت کرنے کی تلقین

مولانا محمد شاکر نوری، علامہ قمر الزمان خان اعظمی، مولانا سید امین القادری اور ڈاکٹر وقار اعظمی سمیت دیگر علما نے انسان کی اصل انسانیت، نوجوانوں کی روحانی تربیت، صبر و توکل اور جدید چیلنجز پر اسلام کی تعلیمات کو موضوع بنایا، اجتماعی دعاؤں کے ساتھ سہ روزہ سنی اجتماع اختتام پذیر

ممبئی: سنی دعوت اسلامی کے سہ روزہ اجتماع کے تیسرے اور آخری دن عصرِ حاضر کے اہم اور سلگتے ہوئے سوالات کے جوابات دیے گئے۔ آزاد میدان میں منعقدہ اس اجتماع میں علما نے واضح کیا کہ جدید ٹیکنالوجی، خصوصاً آرٹیفیشیل انٹلی جنس، انسان کی زندگی کو آسان بنا سکتی ہے مگر اس کی رہنمائی اخلاق اور ایمان کے بغیر ممکن نہیں۔ اجتماع کے آخری دن امیر سنی دعوت اسلامی مولانا محمد شاکر نوری، علامہ قمر الزمان خان اعظمی، مولانا سید امین القادری اور ڈاکٹر وقار اعظمی (یو کے) سمیت دیگر علما نے انسان کی اصل انسانیت، نوجوانوں کی روحانی تربیت، صبر و توکل اور جدید چیلنجز پر اسلام کی تعلیمات کو موضوع بنایا۔ آج ایک بین الاقوامی شخصیت بغداد شریف کے موجودہ سجادہ نشین شیخ خالد الجیلانی مدظلہ العالی نے بھی بطور خاص شرکت کی اور اپنی دعاؤں اور کلمات خیر سے نوازا۔ بعد نماز ظہر محفلِ ختمِ بخاری شریف منعقد ہوئی، جس میں مفتی محمد نظام الدین رضوی نے شرکت کی۔ اس موقع پر سنی دعوت اسلامی کے تعلیمی اداروں سے فارغ ہونے والے طلبہ کی دستار بندی بھی عمل میں آئی، جسے دینی قیادت کے تسلسل کی علامت قرار دیا گیا۔

عالمی شہرت یافتہ خطیب مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی نے موجودہ حالات کے تناظر میں پیغام دیا کہ یہ نفرتیں صرف محبتوں سے ہی ختم کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نفرتوں کا جواب نفرت ہرگز نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا مگر اعتراض کرنے والے سیرت نبوی کو نہیں جانتے، ایسے لوگوں کو سیرت نبوی کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس موقع پر سامعین کو پیغام دیا کہ کتابوں سے اپنا رشتہ جوڑو اور خاص طور پر اپنے نبی کی سیرت کا مطالعہ کرو۔ انہوں نے تاریخ کے حوالے سے واضح کیا کہ ہمارے نبی نے ظلم کا جواب عدل سے دیا اور نفرت کا جواب محبت سے پیش کیا اور بد اخلاقی کے جواب میں اپنے اخلاق حسنہ سے لوگوں کا دل جیت لیا۔ علامہ اعظمی نے کہا کہ ہمارے نبی ایسے فاتح تھے کہ انہوں نے طاقت وقوت کے باوجود سب کو معاف کر دیا حالاں کہ اگر وہ چاہتے تو صرف ایک اشارے پر دشمن قتل کر دیے جاتے۔

امیر سنی دعوت اسلامی مولانا محمد شاکر نوری نے آج کے اجتماع میں ''انسانوں میں انسان کی تلاش'' کو موضوع گفتگو بنایا۔ اس عنوان پر بڑا ہی رقت آمیز، جذباتی اور بصیرت افروز خطاب کیا۔ انہوں نے حدیث نبوی کی روشنی میں بتایا کہ لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ امیر سنی دعوت اسلامی نے کہا کہ جو لوگ نفع بخش نہیں ہوتے انہیں اسلام پسند نہیں کرتا بلکہ انہیں دنیا بھی پسند نہیں کرتی۔ معروف صوفی بزرگ حضرت احنف بن قیس کے حوالے سے مولانا نوری نے کہا کہ کسی نے ان سے انسانیت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے تین اہم باتیں بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ دولت مندی کے باوجود تواضع اختیار کرنا، قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دینا اور احسان کیے بغیر عطا کرنا۔ امیر سنی دعوت اسلامی نے اس حوالے سے اپنے تجربات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں بڑے دل نشیں انداز میں سامعین کو بتایا کہ آج کا انسان بے قرار اس لیے ہے کہ اس نے لوگوں کو نفع پہنچانا چھوڑ دیا ہے اور وہ اپنے مفادات کا پجاری بن گیا ہے۔ انہوں نے انسانیت کے نفع اور اچھا انسان اور اچھا مسلمان بننے کے لیے کئی اہم مشورے بھی دیے۔

مفتی محمد نظام الدین رضوی (صدر مفتی جامعہ اشرفیہ مبارک پور) نے شرعی سوال جواب سیشن کے دوران ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ نعتوں میں اے حسنین کے نانا یا اے زہرا کے بابا جیسے جملے کہنا جائز ہیں۔ اس بات کو مزید واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے اسم مبارک سے نہ پکارا جائے کیوں کہ اس میں توہین کا شائبہ پیدا ہوتا ہے لیکن اگر ان کے وصفی ناموں سے پکارا جائے تو اس میں کوئی بے ادبی اور توہین کا شائبہ نہیں پایا جاتا۔ مزید انہوں نے کہا کہ حضور کو کنیت سے پکارنا تعظیم ہی ہے کیوں کہ کنیت بے ادبی کے لیے نہیں ہوتی۔ اس مسئلے کو مفتی صاحب نے بہت تفصیل سے واضح کیا۔

شہرت یافتہ خطیب مولانا سید امین القادری نے اپنے خطاب میں خلیفہ اول حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بڑی معلوماتی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ انبیاے کرام کے بعد پوری امت میں ان کا مقام سب سے پہلے ہے۔ ہندوستان کے معروف خطیب اور ہردل عزیز شخصیت سید امین القادری صاحب نے معاشرے کے اصلاحی پہلو پر بہت پر مغز خطاب کیا۔ انہوں نے اس خطاب میں بتایا کہ روحانیت کی تکمیل صرف حضور پاک سے عشق سے ہی ممکن ہے۔ دلوں میں اگر مصطفی کی محبت نہ ہو تو ایسا انسان روحانیت کے لیے خواہ جتنے بھی جتن کر لیے وہ روحانیت میں ایک قدم بھی نہیں بڑھا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ روحانیت کی طاقت سے ہی بڑی سے بڑی کامیابیاں حاصل جاتی ہیں۔ سید امین صاحب نے اس سلسلے میں اپنے اردگرد کے مشاہدات سے سیکھنے سے سیکھنے کی گزارش کی۔ اخیر میں انہوں نے بزرگوں کے حوالے سے یہ تلقین کہ رات کو اٹھ کر اللہ کے حضور مانگنا سیکھ لو ان شاء اللہ تم اپنی آنکھوں سے اپنی ترقی دیکھو گے اور جس کے لیے دعا کرو گے وہ بھی ترقی کرتا جائے گا۔

اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوا

صرف ضمنی مطالبات پیش کر کے منظور کرانا ہی حکومت کا واحد مقصد: جینت پاٹل

ناگپور: اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا آج اختتام ہو گیا، لیکن اس اجلاس میں کچھ بھی حاصل نہیں کیا جا سکا۔ صرف ضمنی مطالبات پیش کرنا اور انہیں منظور کرا لینا ہی حکومت کا واحد مقصد تھا۔ یہ تنقید این سی پی۔ ایس پی کے اسمبلی میں پارٹی لیڈر جینت راؤ پاٹل نے کی ہے۔ اسمبلی اجلاس کی کارروائی ختم ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران کی ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی، جس سے جینت پاٹل خطاب کر رہے تھے۔ جینت پاٹل نے کہا کہ سات دن کا یہ اجلاس وزیر اعلیٰ کے جواب کے ساتھ ختم ہوا، لیکن ایک بھی دن ایسا نہیں آیا جب حکومت نے ودربھ پر بحث کرنا ضروری سمجھا ہو، جس پر افسوس ہوتا ہے۔ اس اجلاس میں آج بڑے بڑے دعوے والی تقاریر کی گئیں، مگر عملی طور پر کچھ بھی ہوتا نظر نہیں آیا، یہ حقیقت سب کو معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایم آئی ڈی سی میں سرمایہ کاری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی اور کچھ براہِ راست سوالات کیے۔ جواب میں بتایا گیا کہ پچھلے چند برسوں میں 190 معاہدے ہوئے ہیں، جن کے تحت 20 لاکھ 62 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور اس کے ذریعے 13 لاکھ 24 ہزار روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ زیادہ تر منصوبوں کے لیے زمین کے حصول کا کام جاری ہے، اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ جتنے ایم او یوز ہوتے ہیں، حقیقت میں اتنی سرمایہ کاری نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے مہاراشٹر کے بے روزگار نوجوانوں کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے۔ جینت پاٹل نے مزید کہا کہ جواہر تعلقہ میں تقریباً 111 کروڑ روپے کی بلوں کی رقم دھوکہ دہی سے نکالنے کی کوشش کو اسٹیٹ بینک کے ایک افسر نے روکا۔ ہماری معلومات کے مطابق کچھ لوگ تقریباً 1200 کروڑ روپے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکومت سے توقع تھی کہ وہ ایس آئی ٹی قائم کر کے ایسے عناصر کی جڑ تک جائے گی، مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا پھیلاؤ بڑے پیمانے پر ہو چکا ہے۔ ستارا، وردھا کے چھوٹے گاؤں، کارنجہ جیسے علاقوں میں منشیات سے متعلق بڑے کارخانے چل رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے نوجوان منشیات کے جال میں پھنس چکے ہیں، جو سماج کے سامنے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ حکومت سے ٹھوس کارروائی کی امید تھی، مگر وہ پوری نہیں ہوئی۔ پاٹل نے ناراضی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان اہم مسائل کو ایک طرف رکھ کر غیر ضروری موضوعات کو سامنے لایا جا رہا ہے۔

نئی ممبئی: سڈکو کے گھروں کی قیمت میں 10 فیصد کی کمی

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا اعلان کم اور درمیانی آمدنی والے گروپوں کے لیے تحفہ

ممبئی: بہت سے لوگ ممبئی یا نوی ممبئی میں اپنا گھر رکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اب یہ خواہش پوری ہونے والی ہے۔ نئی ممبئی میں سٹی اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف مہاراشٹر لمیٹڈ (سڈکو) کے گھروں کی قیمتوں میں 10 فیصد کی کمی کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یہ اعلان کیا ہے۔ سڈکو گھروں کی قیمتوں میں کمی نے نئی ممبئی میں گھر خریدنے کے خواہشمند افراد کے لیے اہم راحت پہنچائی ہے۔

نوی ممبئی پہلے سے ہی بہترین صفائی اور اچھی سڑکوں کے ساتھ ایک اچھی طرح سے لیس شہر ہے۔ یہ گنجان آباد نہیں ہے، لیکن اس میں تمام سہولیات موجود ہیں اور اس کے علاوہ، یہاں ایک بین الاقوامی ہوائی اڈہ کھل گیا ہے۔ لہٰذا، یہ شہر تمام سہولیات فراہم کرتا ہے جو رہائشیوں کی خواہش ہے۔ لہٰذا، یہ ان لوگوں کے لیے ایک اچھا آپشن ہے جو گھر خریدنا چاہتے ہیں۔ حکومت نے یہ فیصلہ انتہائی کم اور درمیانی آمدنی والے گروپوں کے لیے کیا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ناگپور قانون ساز کونسل میں ایک بیان میں اعلان کیا کہ نئی ممبئی میں مختلف زمروں کے گھروں کے لیے سڈکو کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں میں 10 فیصد کی کمی کی جا رہی ہے۔ اس فیصلے سے اب یہ گھر سستے نرخوں پر دستیاب ہوں گے۔ اس لیے نئی ممبئی کے علاقے میں اپنا گھر بنانے کا خواب عام آدمی کے لیے آسان ہو جائے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے گزشتہ روز قانون ساز کونسل میں ایک بیان میں کہا کہ سی آئی ڈی سی او نے نئی ممبئی کے کھارگھر، واشی، کھارکوپر، تلوجہ، الوے، کالمبولی، کاموٹھے اور پنویل علاقوں میں تقریباً 17 ہزار گھر بنائے ہیں۔ ان گھروں کی قرعہ اندازی کا عمل آئندہ دو ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ اس سے قبل عام آدمی کو ریلیف دینے کے لیے گھروں کی قیمتوں میں کمی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ای ڈبلیو ایس اور ایل آئی جی کیٹیگریز کے گھروں کی قیمتوں میں 10 فیصد کمی کی جائے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ایوان کو بتایا کہ یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سب کے لیے مکان' کے تصور کو مضبوط کرنے کے لیے لیا گیا ہے۔ اس سے عام آدمی سستی قیمتوں پر سرکاری، اعلیٰ معیار کے مکانات تک رسائی حاصل کر سکے گا۔

ترقی کی راہ پر ریاست کی ترقی نہیں رکے گی: دیویندر فڑنویس

ناگپور: مہاراشٹر کی معیشت اب بھی ملک میں سب سے زیادہ قابل اور مستحکم ہے، اور ریاست تمام اقتصادی معیاروں پر کوالیفائی کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے قانون ساز اسمبلی میں آخری ہفتے کی قرارداد پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریاست نے قرض، مالیاتی خسارہ، سرمایہ کاری، روزگار پیدا کرنے، آبپاشی، بجلی، مواصلات اور امن و امان کے ہر شعبے میں خاطر خواہ کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا وقت مہاراشٹرا کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ ریاست امرت مہوتسو کی طرف بڑھ رہی ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے ایوان میں موجود تمام قائدین سے اپیل کی کہ وہ ایک ساتھ آئیں اور تعمیری کاموں کے ذریعہ ریاست کو تیزی سے آگے لے جائیں۔

قانون ساز اسمبلی میں قاعدہ 293 کے تحت پیش کی گئی آخری ہفتہ کی قرارداد کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی حکومت کو حکومت کے قیام کے بعد مختلف چیلنجز کا سامنا ہے اور وہ اسے فیصلہ کن اور ہم آہنگی کے ساتھ سنبھال رہی ہے۔

کووڈ کے دور اور مختلف مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر فڑنویس نے کہا کہ اب ریاستی حکومت ان تمام چیزوں کو پیچھے چھوڑ کر مہاراشٹر کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ امرت مہوتسو مہاراشٹر کی تشکیل کی طرف بڑھتے ہوئے، گھر کے ہر فرد کو تعمیری کام کے ذریعے ریاست کی ترقی کے لیے اکٹھا ہونا چاہیے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ امرت مہوتسو کی طرف بڑھتے ہوئے مثبت اور ترقی پر مبنی نقطہ نظر ضروری ہے، چیف منسٹر فڑنویس نے اپنے عزم کا اظہار کیا کہ ترقی کی راہ پر ریاست کی ترقی نہیں رکے گی۔ اب میں نہیں رکوں گا اور ترقی کی راہ پر ریاست کی ترقی نہیں رکے گی۔

ممبئی مہاراشٹر میں ہی رہے گا

ممبئی پر واضح موقف کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ممبئی مہاراشٹر کا تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ سمیوکت مہاراشٹر کی جدوجہد میں ایک سو چھ شہیدوں کی قربانیوں سے مہاراشٹر بنایا گیا تھا اور اس سلسلے میں کسی الجھن کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مہاراشٹر آئین کے دائرہ کار میں چھترپتی شیواجی مہاراج اور بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنا جاری رکھے گا۔ انہوں نے سی بی ایس ای کے نئے نصاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج اور مراٹھا سلطنت کی تاریخ کے بارے میں 21 صفحات پر مشتمل تفصیلی معلومات شامل کرنے پر مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

2047 تک ترقی یافتہ مہاراشٹر بنائیں گے

مہاراشٹر کے لیے تیار کیے گئے ویژن دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی ترقی کے لیے روڈ میپ تیار کرتے ہوئے، تین مراحل 2030، 2035 اور 2047 طے کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ 2047 تک ایک ترقی یافتہ مہاراشٹر بنانے کی سمت کام جاری ہے اور یہ کہ مہاراشٹر ملک کی پہلی ٹریلین ڈالر کی معیشت بنے گا۔ ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ لاڈکی بہن اسکیم اور کسانوں کے لیے مفت بجلی سمیت تمام اسکیمیں جاری ہیں اور انہوں نے مضبوطی سے کہا کہ یہ اگلے پانچ سال تک جاری رہیں گی۔

ریاست کی معاشی حالت مضبوط

یہ بتاتے ہوئے کہ ریاست کی اقتصادی حالت مضبوط ہے، چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ آج بھی اگر ہم ملک کی بڑی ریاستوں پر غور کریں تو مہاراشٹر کی معیشت تمام معیارات پر اہل ہے۔ ریاست کی ترقی کے لیے قرضہ اکٹھا کرنا ضروری ہے اور جب کہ اسے ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار کے 25 فیصد تک قرضے بڑھانے کی اجازت ہے، صرف 18.87 فیصد قرض لیا گیا ہے۔ مالیاتی خسارے کو بھی تین فیصد کے اندر رکھا گیا ہے اور یہ لاڈکی بہن یوجنا اور کسانوں کی مدد کے باوجود ممکن ہوا۔ سی اے جی کی طرف سے مقرر کردہ تینوں مالیاتی شرائط پوری ہو چکی ہیں، اور مہاراشٹرا نے مرکزی حکومت کے مقرر کردہ اصولوں سے زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔

مہاراشٹر سرمایہ کاری میں سرفہرست

مہاراشٹرا نے صنعت، سرمایہ کاری، روزگار پیدا کرنے، توانائی، زراعت اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ملک میں ہمہ جہت ترقی کا ایک نمونہ قائم کیا ہے، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر نے سرمایہ کاری کے معاملے میں ایک طویل سفر طے کیا ہے، اور نہ صرف ایم او یو پر دستخط کیے جا رہے ہیں، بلکہ ان پر عمل درآمد بھی کیا جا رہا ہے۔ ڈیووس میں 17 لاکھ 57 ہزار 801 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط ہوئے جن میں سے 75 فیصد معاہدوں پر عمل درآمد ہو چکا ہے۔

سوشل میڈیا پر لاپتہ بچوں کے تعلق سے دعوے گمراہ کن!

ممبئی پولیس ہر گمشدہ بچے کے معاملے کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے: پولیس

ممبئی: ممبئی پولیس نے ممبئی میں لاپتہ بچوں کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی مبینہ افواہوں پر سخت موقف اپنایا ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ شہر میں لاپتہ بچوں کے حوالے سے وائرل ہونے والے دعوے گمراہ کن ہیں۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ ہر معمولی معاملے میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق فوری اور سنجیدہ کارروائی کی جاتی ہے۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں، ممبئی پولیس نے کہا کہ وہ لاپتہ بچوں کے ہر معاملے کو انتہائی حساسیت کے ساتھ پیش کرتی ہے۔ بچپن بچاؤ آندولن بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس میں سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق 18 سال سے کم عمر کے ہر گمشدہ بچے کا اغوا کی دفعہ کے تحت لازمی طور پر اندراج کیا جاتا ہے۔

اپنی پوسٹ میں، پولیس نے کہا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے پیغامات اصل حقائق کی عکاسی نہیں کرتے۔ ممبئی پولیس ہر گمشدہ بچے کے معاملے کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے اور انتہائی ذمہ داری کے ساتھ کارروائی کرتی ہے۔

پولیس کے مطابق 98 فیصد لاپتہ نابالغ بچے گزشتہ پانچ سالوں میں اپنے خاندانوں سے مل چکے ہیں، اور موجودہ سال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ بچے کی تلاش اس وقت تک نہیں روکی جاتی جب تک وہ نہیں مل جاتا۔ حکام کے مطابق، ہر کیس کی مسلسل پیروی کی جاتی ہے، اور ٹیمیں زمین پر متحرک رہتی ہیں۔

خاتون سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر ریپیڈو ڈرائیور کی پٹائی

جم جانے کیلئے متاثرہ نے ریپیڈو بک کرائی تھی، سنسان مقام پر موٹر سائیکل روک کر ڈرائیور نے کی زیادتی، مقدمہ درج

کلیان: تھانے ضلع کے کلیان میں ایک ریپیڈو بائک ڈرائیور پر ایک نوجوان خاتون سے چھیڑ چھاڑ اور عصمت دری کرنے کی کوشش کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ واقعہ کلیان ویسٹ کے سنڈیکیٹ علاقے میں اس وقت پیش آیا جب نوجوان خاتون نے جم جانے کے لیے ریپیڈو بائیک بک کروائی۔ ڈرائیور نے اسے ایک سنسان اور تاریک علاقے میں لے جانے کے بعد اس سے چھیڑ چھاڑ کی اور اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی۔ نوجوان خاتون نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے شور مچانا شروع کیا تو مقامی لوگوں نے اسے بچایا اور ملزم ڈرائیور کی پٹائی کی۔ اس واقعہ نے ریپیڈو جیسی بائک ٹیکسی خدمات کی حفاظت پر سوال اٹھائے ہیں۔

ابتدائی معلومات کے مطابق لڑکی نے شام کو جم جانے کے لیے ریپیڈو موٹر سائیکل بک کرائی تھی۔ لیکن جیسے ہی لڑکی ریپیڈو پر سوار ہوئی، ڈرائیور نے اچانک راستہ بدل لیا۔ اسے مقررہ منزل یعنی جم پر اتارنے کے بجائے اس نے گاڑی کو دوسری سمت لے لیا۔ تھوڑی دیر بعد ڈرائیور نے کلیان ویسٹ میں پولیس لائنز کے قریب ایک سنسان اور تاریک علاقے میں گاڑی روک دی۔

اس کے بعد ملزم ڈرائیور نے لڑکی کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی۔ واقعے سے خوفزدہ لڑکی نے اپنے دفاع کے لیے زور زور سے چیخنا شروع کر دیا۔ خوش قسمتی سے اس کی آواز اہل علاقہ کے لوگوں تک پہنچی جو فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پوچھنے پر لڑکی نے سارا واقعہ سنایا۔ مشتعل ہو کر لوگوں نے ریپیڈو ڈرائیور کی سڑک کے بیچ میں پٹائی کر دی۔ واقعے کا ایک ویڈیو بھی سامنے آیا ہے جس میں مشتعل افراد اور لڑکی کو ملزم ڈرائیور کی پٹائی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس کو فوری طور پر واقعے کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا اور مشتعل ہجوم کو پرسکون کیا۔ پولیس نے بتایا کہ وہ فی الحال لڑکی کی جانب سے سرکاری شکایت درج کرنے کے عمل میں ہیں، اور ملزم ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

اسکوٹر بیچنے کے بہانے 3.42 لاکھ روپے کی ٹھگی

الہاس نگر: الہاس نگر-2 علاقہ میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے جہاں اسکوٹر بیچنے کی آڑ میں ایک شخص سے 3.42 لاکھ روپے کا دھوکہ کیا گیا۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر الہاس نگر پولیس نے دو نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلومات کے مطابق، شکایت کنندہ، امیت ورما، جو بدلاپور کا رہنے والا ہے، اپنا اسکوٹر بیچنے کے لیے نہرو چوک میں ایک دکان پر گیا تھا۔ اسی دوران موٹر سائیکل پر آئے دو نامعلوم افراد نے آپس میں سازش کی اور اسکوٹر خریدنے کا بہانہ کیا۔ بات چیت کے دوران، انہوں نے دھوکہ دہی سے ورما کی رضامندی کے بغیر اسکوٹر کے ٹرنک سے 3.42 لاکھ روپے کی نقدی چوری کی اور فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد امیت نے فوری طور پر الہاس نگر پولیس میں شکایت درج کرائی۔

ناگپور کے یشونت اسٹیڈیم میں نوکری کے مطالبے کو لے کر احتجاج کرنے والے نوجوانوں پر پولیس کا لاٹھی چارج

ناگپور (یو این آئی) ناگپور کے یشونت اسٹیڈیم علاقے میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب مستقل ملازمت کے مطالبے کو لے کر احتجاج کرنے والے نوجوانوں پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور متعدد مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ یہ نوجوان ریاستی مقننہ تک "لوٹانگن "مارچ نکالنے کی تیاری کر رہے تھے، جس پر پولیس نے امن و امان کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے کارروائی کی۔ چیف منسٹر یوتھ اسکل ٹریننگ اسکیم' کے تحت تربیت حاصل کرنے والے مظاہرین کا کہنا تھا کہ گیارہ ماہ کی تربیت مکمل کرنے کے باوجود تقریباً ایک لاکھ پچھتر ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ مظاہرین مستقل ملازمتوں کی فراہمی اور اپنے اعزازیہ کو دوگنا کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ تنظیم کے مطابق ہفتے کے آغاز میں منگل کے روز ورکنگ صدر بالاجی پاٹل چاکورکر اور مغربی مہاراشٹر کے سربراہ ایچ بی پی توکارام مہاراج کی قیادت میں ایک مارچ نکالا گیا تھا۔ اس کے بعد احتجاج دھرنے کی صورت اختیار کر گیا، جو تین دن اور راتوں تک جاری رہا، بعد ازاں پولیس نے مظاہرین کو وہاں سے ہٹا دیا۔ تنظیم کی جانب سے لوٹانگن 'مارچ کی شکل میں نئے احتجاج کا اعلان کیا گیا، تاہم پولیس نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

ESTD. 2002 DTE CODE : 3278
ANJUMAN-I-ISLAM'S
A. R. KALSEKAR
POLYTECHNIC, NEW PANVEL
ISO 9001:2015 certified
Approved by: All India Council for Technical Education (A.I.C.T.E.) | Recognized by: Directorate of Technical Education (D.T.E.) & Govt. of Maharashtra | Affiliated to: Maharashtra State Board of Technical Education (M.S.B.T.E.)
PROGRAMS ACCREDITED BY NBA* & ISO 9001:2015 CERTIFIED
Vision : To be the most sought-after Polytechnic that others would wish to emulate. | Mission : Creating Exuberant Technical Professionals
Plot No. 2 & 3, Sector-16, Near Thana Naka, Khandagaon, New Panvel, Navi Mumbai - 410206.

STAFF RECRUITMENT
WALK IN INTERVIEW

ELIGIBLE CANDIDATES ARE INVITED FOR WALK-IN INTERVIEW FOR FOLLOWING TEACHING & NON TEACHING POSTS ON ADHOC BASIS FOR ACADEMIC YEAR 2025-26,

Department	Post	Nos.	Eligibility
Computer Engineering	LECTURER	04	Bachelor of Computer Engineering or relevant field with First Class
Artificial Intelligence & Machine Learning	LECTURER	01	Bachelor of Computer Engineering or relevant field with First Class
Mechatronics	LECTURER	01	Bachelor of Electronics Engineering or Electrical or relevant field with First Class
	LAB ASSISTANT	01	Diploma in Electrical or Electronics Engineering or relevant field
Automation & Robotics	LECTURER	03	Bachelor of Electronics Engineering or Electrical or relevant field with First Class
	LAB ASSISTANT	01	Diploma in Electronics or relevant field

Candidates should submit the resume on email - admin@aiarkp.ac.in & attend the interview along with all original certificates, Resume and 2 passport size photos.

Plot No-2 & 3, Sector-16, Near Thana Naka, Khandagaon, New Panvel, Navi Mumbai- 410 206.
Tel : +91 22 2748 1508 / 2745 4670 Fax : +91 22 2748 3726 Toll Free No. : 1800223278
Email : principal.aiarkp@gmail.com Website : www.aiarkp.ac.in

Dr. Zahir I. Kazi
Hon. President, Anjuman I Islam
(Padma Awardee)

ریشم باغ میں ہیڈگیوار کو خراجِ عقیدت، فڑنویس اور شندے کی مشترکہ حاضری، اجیت پوار سمیت این سی پی اراکین غیر حاضر

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اتوار کو حکمراں جماعتوں کے متعدد قانون سازوں کے ہمراہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے بانی کیشو بلیرام ہیڈگیوار کی یادگار پر حاضری دی۔ یہ دورہ ناگپور کے ریشم باغ میں واقع اسمرتی مندر میں کیا گیا، جہاں انہوں نے ڈاکٹر ہیڈگیوار اور آر ایس ایس کے دوسرے سرسنگھ چالک ایم ایس گولوالکر کی یادگاروں پر گل ہائے عقیدت پیش کیے۔

اس موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی اور شیوسینا (شندے دھڑے) کے کئی اراکین اسمبلی موجود تھے۔ ریاستی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر اور قانون ساز کونسل کے چیئرپرسن رام شندے نے بھی یادگار پر حاضری دی۔ تاہم حکمراں مہایوتی اتحاد کا حصہ ہونے کے باوجود نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے اراکین اسمبلی، جن میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار بھی شامل ہیں، اس دورے میں شریک نہیں ہوئے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب این سی پی قیادت نے اس تقریب سے فاصلہ اختیار کیا ہو۔ گزشتہ سال بھی اسی نوعیت کے دورے کے دوران بی جے پی اور شیوسینا کے رہنماؤں نے اسمرتی مندر میں خراج عقیدت پیش کیا تھا، جبکہ اجیت پوار اس موقع پر موجود نہیں تھے۔

یہ دورہ ناگپور میں مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے جاری سرمائی اجلاس کے درمیان ہوا، جس کے باعث اس کی سیاسی اہمیت پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔

گونڈیا میں 3 نکسلیوں کی خود سپردگی

گونڈیا (یو این آئی) مشرقی مہاراشٹر کے گونڈیا ضلع میں ہفتہ کے روز تین نکسلیوں نے ہتھیاروں کے ساتھ خودسپردگی کی۔ افسران کے مطابق ان تینوں نکسلی انتہا پسندوں پر مجموعی طور پر بیس لاکھ روپے کا انعام رکھا گیا تھا۔ اتوار کو سرکاری ذرائع نے اس پیش رفت کی تصدیق کی۔ حکام نے بتایا کہ دریکاسا ایریا کمیٹی کے کمانڈر روشن عرف مارا ایریا ویدجا (35) جو چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے میندری کا رہنے والا ہے، کے ساتھ سہاش عرف پوجا بندوراوا (26) ساکن ویرا پلی، اسور تعلقہ، ضلع بیجاپور اور رتن عرف منکو اوما پویام (35) ساکن ریکھ پال، ضلع نارائن پور، نے گونڈیا میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گورکھ بھامرے کے سامنے خودسپردگی کی۔ افسران کے مطابق روشن پر آٹھ لاکھ روپے کا انعام تھا، جب کہ سہاش عرف پوجا بندوراوا اور رتن عرف منکو اوما پویام پر چھ، چھ لاکھ روپے کے انعامات مقرر تھے۔ تینوں نکسلی انتہا پسند طویل عرصے سے سرگرم تھے اور سکیورٹی ایجنسیوں کو مطلوب تھے۔

بدلاپور: نیرجا امبیکر کی مشتبہ موت کا معاملہ تین سال بعد حل

قتل کی کوشش کے الزام میں گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کے دوران راز فاش، ملزمین کو 15 تاریخ تک پولیس تحویل میں رکھنے کی ہدایت

کلیم شیخ

بدلاپور: بدلاپور ایسٹ میں 2022 میں نیرجا امبیکر کی مشتبہ موت کا معاملہ تین سال بعد حل ہو گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم رشیکیش چالکے کو 2 دسمبر کو اقدام قتل کے ایک معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس حراست میں پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے نیرجا امبیکر کے تین سال قبل منصوبہ بند قتل کا راز فاش کیا جس سے یہ سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا۔

تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ نیرجا امبیکر کی 10 جولائی 2022 کو موت کے بعد ان کے شوہر روپیش امبیکر نے بتایا کہ ان کی موت برین ہیمرج سے ہوئی ہے۔ اس بیان کی بنیاد پر بدلاپور ایسٹ پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ ملزم کے اعترافی بیان کے مطابق روپیش امبیکر نے اپنے دوست کنال چودھری اور سانپ کے ماہر چیتن دودھانے کی مدد سے اسے قتل کرنے کی سازش کی۔ مالش کے بہانے نیرجا کو بٹھایا گیا اور اس کی ٹانگ کو تین بار زہریلے سانپ سے ڈسوایا گیا اور اسے قدرتی موت کے طور پر ظاہر کرنے کی کوشش کی۔

رشیکیش چالکے کے بیان کے بعد، پولیس نے کیس کی دوبارہ تحقیقات کی اور تمام روابط کو جوڑتے ہوئے متوفی کے شوہر روپیش امبیکر، کنال چودھری اور چیتن دودھانے کو گرفتار کر لیا۔ عدالت نے تینوں ملزمان کو 15 تاریخ تک جسمانی ریمانڈ پر پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ پولیس قتل کے محرکات اور ملزم کی مجرمانہ تاریخ کے بارے میں گہرائی سے چھان بین کر رہی ہے۔

طوفان الاقصیٰ نے قابض اسرائیل کا رعب توڑ دیا، تعمیرِ نو اور وحدت مرحلے کی اولین ترجیحات: خلیل الحیہ

غزہ: غزہ پٹی میں اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ تحریک کا اڑتیسویں یوم تاسیس ایسے سیاسی اور زمینی حالات میں آرہا ہے جو ماضی سے یکسر مختلف ہیں جبکہ فلسطینی قضیہ ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں بڑی اور فیصلہ کن تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حماس ان تمام تبدیلیوں کو فلسطینی عوام کے مفاد میں بروئے کار لانے اور ان کے جائز قومی حقوق کی بازیابی کے لیے ہر ممکن جدوجہد کر رہی ہے۔

خلیل الحیہ نے 14 دسمبر کو حماس کے یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ فلسطینی عوام قابض اسرائیلی جارحیت اور غزہ پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے باعث نہایت کٹھن دنوں اور شدید اذیت ناک حالات سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مردوں عورتوں اور بچوں سمیت ستر ہزار سے زائد فلسطینی شہادت کے درجے پر فائز ہو چکے ہیں جن پر صہیونی دشمن کی نفرت اور مجرمانہ بمباری نے کوئی رحم نہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ شہدا میں مزاحمت کے عظیم کمانڈر رائد سعد ابو معاذ بھی شامل ہیں جو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ شہید ہوئے۔ خلیل الحیہ نے انہیں ایک مجاہد عابد اور زاہد قائد قرار دیا جس نے اپنی پوری زندگی دین اور وطن کے لیے وقف کر دی اور دہائیوں تک قابض اسرائیل کی جانب سے تعاقب کا سامنا کرتا رہا۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے حوالے سے خلیل الحیہ نے کہا کہ وہاں کے فلسطینی منظم ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں جہاں قابض فوجی پالیسیوں کو آبادکاروں کے حملوں کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں اور شہروں کو لوہے کے دروازوں اور

ناکوں سے کاٹ دیا گیا ہے جبکہ قتل گرفتاریاں زمینوں کی ضبطی گھروں کی مسماری اور جبری بے دخلی روزمرہ کا معمول بن چکی ہے۔

القدس اور پناہ گزین: مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے بارے میں خلیل الحیہ نے کہا کہ مسجد اقصیٰ اس تمام المیے کے قلب میں کراہ رہی ہے اور اس کی شناخت اور تقدس کو براہ راست نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ زمانی تقسیم اب ایک عملی حقیقت بنتی جا رہی ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں انتہا پسند آبادکار مسجد کے صحنوں میں گھس کر مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں تاکہ مکانی تقسیم مسلط کی جا سکے۔ انہوں نے سنہ 1948ء کی فلسطینی اراضی میں بسنے والے فلسطینیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ قابض اسرائیل کی نسل پرستانہ پالیسیوں جبر زمینوں کی ضبطی اور گھروں کی مسماری کا سامنا کر رہے ہیں تاہم اس کے باوجود وہ ثابت قدم ہیں اور اپنی قومی شناخت کا دفاع کر رہے ہیں کیونکہ وہ فلسطینی قوم اور اس کے قضیے کا اٹوٹ حصہ ہیں۔

خلیل الحیہ نے جلاوطنی اور پناہ گزینی میں مقیم فلسطینیوں کے حالات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مہاجر کیمپوں کے باسی شدید غربت محرومی اور وطن کی یاد میں مبتلا ہیں اور ان کی شناخت مٹانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے لبنان کے عین الحلوہ کیمپ میں کھیل کے میدان کے قتل عام کا حوالہ دیا جس میں 13 کم سن لڑکے شہید ہوئے۔

جنگ کے نتائج اور منظرنامے کی تبدیلی: خلیل الحیہ نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی عوام کی مزاحمت زندہ ہے اور اس کی قیادت ثابت قدم اور مضبوط ہے جس نے قابض اسرائیل کی قتل وغارت کی مشین کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ثابت ہو چکی ہے کہ قابض اسرائیل کو شکست دی جا سکتی ہے اور اگر منصوبہ بندی تسلسل اور وحدت ہو تو فلسطین کی آزادی ممکن ہے۔

انہوں نے کہا کہ سب سے بڑی اسٹریٹجک کامیابی قابض اسرائیل کے نام نہاد اسٹریٹجک رعب اور سکیورٹی برتری کے اس جھوٹے افسانے کا ٹوٹ جانا ہے۔ خلیل الحیہ نے واضح کیا کہ القسام بریگیڈز کی جانب سے سنہ 2023ء میں سات اکتوبر کو ہونے والا طوفان الاقصیٰ اس بات کی عملی مثال تھا کہ جب امت متحد ہو تو قابض دشمن کو کس طرح چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان نتائج میں قابض اسرائیل کی عالمی سطح پر تنہائی میں اضافہ اس کے فوجی اور سیاسی رہنماؤں کو عالمی عدالتوں میں گھسیٹنا اور دنیا کے سامنے اس کا چہرہ ایک دہشت گرد ریاست کے طور پر بے نقاب ہونا شامل ہے جو خطے کے امن کے لیے مستقل خطرہ ہے۔

خلیل الحیہ نے کہا کہ دہائیوں سے مسلط صہیونی بیانیہ زمین بوس ہو چکا ہے اور عالمی رائے عامہ خصوصاً ابھرتی نسلوں میں قابض اسرائیل کی حمایت کے اخلاقی جواز پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس جنگ نے تطبیع کے منصوبے کو بھی شدید دھچکا پہنچایا ہے جس کے ذریعے قابض اسرائیل فلسطینی حقوق کو نظرانداز کر کے اپنی سیاسی معاشی اور سکیورٹی بالادستی قائم کرنا چاہتا تھا۔ انہوں نے قابض رہنماؤں کی جانب سے گریٹر اسرائیل کے خواب کو خطے کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا۔

انہوں نے زور دیا کہ اس جنگ کے بعد فلسطینی قضیہ ایک بار پھر اپنی اصل حیثیت پر واپس آ گیا ہے اور مزاحمت کا منصوبہ آزادی اور واپسی کی امید بن کر عرب اور اسلامی عوام کے دلوں میں جگہ بنا چکا ہے۔

مرحلے کی ترجیحات اور جنگ بندی: خلیل الحیہ نے کہا کہ حماس کی قیادت نے آئندہ مرحلے کے لیے واضح ترجیحات طے کر لی ہیں جن میں سب سے اہم سیز فائر کے اقدامات کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے تحت امداد کی فراہمی ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی رفح گزرگاہ کا دونوں جانب سے کھلنا اور پھر دوسرے مرحلے میں قابض فوج کا مکمل انخلا اور تعمیر نو کا آغاز شامل ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ حماس اور دیگر فلسطینی دھڑے معاہدے کے پابند ہیں تاہم وہ فلسطینی عوام پر کسی بھی قسم کی وصایت یا انتداب کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بین الاقوامی کونسل کا کردار صرف سیز فائر کے نفاذ کی نگرانی اور تعمیر نو کی مالی معاونت تک محدود ہونا چاہیے۔ خلیل الحیہ نے فوری طور پر آزاد فلسطینی ماہرین پر مشتمل ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے قیام کا مطالبہ کیا جو غزہ پٹی کا انتظام سنبھالے اور تحریک حماس اس کے لیے مکمل اختیارات اور سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی افواج کے حوالے سے کہا کہ ان کا کردار صرف جنگ بندی کی نگرانی تک ہونا چاہیے اور غزہ کے داخلی امور میں کسی قسم کی مداخلت ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مزاحمت اور اس کا ہتھیار قابض اقوام کے خلاف بین الاقوامی قوانین کے تحت جائز حق ہے جو آزاد فلسطینی ریاست کے قیام سے جڑا ہوا ہے۔

امداد اور قومی وحدت: خلیل الحیہ نے کہا کہ اس مرحلے کی ایک اہم ترجیح غزہ پٹی کے عوام کی فوری امداد اور انسانی بحران کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے سرد موسم میں گھروں کی تباہی خوراک کی کمی اور محاصرے کے باعث پیدا ہونے والے شدید کرب کی طرف توجہ دلاتے ہوئے امت اور عالمی برادری سے فوری اقدام کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزیاں امداد کی راہ میں رکاوٹیں اور قتل و غارت کا تسلسل معاہدے کے انہدام کا سبب بن سکتا ہے اور ثالثوں بالخصوص امریکہ کو بطور ضامن اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔ داخلی فلسطینی امور پر بات کرتے ہوئے خلیل الحیہ نے قومی وحدت کی اہمیت پر زور دیا اور فتح اور فلسطینی اتھارٹی سے مشترکہ قومی پروگرام پر اتفاق اور تنظیم آزادی فلسطین کی بحالی کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے اسیران کے قضیے کو مرکزی ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی رہائی تک جدوجہد جاری رہے گی۔

شہدا کو خراج: اپنے خطاب کے اختتام پر خلیل الحیہ نے فلسطینی عوام اور تحریک حماس کے تمام شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا جن میں شیخ احمد یاسین طوفان الاقصیٰ کے قائدین اسماعیل ہنیہ صالح العاروری یحییٰ سنوار محمد الضیف سمیت دیگر فلسطینی اور عرب رہنما شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس شہدا کے عہد پر قائم رہے گی اور مزاحمت اور آزادی کے راستے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔

بدنام زمانہ صہیونی عقوبت خانے ”عوفر“ میں بہیمانہ تشدد سے فلسطینی اسیر صخر زعول شہید

غزہ: قابض اسرائیل کی جیلوں میں جاری مظالم کا ایک اور اندوہناک واقعہ سامنے آیا ہے

جہاں ایک فلسطینی قیدی صخر زعول بدترین تشدد سے جام شہادت نوش کر گئے ہیں۔ اتوار کے روز اسیران امور کی اتھارٹی اور کلب برائے اسیران نے اعلان کیا کہ بیت لحم گورنری کی بلدہ حوسان سے تعلق رکھنے والے فلسطینی اسیر صخر احمد خلیل زعول جن کی عمر 26 برس تھی قابض اسرائیل کی حراست میں شہید ہو گئے۔ اداروں نے وضاحت کی کہ شہادت کی اطلاع جنرل اتھارٹی برائے سول امور کے ذریعے موصول ہوئی تاہم قابض اسرائیل کی حکام نے اسیر کی شہادت کے حالات یا موت کی وجوہات سے متعلق کوئی اضافی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یہ طرز عمل قابض ریاست کی جانب سے اسیران کے خلاف اختیار کی جانے والی مسلسل پردہ پوشی کی پالیسی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شہید اسیر صخر زعول کو 11 جون 2025ء سے انتظامی حراست میں رکھا گیا تھا اور وہ عوفر جیل میں قید تھے۔ صخر زعول کی شہادت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیمیں قابض اسرائیل کی جیلوں میں اسیران کی سنگین اور خطرناک انسانی وطبی صورتحال پر مسلسل خبردار کر رہی ہیں۔ دانستہ طبی غفلت مسلسل تشدد سفاکیت آمیز سلوک اور بنیادی انسانی حقوق سے محرومی کے باعث گذشتہ عرصے میں متعدد فلسطینی اسیران شہادت کے درجے پر فائز ہو چکے ہیں۔ اسیران کے اداروں نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی اسیران کے خلاف قابض اسرائیل کے جرائم کی فوری تحقیقات کریں ذمہ داران کو کٹہرے میں لائیں اور جیلوں میں قید فلسطینی اسیران کے لیے بین الاقوامی تحفظ کو یقینی بنائیں۔

غزہ میں داخلی سکیورٹی افسر کی قاتلانہ حملے میں شہادت، وزارت داخلہ کی تحقیقات کا آغاز

غزہ: غزہ کی پٹی ایک اور المناک واقعے کی گواہ بنی جہاں داخلی سکیورٹی کے ادارے سے تعلق

رکھنے والے افسر لیفٹیننٹ کرنل احمد زمزم کو آج اتوار کی صبح مسلح افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ یہ واقعہ وسطی گورنری کے المغازی کیمپ میں پیش آیا جہاں حملہ آوروں نے ان کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ وزارت داخلہ نے ایک مختصر صحافتی بیان میں بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد متعلقہ اداروں نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور شہادت کی اس واردات میں ملوث ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری، جرم کے محرکات اور پس منظر کو بے نقاب کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ صحافتی ذرائع کے مطابق 49 سالہ لیفٹیننٹ کرنل احمد زمزم پر اس وقت متعدد گولیاں برسائی گئیں جب وہ اپنی گاڑی میں سوار تھے۔ حملہ آور برقی موٹر سائیکلوں پر سوار تھے اور کارروائی کے فوراً بعد جنوبی سمت فرار ہو گئے۔ یہ افسوسناک واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اس سے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت قبل قابض اسرائیل کی فوج اور اس کے سکیورٹی ادارے شاباک نے ہفتے کی شام القسام بریگیڈز کے سینئر کمانڈر اور دوسرے سینئر رہنما رائد سعد کو شہید کیا۔ یہ حملہ غزہ شہر کے مغرب میں شارع الرشید پر ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا تھا۔ یہ کارروائیاں قابض اسرائیل کی جانب سے حماس کے ساتھ سنہ 10 اکتوبر 2025ء سے نافذ سیز فائر کی کھلی اور سنگین خلاف ورزیوں کا تسلسل ہیں جو غزہ کے مظلوم عوام کے خلاف سفاکیت اور جارحیت میں مزید اضافے کی عکاس ہیں۔ فلسطینی عوام ان حملوں کو اپنی جدوجہد کو کچلنے کی ناکام کوشش قرار دے رہے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کر رہے ہیں کہ قربانیوں کے باوجود آزادی اور حق خودارادیت کی جدوجہد جاری رہے گی۔

طوفان الاقصیٰ فیصلہ کن موڑ، ہم آزادی اور حق واپسی تک جدوجہد جاری رکھیں گے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ نے کہا ہے کہ جماعت کے قیام کی اڑتیسویں سالگرہ ایسے وقت میں آرہی ہے جب دو برس سے زائد عرصے سے قابض فاشسٹ ریاست کی طرف سے فلسطینیوں کے خلاف وحشیانہ جارحیت اور نسل کشی پر مبنی جنگ، بھوک مسلط کرنے اور بے مثال تباہی کا سلسلہ جاری ہے جس کا ہدف غزہ کی پٹی میں محصور بیس لاکھ سے زائد فلسطینی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں منظم جرائم زمینوں کے الحاق کے شیطانی منصوبے، غیر قانونی یہودی آبادکاری کی توسیع اور مسجد اقصیٰ کو یہودیانے کی سازشیں عروج پر ہیں۔ اتوار کے روز جاری بیان میں حماس نے کہا کہ فلسطینی عوام نے اس جارحیت کا سامنا اپنی دلیر مزاحمت کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کر کیا مضبوط عزم اور تاریخی صبر واستقامت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ تحریک نے تمام محاذوں پر فلسطینی عوام کی ثابت قدمی کو سلام پیش کیا بالخصوص غزہ کی پٹی، مغربی کنارے، مقبوضہ بیت المقدس سنہ اڑتالیس کے مقبوضہ علاقوں، پناہ گزین کیمپوں اور جلاوطنی میں بسنے والے فلسطینیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ بیان میں زخمیوں کی جلد صحت یابی اور قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید اسیران کی فوری رہائی کی دعا کی گئی۔ حماس نے تمام شہداء اور بانی قائدین کی ارواح کو خراج عقیدت پیش کیا جن میں سرفہرست شیخ احمد یاسین شامل ہیں۔ اسی طرح طوفان الاقصیٰ کے شہید قائدین اسماعیل ہنیہ، یحییٰ السنوار، صالح العاروری اور محمد الضیف سمیت تحریک مزاحمت، فلسطینی عوام اور پوری امت کے شہداء کو سلام پیش کیا۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ ’طوفان الاقصیٰ‘ آزادی اور خودمختاری کی جدوجہد میں ایک بلند اور فیصلہ کن سنگ میل ثابت ہوا ہے اور یہ قابض اسرائیل کو پسپا کرنے اور اس کے زوال کے حقیقی آغاز کی علامت بن کر رہے گا۔ حماس کے مطابق دو سالہ جنگ کے باوجود قابض اسرائیل اپنے اہداف حاصل کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا اور اس کی تمام تر سفاکیت، امریکہ کی براہ راست سرپرستی میں صرف نہتے شہریوں اور انسانی زندگی کو نشانہ بنانے تک محدود رہی۔ حماس نے سیز فائر معاہدے کی مکمل پاسداری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے قابض اسرائیل پر روزانہ بنیادوں پر اس کی خلاف ورزیوں اور ذمہ داریوں سے فرار کا الزام عائد کیا اور ثالثوں اور امریکی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی حکومت پر دباؤ ڈالیں تاکہ معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد ہو جارحیت بند کی جائے سرحدی راستے کھولے جائیں بالخصوص رفح گزرگاہ کو فوری طور پر کھولا جائے اور انسانی امداد کی ترسیل میں اضافہ کیا جائے۔ حماس نے غزہ کی پٹی یا فلسطینی سرزمین کے کسی بھی حصے پر کسی بھی قسم کی سرپرستی یا سامراجی استبداد کی چال کو یکسر مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جبری بے دخلی اور غزہ کو نئے نقشے کے تحت ازسرنو تشکیل دینے کی سازشیں ناقابل قبول ہیں۔ حماس نے واضح کیا کہ فلسطینی عوام ہی یہ فیصلہ کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ ان پر کون حکومت کرے۔ انہیں اپنی سرزمین کو آزاد کرانے مزاحمت کرنے اور القدس کو دارالحکومت بنا کر اپنی آزاد ریاست قائم کرنے کا مکمل اور جائز حق حاصل ہے۔ حماس نے عرب اور مسلم امہ کی حکومتوں عوام اور تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر متحرک ہو کر قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ وہ اپنی جارحیت بند کرے اور غزہ کے سرحدی راستے کھولے اور امداد پناہ اور تعمیر نو کے منصوبوں پر عمل درآمد کی اجازت دے۔ حماس نے قابض اسرائیل کو نسل کشی اور بھوک مسلط کرنے کے منظم جرائم کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ یہ جرائم واضح اور دستاویزی ہیں اور کسی صورت فراموش نہیں کیے جا سکتے۔ ساتھ ہی عالمی عدالت انصاف اور عالمی فوجداری عدالت سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض قیادت کا پیچھا جاری رکھیں۔ حماس نے اپنے یوم تاسیس سے لے کر آج تک اپنے اصولوں پر ثابت قدمی، شہداء کے خون اور اسیران کی قربانیوں سے وفاداری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری جدوجہد وطن کی مکمل آزادی اور حق واپسی تک جاری رہے گی۔ جماعت نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ القدس اور مسجد اقصیٰ ہی اس معرکے کا اصل عنوان ہیں اور ان پر قابض اسرائیل کے لیے نہ کوئی جواز ہے اور نہ ہی کوئی خودمختاری۔ اسیران کے حوالے سے حماس نے کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت کی جانب سے ان کے خلاف جرائم ایک ظالمانہ طرز عمل اور منظم انتقامی پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں۔ بیان میں جماعت نے اسیران کے مسئلے کو اپنی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ان کی حالت زار پر عالمی خاموشی کی شدید مذمت کی۔

غزہ کا نظام صحت کے مکمل انہدام کے دہانے پر دوائیں ناپید اور مریض خوار ہونے لگے

غزہ: غزہ کی پٹی میں ادویات کا بحران مسلسل خطرناک ترین سطح کی طرف بڑھ رہا ہے، جس نے ہزاروں مریضوں کی زندگیاں داؤ پر لگا دی ہیں۔ ہسپتالوں کے دروازوں پر طویل قطاروں میں کھڑے مریض اس امید میں انتظار کر رہے ہیں کہ دوا بیماری کی پیچیدگیوں سے پہلے پہنچ جائے۔ یہ منظرنامہ نہایت تاریک ہے، جیسا کہ غزہ میں وزارت صحت کے ڈائریکٹوریٹ برائے ہسپتال فارمیسی کے سربراہ علاء عدنان حلس بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ”صحت کا شعبہ اپنی تاریخ کے بدترین لمحات سے گزر رہا ہے“۔

حیران کن اعداد وشمار علاء حلس کہتے ہیں کہ ”ہم عملی طور پر مکمل انہدام کے سامنے کھڑے ہیں۔ بنیادی ادویات کی فہرست میں شامل 55 فیصد سے زائد ادویات دستیاب نہیں جبکہ 71 فیصد سے زیادہ طبی استعمال کی اشیا صفر کی سطح تک پہنچ چکی ہیں۔ وزارت کے گودام تقریباً خالی ہیں اور اس کی قیمت مریض روزانہ اپنی جانوں سے ادا کر رہے ہیں“۔

انہوں نے مزید بتایا کہ کئی بنیادی طبی خدمات مکمل طور پر بند ہو چکی ہیں، جن میں اوپن ہارٹ سرجری سرفہرست ہے، جبکہ ہڈیوں اور کینسر کی جراحی خدمات روز بروز ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے ڈائریکٹر نے گذشتہ بیان میں تصدیق کی تھی کہ ایک لاکھ ستر ہزار زخمیوں میں سے بیالیس ہزار

افراد فوری جراحی کے منتظر ہیں، جبکہ ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت برقرار ہے۔

ایسا درد جو انتظار سے نہیں بھرتا: الشفاء ہسپتال کے شعبہ علاج سرطان میں 47 سالہ سامی محمد قندیل بیٹھے ہیں، جو محلہ التفاح کے رہائشی اور ریاضی کے استاد ہیں۔ وہ کیموتھراپی کی پانچویں خوراک کے منتظر ہیں مگر دوا موجود نہیں۔ سامی دھیمی آواز میں کہتے ہیں کہ ”میں نے چار ماہ قبل علاج شروع کرایا تھا اور سب کچھ معمول کے مطابق تھا۔ چند ہفتے پہلے بتایا گیا کہ دوا دستیاب نہیں۔ مجھے بیماری سے نہیں ڈر لگتا بلکہ اس تاخیر سے خوف آتا ہے جو مرض کو ناقابل قابو بنا سکتی ہے“۔ ان کی اہلیہ سلوی ناصر جو روزانہ ان کے ساتھ آتی ہیں کہتی ہیں کہ ”ہم کوئی معجزہ نہیں مانگ رہے۔ صرف وہ علاج مکمل کرنا چاہتے ہیں جو شروع کیا تھا۔ بیماری انتظار نہیں کرتی اور وقت ہمارے حق میں نہیں“۔

یک معمولی فریکچر، ایک بڑا بحران: خان یونس کے ناصر ہسپتال میں 13 سالہ لیث عماد ابو رتالہ زیر علاج ہے، جو فٹبال کھیلتے ہوئے ٹانگ تڑوا بیٹھا۔ یہ ایک سادہ کیس تھا مگر دھاتی فکسیٹرز دستیاب نہ ہونے کے باعث آپریشن ملتوی کر دیا گیا۔ اس کے والد عماد ابو رتالہ کہتے ہیں: ”ہمیں بتایا گیا کہ آپریشن تیار ہے مگر آلات موجود نہیں۔ لیث درد اور انتظار میں مبتلا ہے اور ہم بے بس ہیں۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں ایسا فریکچر فوری ٹھیک ہو جاتا ہے، مگر یہاں نہیں“۔ ہڈیوں کے ڈاکٹر حماد شعث نے تصدیق کی: ”ہڈیوں کے فکسیٹرز مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں۔ بعض اوقات ہم کچھ آلات کو جراثیم سے پاک کر کے دوبارہ استعمال کرنے پر مجبور ہوتے ہیں مگر یہ ہر کیس کے لیے مناسب نہیں، خاص طور پر بچوں کے لیے“۔

ایک دل جو زندگی کی دھڑکن کا منتظر ہے: نصیرات کیمپ سے تعلق رکھنے والی دو بچوں کی ماں 32 سالہ منار حسام ابو کویک دل کی کیتھیٹرائزیشن کے کمرے کے باہر بیٹھی ہیں، جہاں خدمات کئی ہفتوں سے معطل ہیں۔ ڈاکٹروں نے فوری مداخلت کی سفارش کی تھی اور منار آپریشن کے لیے تیار تھیں۔ وہ کہتی ہیں: ”آپریشن کی تاریخ بارہ دن پہلے تھی۔ میں ذہنی طور پر تیار تھی مگر بتایا گیا کہ ضروری سامان دستیاب نہیں۔ کبھی کبھار شدید دھڑکن اور سانس کی دشواری ہوتی ہے مگر کوئی متبادل نہیں۔ بس انتظار ہے“۔

انہوں نے مزید کہا: ”خوف مجھے اپنی ذات کا نہیں بلکہ اپنے بچوں کا ہے۔ میں نہیں چاہتی کہ وہ محرومی کا کوئی لمحہ دیکھیں“۔

القسام بریگیڈز کے نائب کمانڈر رائد سعد کی بزدلانہ صہیونی حملے میں شہادت کی تصدیق

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ نے اتوار کے روز اعلان کیا ہے کہ اس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے سرکردہ کمانڈر اور دوسرے درجے کے رہنما رائد سعد قابض اسرائیل کی ایک جارحانہ فضائی کارروائی میں شہید ہو گئے۔ یہ حملہ جنگ بندی معاہدے کی صریح خلاف ورزی کے سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے ذریعے قابض دشمن غزہ میں خونریزی کا بازار گرم کیے ہوئے ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے ہفتے کے دن غزہ شہر کے مغرب میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں پانچ فلسطینی شہید ہوئے تھے۔ قابض فوج نے اپنے بیان میں اعتراف کیا کہ شہدا میں رائد سعد بھی شامل تھے جنہیں اس نے حماس میں تیاری کے شعبے کا کمانڈر اور سات اکتوبر کی مزاحمتی کارروائی کے معماروں میں سے ایک قرار دیا۔

حماس کے سینئر رہنما خلیل الحیہ نے حماس کے یوم تاسیس کے موقع پر ویڈیو خطاب میں کہا کہ مجاہد کمانڈر رائد سعد جنہیں ابو معاذ کے نام سے جانا جاتا تھا اپنے ان ساتھیوں سمیت شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہو گئے۔

انہوں نے کہا کہ فلسطینی قوم اس وقت نہایت کٹھن ایام اور شدید اذیت ناک حالات سے گزر رہی ہے۔ غزہ میں صہیونی جارحیت اور نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں ستر ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن پر قابض دشمن کی نفرت اور مجرمانہ سفاکیت نے رحم نہیں کیا۔ ان شہدا میں تازہ ترین نام عظیم کمانڈر رائد سعد کا ہے۔ خلیل الحیہ نے شہید کمانڈر کی عظیم صفات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ رائد سعد نے اپنی پوری زندگی دین اور وطن کے لیے وقف کر دی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعد نے دہائیوں تک قابض دشمن کے تعاقب کے باوجود ثابت قدمی سے مزاحمت جاری رکھی نہ ان کے عزم میں کمزوری آئی نہ ان کی استقامت میں لغزش پیدا ہوئی۔ رائد سعد القسام بریگیڈز کے ان تاریخی رہنماؤں میں شامل تھے جنہوں نے دو دہائیوں سے زائد عرصے تک تحریک کی عسکری ساخت کی تشکیل اور مضبوطی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سنہ 2000ء میں شروع ہونے والی دوسری فلسطینی انتفاضہ کے دوران انہوں نے مزاحمتی گروہوں کی تنظیم نو اور عسکری صف بندی میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

قابض اسرائیل نے گذشتہ برسوں میں متعدد بار رائد سعد کو شہید کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سب سے نمایاں سنہ 2006ء کی کوشش تھی جب قابض فضائیہ نے القسام بریگیڈز کی عسکری کونسل کے اجلاس کو نشانہ بنایا مگر اس حملے میں بھی رائد سعد محفوظ رہے۔

واضح رہے کہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کو القسام بریگیڈز نے طوفان الاقصیٰ کے نام سے تاریخی مزاحمتی کارروائی انجام دی تھی جس کے دوران سینکڑوں مجاہدین نے غزہ کے اطراف قابض اسرائیلی فوجی اڈوں اور بستیوں پر دھاوا بولا۔ اس کارروائی میں سینکڑوں قابض فوجی ہلاک یا گرفتار ہوئے۔ یہ کارروائی غزہ پر اٹھارہ برس سے مسلط ظالمانہ محاصرے اور مقدسات بالخصوص مسجد اقصیٰ کے خلاف بڑھتی ہوئی صہیونی جارحیت کا بھرپور جواب تھی۔

رفح پر فضائی حملے، مشرقی غزہ میں فلسطینیوں پر ظلم وستم اور گھروں کی مسماری جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نازک سیز فائر معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں، ایسے پیچیدہ حالات میں جہاں جاری اسرائیلی نسل کشی کے اثرات قدرتی آفات سے آملے ہیں، جس سے بنیادی ڈھانچے کی کمزوری مزید بڑھ گئی ہے اور شہریوں کی ثابت قدمی کی صلاحیت شدید طور پر متاثر ہوئی ہے۔

غزہ شہر کے مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری کی گئی، جس کے ساتھ ہی علاقے میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ بڑھتی ہوئی سکیورٹی کشیدگی کے دوران قابض فوج نے الشجاعیہ کے ایک رہائشی علاقے میں بارودی مواد سے بھری ایک بکتر بند گاڑی دھماکے سے اڑا دی۔ قابض فوج نے غزہ کے مشرقی علاقوں میں متعدد رہائشی گھروں کو مسمار کر دیا، جس کے دھماکوں کی آوازیں پورے شہر میں گونجتی رہیں۔

جنوبی غزہ کی شہر رفح بھی قابض اسرائیلی فوج کی گولہ باری کی زد میں رہا، جہاں جنگی طیاروں کی خوف ناک پروازوں اور مسلسل ہائی الرٹ کی کیفیت دیکھی گئی۔

اسی طرح قابض اسرائیلی طیاروں نے خان یونس شہر کے مشرقی علاقوں پر شدید فضائی حملوں کا سلسلہ شروع کیا، جو غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے والے مسلسل عسکری جارحیت کا حصہ ہے۔

قابض فوج اور داخلی سکیورٹی ایجنسی شاباک نے گذشتہ روز ہفتہ کی شام اعلان کیا کہ انہوں نے القسام بریگیڈز کے کمانڈر رائد سعد کو مغربی غزہ میں شارع الرشید پر ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ یہ کارروائی 10 اکتوبر سنہ 2025ء سے حماس کے ساتھ طے پانے والے سیز فائر معاہدے کی نئی خلاف ورزی کے طور پر سامنے آئی۔

قابض اسرائیلی ذرائع کے مطابق قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو اور وزیر سکیورٹی یسرائیل کاٹز نے اس کارروائی کی منظوری دی، جبکہ واشنگٹن کو پیشگی طور پر اس بارے میں مطلع نہیں کیا گیا۔

نیتن یاہو اور یسرائیل کاٹز نے مشترکہ بیان میں دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی غزہ کی یلو لائن

میں شامل علاقوں میں قابض فوج پر حماس کی جانب سے بارودی حملے کے جواب میں کی گئی۔ انہوں نے دھمکی دی کہ جو کوئی اسرائیل پر ہاتھ اٹھائے گا اور فوجیوں کو نقصان پہنچائے گا، اس کا ہاتھ غزہ میں اور کہیں بھی کاٹ دیا جائے گا۔ قابض اسرائیل اس سے قبل بھی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر مسلط جنگ کے دوران رائد سعد کو کئی بار شہید کرنے کی کوشش کر چکا تھا، جن میں گذشتہ دو ہفتوں کے دوران کی گئی دو کوششیں بھی شامل تھیں جو آخری لمحات میں منسوخ کر دی گئیں۔

دوسری جانب حماس یا القسام بریگیڈز کی طرف سے رائد سعد کی شہادت کی تصدیق یا تردید میں کوئی سرکاری اعلان سامنے نہیں آیا۔ تاہم حماس کے ایک بیان میں کہا گیا کہ قابض فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی میں جرائم کا تسلسل، جن میں تازہ ترین واقعہ مغربی غزہ میں ایک شہری گاڑی کو نشانہ بنانا ہے، صدر ٹرمپ کے منصوبے کے تحت طے پانے والے سیز فائر معاہدے کی مجرمانہ خلاف ورزی ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ جرم ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ قابض اسرائیل جان بوجھ کر سیز فائر معاہدے کو سبوتاژ کرنے اور ناکام بنانے کے لیے اپنی خلاف ورزیوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ حماس نے قابض حکومت کو فلسطینی عوام کے خلاف جرائم، سیز فائر معاہدے کی منظم خلاف ورزیوں، شہریوں، کارکنوں اور قیادت کو نشانہ بنانے، محاصرے کے تسلسل اور انسانی امدادی کوششوں کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے تمام نتائج کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔ حماس نے ثالثوں اور معاہدے کی ضمانت دینے والی ریاستوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ان سنگین خلاف ورزیوں پر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور معاہدے سے مکرنے والی قابض حکومت کو لگام دینے کے لیے فوری اقدامات کریں جو دانستہ طور پر اسے کمزور اور تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

عسکری جارحیت کے ساتھ ساتھ گذشتہ دنوں غزہ کی پٹی ایک شدید موسمی دباؤ کی زد میں رہی، جس نے اسرائیلی نسل کشی کے باعث سول سروسز اور بنیادی ڈھانچے میں آنے والی شدید تباہی کو بے نقاب کر دیا۔

غزہ میں سرکاری میڈیا دفتر کے ڈائریکٹر جنرل اسماعیل الثوابتہ نے ایک سنگین انسانی بحران سے خبردار کیا، جہاں پہلے سے بمباری سے متاثرہ عمارتیں بارشوں اور تیز ہواؤں کے باعث منہدم ہو گئیں، جس کے نتیجے میں 11 فلسطینی شہید ہوئے اور ان کی لاشیں نکالی گئیں، جبکہ کم از کم ایک لاپتہ شخص کی تلاش اب بھی جاری ہے۔

لاکھوں فلسطینی نہایت کٹھن اور غیر انسانی حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جہاں محفوظ پناہ گاہوں کی شدید کمی، بنیادی ڈھانچے کی خستہ حالی، مزید انہدام کے خطرات اور مقامی اداروں کی محدود صلاحیت نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

طبی محاذ پر وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق سیز فائر کے بعد شہداء کی مجموعی تعداد 386 تک پہنچ چکی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 1018 ہو گئی ہے۔ وزارت نے بتایا کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 70654 فلسطینی شہید اور 171095 زخمی ہو چکے ہیں۔

اسی تناظر میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں عالمی ادارہ صحت کے نمائندے ریک پیپر کورن نے انکشاف کیا کہ جولائی سنہ 2024ء سے 28 نومبر سنہ 2025ء کے دوران طبی انخلاء کے انتظار میں غزہ میں کم از کم 1092 مریض جان کی بازی ہار گئے، جو صحت کے نظام کے مکمل انہدام اور بروقت علاج فراہم کرنے میں ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔